کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
جلد 21 | 04 فروری۔ بروز منگل 2025ء (1446ھ) 15 روپے فون نمبر 0812837048-03318383955 | شمارہ نمبر 117

صدر کے دورہ چین کے دوران سی پیک پر بات چیت ہو گی

چینی حکومت کی خصوصی دعوت پر آصف علی زرداری چین کے صوبے ہیلونگ جیانگ کے شہر ہاربن میں نویں ایشین ونٹر گیمز کی افتتاحی تقریب میں بھی شرکت کریں گے

آصف علی زرداری چین کے صدر شی جن پنگ کی دعوت پر دورہ کر رہے ہیں۔ آصف علی زرداری دورے کے دوران صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کیانگ سے ملاقاتیں کرینگے

اسلام آباد (آئی این پی) صدر مملکت آصف علی زرداری 4 روزہ دورے پر آج (منگل کو) چین روانہ ہوں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق صدر مملکت 4 سے 8 فروری 2025 تک چین کا دورہ کریں گے، آصف علی زرداری چین کے صدر شی جن پنگ کی دعوت پر دورہ کر رہے ہیں۔ آصف علی زرداری دورے کے دوران صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کیانگ سے ملاقاتیں کرینگے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری دیگر سینئر چینی رہنماؤں اور قیادت سے بھی ملاقاتیں کریں گے، دورہ چین کے دوران سی

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے سلطان عبدالرحمٰن ملاقات کر رہے ہیں

الیکشن کمیشن میں پی ٹی آئی کا انٹرا پارٹی کیس 11 فروری کو سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (آئی این پی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پی ٹی آئی انٹرا پارٹی کیس سماعت کے لیے مقرر کر

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

صحافی سمجھتے ہیں کہ حق تلفی ہوئی ہے تو وہ ہائیکورٹ جا سکتے ہیں، عطا تارڑ

پیکا ایکٹ کا مقصد فیک نیوز کا خاتمہ، سوشل میڈیا کے خطرات کا تدارک کرنا ہے، پیکا قانون سے آزادی اظہار رائے کا تحفظ ہوگا، احتجاج کس بات کا ہے؟ صحافی بتائیں کہ کس شق پر اعتراض ہے

تمام اداروں میں اصلاحات لا رہے ہیں، کسی کو اصلاحات میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے، میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنائیں گے، وفاقی وزیر اطلاعات کا تقریب سے خطاب

لاہور (آئی این پی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پیکا قانون سے آزادی اظہار رائے کا تحفظ ہوگا، پیکا قانون پر احتجاج کس بات کا ہے؟ اس کا مقصد فیک نیوز کا خاتمہ، سوشل میڈیا کے خطرات کا تدارک کرنا ہے، صحافی بتائیں کہ کس شق پر اعتراض ہے۔ لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے سعودی سرمایہ کاری کا وفد ملاقات کر رہے ہیں

مذاکرات کا مقصد حکومت کو ایکسپوز کرنا تھا، عمران خان کو اب بھی آفرز آتی ہیں کہ حکومت کو دو سال چلنے دیں، جنید اکبر

حکومت کے تمام ہتھکنڈے ناکام ہو چکے، عمران خان کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، کہ جنرل باجوہ کی خواہش نہیں تھی

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر نے کہا ہے کہ مذاکرات کا مقصد حکومت کو ایکسپوز کرنا تھا، بانی پی ٹی آئی عمران خان کو اب بھی آفرز آتی ہیں کہ حکومت کو دو سال چلنے دیں، عمران خان آفر قبول کرلیں

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق اجلاس میں گورنر بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء و دیگر حکام شریک ہیں

دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے، شہباز شریف

بدقسمتی سے ماضی میں کچھ ایسی غلطیاں ہوئیں جن کا خمیازہ آج ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے، تمام سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک کی سلامتی کے لیے ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا

بلوچستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں سیکورٹی ایجنسیز اپنے فرض کی ادائیگی کر رہی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی یکجہتی ضرورت ہے بدقسمتی سے ماضی میں کچھ ایسی غلطیاں ہوئیں جن کا خمیازہ آج ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے تمام سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک کی سلامتی کے لیے ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا بلوچستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے وزیراعلیٰ

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

ظالم کے سامنے جھک جانا ہماری جماعت کا وطیرہ نہیں، مولانا فضل الرحمٰن

دباؤ میں آکر کیا گیا فیصلہ کسی بھی صورت میں درست نہیں ہوتا، پارلیمانی رپورٹر ایسوسی ایشن سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ظالم کے سامنے جھک جانا ہماری جماعت کا وطیرہ نہیں ہے۔ میڈیا کے ساتھ ہمیشہ کھڑا رہوں گا۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں پارلیمانی رپورٹر ایسوسی

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

الیکشن میں پی ٹی آئی کے 35 لوگوں نے حلف نامے دیکر جیت کا نوٹیفکیشن لیا، شوکت یوسفزئی

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسفزئی نے کہا کہ الیکشن میں پی ٹی آئی کے 35 کے

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر رانا تنویر حسین آئی سی سی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

صحافی برادری سے مشاورت کی جاتی تو بہتر نتائج مل سکتے تھے، فضل الرحمان

صدر مملکت نے یقین دلایا کہ محسن نقوی سے مشاورت کریں گے، لگتا ہے ایسا دباؤ آیا کہ صدر نے جلد ہی دستخط کر دیے، پیکا قانون یک طرفہ بنا

حالات کے بدلنے سے قوانین بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں مقتدر قوتوں کے آئین اور قانون موم کی ناک ہے، جس طرف موڑ دیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ پیکا قانون یک طرفہ بنا، صحافی برادری سے مشاورت کی جاتی تو بہتر نتائج مل سکتے تھے۔ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان اچانک پارلیمنٹ ہاؤس پہنچ گئے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں قوانین بنتے ہیں معروضی حالات کو سامنے رکھ کر بناتا ہے، حالات کے بدلنے سے قوانین بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں مقتدر قوتوں

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان فٹبال فیڈریشن کے قومی کھلاڑی شہک بلوچ کو حکومت بلوچستان کی جانب سے معاونت کا چیک دے رہے ہیں

26 ویں ترمیم کے بعد مرضی کے ججز کو لایا جا رہا ہے: فواد چوہدری

ہمیشہ سے کہہ رہا ہوں پی ٹی آئی کو الائنس بنانا ہوگا، مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ 26 ویں ترمیم کے بعد مرضی کے ججز کو لایا جا رہا ہے، پندرہویں نمبرز والے جج کو نمبر ون کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، ایسا عمل زیادتی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ 26 ویں ترمیم کے بعد مرضی کے ججز کو لایا جا رہا ہے، ججز کو میرٹ پر لانا چاہیے اور ججز کا میرٹ پر تبادلہ کرنا چاہیے۔ سابق وفاقی وزیر کا کہنا تھا امریکا 1937 میں جس بحران میں تھا ویسے ہی

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستانی حکومت کو ٹرمپ کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر ثالثی کا معاملہ اٹھانا چاہیے، مشاہد حسین

حکومتی مذاکرات تو نیٹ پریکٹس گپ شپ تھی، اصل مذاکرات بیک چینل ہو رہے ہیں، مجھے امید کی کرن نظر آ رہی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے سینیٹر اور سینئر سیاستدان مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ پاکستانی حکومت کو صدر ٹرمپ کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر ثالثی کا معاملہ اٹھانا چاہیے، حکومتی مذاکرات تو نیٹ پریکٹس گپ شپ تھی، اصل مذاکرات بیک چینل ہو رہے ہیں، مجھے امید کی کرن نظر آ رہی ہے، اگلے چند ماہ میں حالات سنبھل جائیں گے، ریلیف اور رہائی بھی ہوگی، اصل ایشو عمران خان کی گارنٹی کا ہوگا۔ ایک انٹرویو میں مشاہد حسین سید نے

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

افغان صوبے بادغیس کے نائب گورنر کا بیٹا بھی پاکستان میں دہشتگردی میں ملوث نکلا

افغان حکومت اور فتنہ الخوارج کے گٹھ جوڑ، افغان حکام نے بدرالدین عرف یوسف کی لاش لینے سے انکار کر دیا

اسلام آباد (آئی این پی) افغان حکومت اور فتنہ الخوارج کے گٹھ جوڑ کا پردہ ایک بار پھر فاش ہو گیا۔ افغانستان کے صوبے بادغیس کے نائب گورنر کے بیٹے کے پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے، افغان حکام نے بدرالدین عرف یوسف کی لاش لینے سے انکار کر دیا۔ ذرائع کے مطابق فتنہ الخوارج اور افغان حکومت گٹھ جوڑ کے ناقابل تردید شواہد منظر عام پر آ گئے ہیں۔ 30 اور 31 جنوری کی رات ڈیرہ

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

حکومت کا الیکٹرک وہیکلز کے چارجنگ سٹیشنز کیلئے بجلی نرخوں میں کمی کا اعلان

ای وی چارجنگ سٹیشنز کے لیے نئے نرخ مقرر کرنے کی درخواست نیپرا میں دائر، 12 فروری کو درخواست پر سماعت ہوگی

اسلام آباد (آئی این پی) حکومت نے الیکٹرک وہیکلز کے چارجنگ سٹیشنز کے لیے بجلی نرخ میں 50 فیصد کمی کا اعلان کر دیا۔ اس وقت چارجنگ سٹیشنز کو بجلی تقریباً 45 روپے فی یونٹ فراہم کی جا رہی ہے، ٹیکسز شامل کر کے چارجنگ سٹیشنز کو بجلی 71 روپے 10 پیسے فی یونٹ پڑتی تھی۔ وفاقی حکومت نے چارجنگ سٹیشنز کو فی یونٹ 23 روپے 57 پیسے دینے کا فیصلہ کیا، ٹیکسز میں رعایت کے بعد چارجنگ سٹیشنز کو بجلی

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

صوبائی وزیر سے ڈیرہ مراد جمالی یونیورسٹی کے ڈائریکٹر کی ملاقات

جہالت کی تاریکی کے خاتمے کے لیے موجودہ صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے ہماری بھرپور کوشش رہے گی، صادق عمرانی

طلبہ و طالبات بہتر معنوں میں علم کے حصول کو یقینی بنائیں اور مستقبل میں ملک کی تعمیر و ترقی میں وہ اپنا کردار ادا کریں ہماری بھرپور کوشش رہے گی

نصیر آباد (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے ممبر صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے ڈیرہ مراد جمالی یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر واجد فرحاد نے کوئٹہ میں ان سے ملاقات کی اس موقع پر ڈاکٹر واجد فرحاد نے یونیورسٹی میں جاری تعلیمی امور سمیت دیگر درپیش مسائل کے متعلق انہیں آگاہی فراہم کی اس موقع پر صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے یونیورسٹی کے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے امریکی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

موت برحق ہے میں کسی بھی کالعدم تنظیم سے نہیں ڈرتا ہوں، سرفراز بگٹی

ہدایت الرحمان کی والدہ کے ساتھ ناروا رویے کی مذمت کرتا ہوں، بدتمیزی کرنے والے کی نشاندہی کریں ہم اس کو عبرت کا نشان بنائیں گے

بندوق کے نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنے والوں سے مذاکرات نہیں کریں گے، ہم بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں دہشت گرد ان بچوں کو خودکش بمبار بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا ہدایت الرحمان کی والدہ کے ساتھ ناروا رویے کی مذمت کرتا ہوں ایک شخص کے رویئے کو پورے ادارے سے منسوب نہ کیا جائے مولانا ہدایت الرحمان کی والدہ سے بدتمیزی کرنے والے کی نشاندہی کریں ہم اس کو عبرت کا نشان بنائیں گے پاکستان ایک حقیقت ہے اس کو تشدد سے نہیں توڑا جا سکتا بلوچ قوم کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ کون ان

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

پی ٹی آئی والے ماورائے آئین اسلام آباد آئیں گے تو پہلے سے زیادہ بہتر انداز سے روکیں گے، بیرسٹر عقیل

ان کو کوئی چھوٹ نہیں بغیر اجازت منہ اٹھا کر اسلام آباد آئیں، 3 بار اسلام آباد کا رخ کر کے دیکھ چکے ہیں اس بار بھی شوق پورا کر لیں

اسلام آباد (آئی این پی) مشیر وزیراعظم برائے قانونی امور بیرسٹر عقیل ملک نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی والے ماورائے آئین اسلام آباد آئیں گے تو پہلے سے زیادہ بہتر انداز سے روکیں گے، ان کو کوئی چھوٹ نہیں بغیر اجازت منہ اٹھا کر اسلام آباد

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان میں ماہانہ بنیاد پر مہنگائی کی شرح 9 سال دو ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان میں ماہانہ بنیاد پر مہنگائی کی شرح 9 سال دو ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق جنوری میں مہنگائی کی شرح 2.4 فیصد رہی، دسمبر میں مہنگائی کی شرح 4.1 فیصد کی سطح پر تھی، رواں مالی سال کے پہلے 7 ماہ میں مہنگائی میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ پی بی ایس کے مطابق جون 2024 سے جنوری 2025 کے دوران مہنگائی کی شرح 6.5 فیصد رہی، گزشتہ مالی سال کے سات ماہ میں مہنگائی

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر ترقی و منصوبہ بندی احسن اقبال سے چیئرمین اسلامک آئیڈیالوجی کونسل محمد راغب حسین ملاقات کر رہے ہیں

کینسر سے بچاؤ کا عالمی دن آج منایا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں کینسر سے بچاؤ کا عالمی دن آج 4 فروری کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد عوام میں اس خطرناک اور جان لیوا مرض سے آگاہی اور اس سے بچاؤ کے متعلق شعور پیدا کرنا ہے کینسر کے عالمی دن کے موقع پر فیصل آباد سمیت ملک بھر میں سماجی تنظیموں اور محکمہ صحت کے زیر اہتمام سیمینارز، واکس اور مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس میں ماہرین صحت اور مقررین کینسر کی تباہ کاریوں اور اس سے

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی کے اجلاس کے بعد سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بات چیت کر رہے ہیں

گیس کمپنیوں کا کیپٹو پاور پلانٹس کو نیشنل گرڈ پر منتقل کرنے کی غیر منصفانہ پالیسی پر احتجاج

لاہور سے تعلق رکھنے والی ایس این جی پی ایل نے پی ایل ایل کی تجویز اور اپنے گاہکوں کو نجی شپرز پر منتقل کرنے کی مخالفت کی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) گیس کی قیمتوں میں اضافے اور سپلائی منقطع کر کے صنعتی کیپٹو پاور پلانٹس (سی پی پیز) کو نیشنل پاور گرڈ پر منتقل کرنے کے آئی ایم ایف کے دباؤ کے بعد گیس کمپنیوں نے نجی حریفوں کے ہاتھوں پرانے

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان میں شرح پیدائش 6 بچوں سے کم ہوکر 3.6 رہ گئی، رپورٹ

ان مسائل کو حل کر کے ممالک صحت مند، زیادہ پیداواری آبادی پیدا کر سکتے ہیں، معیار زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان میں شرح پیدائش 1994 میں فی عورت 6 بچوں سے کم ہو کر 2024 میں 3.6 ہو گئی۔ یہ بات اقوام متحدہ کی ورلڈ فرٹیلیٹی رپورٹ 2024 میں کہی گئی ہے۔ پیشگی غیر ترمیم شدہ رپورٹ، جو ابھی جاری

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں، بلال کاکڑ

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ریگولیٹری کے عمل کو ہموار اور ضروری معلومات اور معاون خدمات فراہم کر کے سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرتا ہے

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلوچستان میں کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وی سی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلوچستان

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان میں امن و ترقی کیلئے مزید کام کی ضرورت ہے، گورنر بلوچستان

حکومت اس مقام پر پہنچ چکی ہے جہاں اپنی کارکردگی کی تعریف کی جائے، ابھی بہت سے امتحانات باقی ہیں اور مزید کام کرنے کی ضرورت ہے، شیخ جعفر مندوخیل

بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے وفاقی حکومت خود فنڈز فراہم کرے، کیونکہ اگر یہ رقم صوبے کے حوالے کی گئی تو اس کے صحیح استعمال کی ضمانت نہیں دی جا سکتی

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں قیام امن کی ذمہ داری صوبائی

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

بے حسی کی انتہا ہے، کیا ملک کے مسائل حل ہو گئے؟ جو پارلیمنٹیرینز کی تنخواہ بڑھا دی، مفتاح اسماعیل کا سوال

ملک میں قانون کی حکمرانی لانا ضروری ہے، وزیراعظم نہ 3 میں ہیں نہ 13 میں ہیں، وہ کیا کر سکتے ہیں، گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے سوال کیا ہے کہ کیا ملک کے مسائل حل ہو گئے؟ جو پارلیمنٹیرینز کی تنخواہ بڑھا دی، بے حسی کی انتہا ہے۔ ایک انٹرویو میں مفتاح اسماعیل نے کہا کہ ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہ 300 فیصد تک بڑھانا بے حسی کی انتہا ہے، جو ایم این اے منتخب ہو کر آتے ہیں وہ صاحب ثروت ہوتے ہیں، 10 کروڑ 50 لاکھ لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ مفتاح اسماعیل نے کہا کہ ملک میں بیماریاں ہیں اور بچے اسکول سے باہر ہیں اور ارکان نے تنخواہ بڑھا دی، 600 سے 700 ارب روپے ارکان کے اسکیموں کے لیے رکھے گئے ہیں، اسکیموں کی مد میں بھی ارکان کو پیسے ملتے ہیں تنخواہ بڑھانے کی ضرورت نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایم این ایز غربت کے مارے نہیں، تنخواہ

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

منشیات کے ڈیلرز کو ہر صورت قانون کی گرفت میں لایا جائے، محسن نقوی

محسن نقوی کی زیر صدارت خصوصی اجلاس، منشیات کی خرید و فروخت روکنے کیلئے اہم فیصلے

وفاقی وزیر داخلہ کا منشیات سمگلنگ روکنے کیلئے ایئرپورٹس پر چیکنگ مزید سخت کرنے کا حکم

لاہور (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے منشیات سمگلنگ کی روک تھام کیلئے ایئرپورٹس پر چیکنگ مزید سخت کرنے کی ہدایت کر دی۔ وزیر داخلہ و نارکوٹکس کنٹرول محسن نقوی کی زیر صدارت خصوصی اجلاس ہوا جس میں منشیات کی خرید و فروخت روکنے کیلئے اہم فیصلے کئے گئے، ڈی جی اے این ایف میجر جنرل عبدالمعید، رجبٹل

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

ڈائریکٹر جنرل ریسرچ زراعت عبدالرؤف کاکڑ سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی اور دیگر آفیسران کے ساتھ ملاقات کر رہے ہیں

شریفوں کا شر کیسے منتقل ہوتا ہے رفیق تارڑ مرحوم کا گھرانہ اسکی مثال ہے، شیخ وقاص

جاتی امرا کے لٹیرے ضمیر ہی نہیں خریدتے، اخلاقی انحطاط کے بیج بھی بوتے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی کے سیکرٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم نے کہا ہے کہ شریفوں کا شر کیسے منتقل ہوتا ہے رفیق تارڑ مرحوم کا گھرانہ اسکی بہترین مثال ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ جاتی امرا کے لٹیرے ضمیر ہی نہیں خریدتے، اخلاقی انحطاط کے بیج بھی بوتے ہیں، شریفوں نے جس دھندے پر دادا کو لگایا پوتا بھی اسی کو نوکری کی بقا کا وسیلہ بنائے ہوئے ہے۔ شیخ وقاص اکرم نے کہا کہ عطا تارڑ میں شرم ہوتی تو القادر پر پروپیگنڈے سے قبل دادا کی بریف کیسز کی کہانی سن لیتے۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ القادر کرپشن کا نہیں، انصاف کی نیلامی کا مقدمہ ہے، نااہل اور نکموں کا ہر دن پاکستان کیلئے مزید خطرناک اور تباہ کن ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

اے ایس ایف کی کارروائی، پاکستان سے جوتوں میں چھپا کر دبئی اور بحرین منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام

دوسری کارروائی میں اسلام آباد سے بحرین جانے والی خاتون کے جوتوں سے ڈیڑھ کلو سے زائد آئس برآمد ہوئی

اسلام آباد (آئی این پی) ایئرپورٹس سیکیورٹی فورس (اے ایس ایف) نے پشاور اور اسلام آباد ایئرپورٹ سے منشیات جوتوں میں چھپا کر بیرون

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

ملٹری ٹرائل کیس، کیا دھماکہ کرنیوالے اور سویلینز میں کوئی فرق نہیں؟ جسٹس حسن اظہر کے ریمارکس

اگر آرمی ایکٹ میں ترمیم سے کورٹ مارشل ممکن ہوتا تو آئینی ترمیم نہ کرنی پڑتی، ایڈووکیٹ احمد حسین

اسلام آباد (آئی این پی) سپریم کورٹ میں ملٹری ٹرائل کیس کی سماعت کے دوران جسٹس حسن اظہر رضوی نے ریمارکس دیئے کہ کیا دھماکہ کرنیوالے

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

بقیہ 1

بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں سیکورٹی ایجنسیز اپنے فرض کی ادائیگی کر رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے قلات میں 23 خوارج جہنم واصل ہوئے ثابت کرتا ہے کہ ہمارے جوان دشمن کے خاتمے کے لیے پوری طرح تیار ہیں ان خیالات کا اظہار وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے کوئٹہ میں وزیراعلی سیکرٹریٹ میں امن وامان کی صورتحال پر اعلی سطحی اجلاس سے خطاب میں کہی اس موقع پر نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ اور وفاقی وزیر بجلی اویس لغاری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلی میر سرفراز احمد بگٹی، چیف سیکرٹری شکیل قادر، میر سلیم کھوسہ، میر ظہور بلیدی، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آغا شاہزیب دورانی، ڈی آئی جی اعتزاز گوریا اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے 18 سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی قربانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہماری سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر لمحہ سرگرم عمل ہیں قلات میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کے نتیجے میں 23 خوارج جہنم واصل ہوئے، جو ثابت کرتا ہے کہ ہمارے جوان دشمن کے خاتمے کے لیے پوری طرح تیار ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دوبارہ دہشت گردی کی لہر سے دوچار کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام ان سازشوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے پاکستان کے عوام اور افواج پاکستان شانہ بشانہ کھڑے ہیں، ہم کسی بھی قیمت پر ملک میں امن واستحکام کو یقینی بنائیں گے۔ دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے، وزیراعظم نے عزم ظاہر کی انہوں نے زخمی جوانوں کے حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ملک کی خاطر ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں، جس پر پوری قوم کو ان پر فخر ہے زخمی جوانوں نے مجھ سے کہا کہ اگر انہیں اپنے جسم کا کوئی حصہ بھی قربان کرنا پڑا تو وہ اسے اپنے وطن کے دفاع کی خاطر فخر سمجھیں گے۔ ایسے دلیر سپوتوں کی موجودگی میں دشمن پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا ہے حکومت زخمی اہلکاروں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کر رہی ہے، اور ان کے علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی یکجہتی وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے بدقسمتی سے ماضی میں کچھ ایسی غلطیاں ہوئیں جن کا خمیازہ آج ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے ماضی کی فاش بعض غلطیوں کی بنا پر آج ہمارے بہادر نوجوان اپنا خون دے کر ان کا ازالہ کر رہے ہیں۔ میں ماضی میں نہیں جانا چاہتا، لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج جتنا اتحاد واتفاق ضروری ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھا۔ سیاست کے لیے وقت بہت ہے، لیکن فی الحال ہمیں اپنی تمام توانائیاں ملک میں امن واستحکام کے قیام پر مرکوز رکھنی ہوں گی انہوں نے اپوزیشن جماعتوں سمیت تمام قومی قیادت کو اتحاد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک کی سلامتی کے لیے ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کا ہے ہم سیاست بعد میں کریں گے، پہلے ملک میں مکمل امن واستحکام لانا ہماری اولین ترجیح ہے صوبے کے عوام کو ان کے حقوق دلانے اور ترقی وخوشحالی یقینی بنانے کے لیے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی بلوچستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ سیکیورٹی فورسز، حکومت اور عوام مل کر صوبے میں امن واستحکام کو یقینی بنائیں گے بلوچستان میں ترقی کے لیے بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر اور سماجی بہبود کے منصوبے شروع کیے جارہے ہیں، جن کا مقصد صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا ہے حکومت اور سیکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گی وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں سیکورٹی ایجنسیز اپنے فرض کی ادائیگی کر رہی ہیں ہم سب مل کر ان شاءاللہ کامیاب ہوں گے، پاکستان سرخرو ہوگا اور ملک ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

بقیہ 2

پیک پر بات چیت ہوگی، انسداد دہشت گردی اور سیکورٹی تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق فریقین کثیرالجہتی فورمز پر دوطرفہ تعاون پر گفتگو کریں گے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ چینی حکومت کی خصوصی دعوت پر آصف علی زرداری چین کے صوبے ہیلونگ جیانگ کے شہر ہاربن میں نویں ایشین ونٹر گیمز کی افتتاحی تقریب میں بھی شرکت کریں گے، یہ دورہ پاکستان اور چین کے درمیان اعلی سطح کے تبادلوں کی روایت کو اجاگر کرتا ہے۔

بقیہ 3

دیا۔ الیکشن کمیشن پی ٹی آئی انٹرا پارٹی کیس پر 11 فروری کو سماعت کرے گا، الیکشن کمیشن کی جانب سے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، رؤف حسن اور پی ٹی آئی کے منحرف کارکنان کو بھی نوٹس جاری کردیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے اکبر ایس بابر اور دیگر درخواست گزاروں کو بھی نوٹس جاری کردیا گیا، پی ٹی آئی کی جانب سے گزشتہ سماعت پر جواب جمع کروانے کے لئے مہلت مانگی گئی تھی۔

بقیہ 4

ہوئے وفاقی وزیر عطا اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ پیکا ایکٹ میں دنیا کے بہترین طریقوں کو اپنایا گیا ہے، سوشل میڈیا کے خطرات کو روکنے کیلئے یہ ایک اچھا اقدام ہے، پیکا ایکٹ کا مقصد فیک نیوز کا خاتمہ اور سوشل میڈیا کے خطرات کا تدارک کرنا ہے۔ سمجھ نہیں آرہا پیکا قوانین پر اعتراض کس بات کا ہے، یہ قانون صحافیوں کے تحفظ کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کیا فیک نیوز کو روکنے پر اعتراض ہے، کوئی ایک شق بتادیں جس پر اعتراض ہے، ڈیجیٹل میڈیا پر کوئی چیک نہیں، کوئی ایڈیٹوریل کنٹرول نہیں۔ انکا کہنا تھا کہ ملک میں فیک نیوز، بلیک میلنگ اور ڈیپ فیک کے مسائل ہیں، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے قوانین اور ادارتی کنٹرول ہے، مگر ڈیجیٹل میڈیا پر کوئی کنٹرول نہیں، جس کا دل کرتا ہے کہتا ہے کہ فلاں واجب القتل ہے، لوگ صحافت کی آڑ میں صحافت کو بدنام کر رہے ہیں، ان کے پاس کوئی تجربہ اور مہارت نہیں ہوتی۔ کچھ لوگ صحافت کی آڑ میں صحافت کو بدنام کرتے ہیں، خواتین کو ہراساں اور بلیک میل کیا جاتا ہے، لوگ خودکشیوں پر مجبور ہوجاتے ہیں، صحافی سمجھتے ہیں کہ حق تلفی ہورہی ہے تو وہ ہائیکورٹ جاسکتے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ آزادی اظہار رائے کے تحفظ کے لیے یہ قانون لایا گیا ہے۔ کیا ایف آئی اے میں اتنی گنجائش ہے کہ ان پر نظر رکھ سکے؟ اگر نہیں تو نیشنل سائبر کرائم انوسٹی گیشن ایجنسی قائم کی جارہی ہے تو اس میں غلط کیا ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ اس ایجنسی کے اوپر ڈیجیٹل رائٹس پروٹیکشن اتھارٹی بھی بنوائی جارہی ہے، اس اتھارٹی میں ایک صحافی اور ایک آئی ٹی ماہر ممبر ہوگا جو نجی شعبے سے ہوں گے، اس کے ساتھ ساتھ ٹریبونل بھی بنایا جارہا ہے اور اس میں بھی صحافی شامل ہوگا۔ ڈیجیٹل میڈیا پروٹیکشن اتھارٹی میں نجی شعبے سے نامزدگیاں کی جائیں گی، پریس کلب یا صحافتی تنظیموں سے منسلک صحافیوں کو اس میں شامل کیا جائے گا۔ وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ اعتراض کیا جارہا ہے ٹریبونل کی اپیل سپریم کورٹ میں کیوں جائے؟ تمام ٹریبونلز کی اپیلیں سپریم کورٹ میں جاتی ہیں، 24 گھنٹے کے اندر اس ٹریبونل کو اپنا اسپیکنگ آرڈر پاس کرنا ہوگا جس کے خلاف سپریم کورٹ یا ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی جاسکتی ہے، اس قانون میں ایک بھی شق متنازع نہیں۔ آگے مزید رولز اور ریگولیشنز پر بات ہوگی اور مشاورت ہوگی، صحافت کی آڑ میں سوشل میڈیا کو مادر پدر آزاد نہیں چھوڑا جاسکتا۔ صحافی بتائیں کہ کس شق پر اعتراض ہے۔ وزیر اطلاعات نے مزید کہا کہ اداروں کے ملازمین قومی اثاثہ ہیں، ملازمین کی محنت، لگن اور مہارتیں ہی ادارے کی کامیابی کی بنیاد ہوتی ہیں۔ کرپشن نے اداروں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ حکومت اداروں کی بہتری اور انہیں منافع بخش بنانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ وزارت اطلاعات کے ماتحت اداروں کو منافع بخش بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ صحافیوں کو درپیش مسائل کا حل اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی وی، ریڈیو پاکستان اور اے پی پی قومی ادارے ہیں جو عوام کو معلومات کی فراہمی کی بنیادی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ملکی نظریاتی سرحدوں کے محافظ بھی ہیں۔ موجودہ دور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ہمیں دنیا کا مقابلہ کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا ہوگا۔ تمام اداروں میں اصلاحات لا رہے ہیں، کسی کو اصلاحات میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے، میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنائیں گے۔

بقیہ 5

تو رہا ہو جائیں گے مگر وہ اپنے اصولوں پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو کہا اسمبلی توڑنے کا مشورہ دینے والوں کو کہیں یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے، حکومت کے تمام ہتھکنڈے ناکام ہوچکے ہیں۔ بانی پی ٹی آئی کی وجہ سے لوگ ہم سے محبت کرتے ہیں۔ جو عمران خان کیساتھ ہوگا وہی جیتے گا۔ اگر آج پارٹی چھوڑتا ہوں تو پچاس بندے بھی میرے ساتھ نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل باجوہ کی خواہش نہیں تھی کہ عاصم منیر آرمی چیف بنیں۔ جنرل باجوہ نے مسلم لیگ ن سے توسیع لینے کا فیصلہ کیا تھا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارے سارے فیصلے ٹھیک نہیں تھے۔ ہم سے غلطیاں بھی ہوئیں جس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ جنید اکبر کا مزید کہنا تھا کہ میں چاہتا ہوں ملکی ادارے مضبوط ہوں۔ اداروں سے رابطہ کرنا وزیراعلی خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کی مجبوری ہے۔ وہ بانی پی ٹی آئی کی وجہ سے وزیراعلی ہیں۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان علی امین گنڈا پور پر عدم اعتماد کردیں تو وہ گھر چلے جائیں گے وہ بانی پی ٹی آئی کے وفادار ہیں۔

بقیہ 6

ایشن کے ساتھ گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ حق کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں، پیکا ایکٹ دھوکے میں منظور کرایا گیا۔ صدر نے بھی جو وعدہ کیا تھا وہ وفا نہیں کیا۔ صحافیوں کے ساتھ دھوکا ہوا ہے۔ صدر مملکت کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا، دباؤ میں آکر کیا گیا فیصلہ کسی بھی صورت میں درست نہیں ہوتا۔

بقیہ 7

قریب ارکان اسمبلی نے حلف نامہ دے کر کامیابی کا نوٹیفکیشن لیا۔ ایک نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شوکت یوسفزئی نے کہا کہ پی ٹی آئی کے 35 لوگوں نے حلف نامے دیکر جیت کے نوٹیفکیشن لئے، میں بھی 11 بجے تک جیت گیا تھا پھر ڈی سی نے کہا حلف نامہ دے دیں۔ رہنما پی ٹی آئی نے بتایا کہ پوچھا حلف نامہ کیا ہوتا ہے، ڈی سی نے کہا اسکے بغیر نوٹیفکیشن نہیں ہوگا، حلف نامہ اس بات کا تھا کہ بعد میں ہم جو کہیں گے آپ وہی کریں گے، جس پر میں نے کہا ایسے کاغذ کو نہیں مانتے، ووٹ پی ٹی آئی کا ہو، بات کسی اور کی مانوں۔ ان کا کہنا تھا کہ ظاہر ہے حلف نامہ دے کر جیتنے والے لوگ بعد میں سمجھوتہ کرتے ہیں۔ 26 نومبر احتجاج سے متعلق سوال پر پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ 26 نومبر کو دو مختلف سوچیں نظر آنے پر پی ٹی آئی قیادت کی کمزوری نظر آئی، پارٹی قیادت نے کیوں پہلے روڈ میپ نہیں دیا کہ کہاں جانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انکوائری ہونی چاہیے سنگجانی جانے یا نہ جانے کی بات کیسے اور کیوں ہوئی، جب بانی پی ٹی آئی کہہ رہے ہیں سنگجانی کا نہیں کہا تو پھر کس نے شوشہ چھوڑا، کیا سنگجانی کا شوشہ بیرسٹر گوہر نے دیا یا سیف نے اپنے پاس سے کہہ دیا۔

بقیہ 8

کے آئین اور قانون موم کی ناک ہے جس طرف موڑ دیں، پیکا کے حوالے قانون یک طرفہ بنا ہے صحافی برادری سے مشاورت کی جاتی تو بہتر نتائج مل سکتے تھے۔ صدر مملکت نے یقین دلایا کہ محسن نقوی سے مشاورت کریں گے لگتا ہے ایسا دباؤ آیا ہے کہ صدر نے جلد ہی دستخط کردیے چھبیس ویں آئینی ترمیم کا مسودہ ہمارے دباپر دیا گیا، اگر چھبیس ویں آئینی ترمیم حکومتی مسودہ تسلیم کرتے تو ملک میں مارشل کی کیفیت ہوتی۔ چھبیس ویں آئینی ترمیم میں ہمارے نکات تسلیم کئے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے مزید گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کے پی اور بلوچستان میں کچھ علاقوں میں حکومت کی کوئی رٹ نہیں ہے۔ مقتدر حلقے امن وامان قائم کرانے میں مکمل ناکام نظر آرہے ہیں۔ جب ہم سنتے ہمارے جوان شہید ہورہے ہمیں افسوس ہوتا ہے ہمارے اندر اعتماد تھا ملک کی سرحدیں محفوظ ہیں اعتماد ریزہ ریزہ ہوگیا خدانخواستہ اگر میرے اوپر حملہ ہوتا ہے تو مجھے دی گئی سیکورٹی ان کا مقابلہ نہیں کرسکتی آج اگر بلوچستان کا علاقہ علیحدگی کا اعلان کردے تو لوگ اس کی حمایت کریں گے کشمیر کو تو ہم نے اونے پونے دے دیا ہے، ہم کشمیر کے لیے آج تک کچھ نہیں کیا ہم نے بین الاقوامی سطح کے دباؤ میں آکر کشمیر میں موقف تبدیل کیا کشمیری قوم کی ہمت کو سلام مودی کے خوابوں کو بکھیر دیا ہے، اب ہم افغانستان کے ساتھ معاملات خراب کرنے چلے ہیں میڈیا پر یہ خبر چلتی ہے افغانستان سے دخل اندازی ہورہی ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے مزید کہا کہ کیا ہمارے جرنل ہمارے نوجوانوں کو جہاد کی ترغیب نہیں دے رہے تھے؟ کیا ہم نے ہوائی اڈے نہیں دیئے تھے، آج سارا دباؤ دینی مدارس پر آرہا ہے، منی لانڈرنگ کا کونسا پیسہ ہے جو دینی مدارس پر خرچ ہوا ہے؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں، وفاق میں دینی مدارس کا اکاؤنٹ کھولنے کا بل پاس ہوچکا ہے، کیا صوبوں کو قانون پاس کرانے کے لیے کوئی ہدایت دی ہے۔ مدارس میں امتحان ہورہے ہیں اٹھارہ ہزار ڈمی مدارس کا ڈھنڈورا پیٹا گیا، افغانستان کے ساتھ معاملات خراب کرنا ایک اور پراکسی کا شکار ہورہے ہے؟ حقائق تلخ ہیں حقانی گروپ کی حکومت اس کے خلاف مزاحمت کو آپ نے سپورٹ کیا ہے، معاملات جب آپ کے ہاتھ سے نکلتے ہیں، اس کی ناکامی دوسروں پر نہ ڈالیں۔ ہم قبائلی علاقے کا انضمام کیا ہے، قبائلی لوگوں کو گھروں سے نکالا کے پی کے قبائلی عمائدین نے میرے سے ملاقات کی ان پر کیا گزر رہی ہے، قبائلی علاقوں میں ٹارگٹ کلنگ جاری ہے۔

بقیہ 9

پاکستان کو بحران کا سامنا ہے، ابھی تک وکلا کی طرف سے کوئی متاثر کن حکمت عملی سامنے نہیں آئی۔ ایک اور سوال کے جواب میں فواد چوہدری نے کہا کہ ہمیشہ سے کہہ رہا ہوں کہ پی ٹی آئی کو الائنس بنانا ہوگا، مذاکرات دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ عون چودھری سے ملاقات کے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ عون چودھری اور عاطف خان کی ملاقات سے متعلق شیخ وقاص نے چھوٹی بات کی ہے، خود وہ کس کس سے نہیں ملتے، ان پر تو اس سے زیادہ سنگین الزامات ہیں، سیاست دانوں کے آپس میں تعلقات ہوتے ہیں، ایسی کوئی بات نہیں۔ سابق وفاقی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ جنید اکبر ایک تگڑے سیاسی ورکر ہیں، بات سیدھی ہے اس حکومت سے کچھ لینا ہے تو سڑکوں پر پریشر بڑھانا ہوگا۔

بقیہ 10

کہا کہ امریکی سسٹم کو زنگ لگ گیا، ٹرمپ نے اس سسٹم کو جھنجھوڑ دیا، ڈونلڈ ٹرمپ کا صدر بننا خوش آئند ہے، انہوں نے امریکا کی خامیوں کو بے نقاب کردیا ہے اور امریکا کی غلط پالیسیوں کو ریورس کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نومنتخب امریکی صدر جنگوں کو ختم اور نئی جنگیں نہیں چھیڑے گا، ڈونلڈ ٹرمپ امریکن اسٹیبلشمنٹ کا نمائندہ نہیں، امریکن اسٹیبلشمنٹ کولڈ وار چاہتی ہے، امریکی سسٹم کو زنگ لگ گیا، ٹرمپ نے اس سسٹم کو جھنجھوڑ دیا۔ انکا کہنا تھا کہ امریکہ صدر پیوٹن کو دشمن نہیں سمجھتا، جو بائیڈن کے دور میں بھارت کو کھلی چھٹی ملی تھی، بھارت کی ساری پالیسیاں فیل ہوچکی ہیں، ایک لاکھ بھارتی میکسیکو بارڈر سے پکڑے گئے ہیں، نریندر مودی ٹرمپ کے آنے سے دباؤ میں ہیں۔ مشاہد حسین سید نے کہا کہ کشمیر ایشو پر ڈونلڈ ٹرمپ نے ثالثی کا رول ادا کرنے کا کہا تھا، پاکستانی حکومت کو ان کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر ثالثی کا معاملہ اٹھانا چاہیے، امریکی صدر نے مسئلہ کشمیر پر کھل کر بات کی تھی۔ ایک اور سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ جو بائیڈن انتظامیہ کی نالائقی ہے کہ وہ 7 ارب ڈالر کا اسلحہ افغانستان چھوڑ گئے، ماضی میں جب بھی امریکا سے کال آئی ہم لیٹ گئے، کال آنے سے پہلے وہ کام کر لینا چاہیے جو ہمارے مفاد میں ہے، ڈونلڈ ٹرمپ غیر روایتی آدمی ہیں انہیں ہلکا نہ لیں، ان کی پالیسیاں اس کی اپنی سوچ کے مطابق ہوتی ہیں۔ مشاہد حسین سید نے پی ٹی آئی مذاکراتی کے حوالے سے کہا کہ حکومتی مذاکرات تو نیٹ پریکٹس گپ شپ تھی، اصل مذاکرات بیک چینل ہورہے ہیں، گیٹ نمبر چار اور 804 میں زیادہ فرق نہیں ہے، مجھے امید کی کرن نظر آرہی ہے، اگلے چند ماہ میں حالات سنبھل جائیں گے، ریلیف اور رہائی بھی ہوگی، اصل ایشو عمران خان کی گارنٹی کا ہوگا۔ مشاہد حسین سید کا کہنا تھا کہ میرے خیال سے دو گارنٹر ہوسکتے ہیں، ایک صدر ڈونلڈ ٹرمپ، دوسرا طیب اردوان ہوں گے، طیب اردوان کی پاکستان میں سب عزت کرتے ہیں، ان کے عمران خان اور اسٹیبلشمنٹ سے بھی بڑے اچھے تعلقات ہیں، ترکیہ کے صدر طیب اردوان رول ادا کرسکتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک میں دہشت گردی اور سیاسی چپقلش بڑھ رہی ہے، 2025 میں ملک میں استحکام آجائے گا۔

بقیہ 11

اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن میں فتنہ الخوارج کے چار دہشتگرد مارے گئے۔ ان ہلاک دہشتگردوں میں افغانستان کے صوبے باغدیس کے نائب گورنر مولوی غلام محمد احمدی کا بیٹا بھی شامل تھا۔ یہ آپریشن ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے مدی میں کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگردوں سے امریکی ساختہ جدید نائٹ ویژن سمیت ایم 16 اے 4 اور ایم 24 سنائپر رائفلز بھی برآمد کی گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ باغدیس کے گورنر کے ہلاک کئے جانے والے بیٹے کی شناخت بدر الدین عرف یوسف کے نام سے ہوئی اور اب افغان حکام بدرالدین عرف یوسف کی لاش لینے سے بھی انکاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان نے کئی بار افغان حکام کو لاش وصولی کا کہا لیکن افغان سائیڈ سے مسلسل انکار کیا جارہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بدرالدین اس سے پہلے افغان طالبان کے تربیتی مرکز میں تربیت حاصل کرتا تھا اور بعد میں فتنہ الخوارج کا حصہ بنا۔ بدر الدین افغانستان سے پاکستان میں دہشتگرد حملوں کی نئی لہر میں ایک اہم کردار کے طور پر براہ راست ملوث تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ افغان طالبان کی قیادت اب بھی افغانستان میں دہشت گرد تنظیموں بشمول فتنہ الخوارج کے ساتھ گہرے تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اس بات کے شواہد بھی موجود ہیں کہ افغان طالبان فتنہ الخوارج کو دفاعی، تکنیکی اور مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔ دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ افغانستان کے نائب گورنر کے بیٹے کی ہلاکت افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے درمیان گٹھ جوڑ کا واضح ثبوت ہے۔ افغان حکام پاکستان میں دہشت گردی کی مذمت کرنے کے بجائے، سوشل میڈیا پر نورالدین کی نام نہاد شہادت کا جشن منا رہے ہیں۔ اس سے بڑا ثبوت کیا ہوگا کہ افغان نائب گورنر کا بیٹا پاکستان میں دہشتگردی کرتے ہوئے ہلاک ہوا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ افغانستان ہر قسم کے دہشت گردوں کی افزائش گاہ بن چکا ہے جس پر بین الاقوامی سطح پر ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔

بقیہ 12

تقریباً 39 روپے میں ملے گی۔ حکومت نے ای وی چارجنگ سٹیشنز کے لیے نئے نرخ مقرر کرنے کی درخواست نیپرا میں دائر کردی، نیپرا 12 فروری کو درخواست پر سماعت کرے گا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ موجودہ نرخ اور نئے نرخ میں فرق کو کراس سبسڈی کے ذریعے مینج کیا جائے گا، نئے نرخوں پر تمام ٹیکسز اور ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق ہوگا، چارجنگ سٹیشنز کے لیے یہ نرخ مقرر کیا جائے تاکہ 2030 تک ای وی ٹارگٹ حاصل کیے جائیں۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت نے 2030 تک پاکستان میں 30 فیصد گاڑیوں کو الیکٹرک پر منتقل کرنا ہے۔

بقیہ 13

طلباء و طالبات کے اسٹڈی ٹور کے لیے پانچ لاکھ روپے نقد بھی ڈائریکٹر کے حوالے کیے صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ جہالت کی تاریکی کے خاتمے کے لیے موجودہ صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے ہماری بھرپور کوشش رہے گی۔ کہ تمام تدریسی مراکز میں تمام سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ یہاں سے تعلیم کے زیور سے آراستہ ہونے والے طلبہ وطالبات بہتر معنوں میں علم کے حصول کو یقینی بنائیں اور مستقبل میں ملک کی تعمیر وترقی میں وہ اپنا کردار ادا کریں ہماری بھرپور کوشش رہے گی کہ جلد از جلد یونیورسٹی کے کام کو مکمل کروایا جائے اور وہاں پر تدریسی عمل شروع ہو سکے اس وقت جہاں یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں ان کے مسائل کے متعلق ہمیں بخوبی آگاہی حاصل ہے انشاءاللہ مستقبل قریب میں مزید بہتر معنوں میں طلبہ و طالبات کے لیے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ علم کی شمع مزید روشن رہے۔

بقیہ 14

کی شرح 28.73 فیصد پر تھی، اکتوبر 2015 کے بعد اب تک یہ مہنگائی کی کم ترین سطح ہے، مہنگائی شہری علاقوں میں 2.7 فیصد، دیہی علاقوں میں 1.9 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ آلو 28 فیصد، ٹماٹر 21 فیصد، سبزیاں 20 فیصد تک سستی ہوئیں، جبکہ جنوری میں انڈے 14 فیصد، پیاز 14 فیصد، دال ماش 2.63 فیصد تک سستی ہوئی، اس کے علاوہ بیسن، دال چنا، سفید چنے، گندم کی مصنوعات، مشروبات بھی سستی ہوئے، خشک میوہ جات، دال مسور، پوسٹل سروسز، بجلی، تعمیراتی سامان بھی سستا ہوا، جنوری میں چکن 35.36 فیصد مہنگا، دال مونگ 5.43 فیصد مہنگی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ مچھلی 5 فیصد، کوکنگ آئل 3.92 فیصد مہنگا ہوا، جنوری میں گھی 2.61 فیصد، شہد 1.67 فیصد تک مہنگا ہوا، میڈیکل ٹیسٹ، ایندھن، ڈینٹل سروسز، ریڈی میٹ گارمنٹس بھی مہنگے ہوگئے۔

بقیہ 15

آئیں، 3 بار اسلام آباد کا رخ کرکے دیکھ چکے ہیں اس بار بھی شوق پورا کرلیں۔ ایک انٹرویو میں بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے پی ٹی آئی نے انوکھی امیدیں لگائی تھیں اور ان کو امید تھی وہ پہلی تقریر میں عمران خان کا نام لے لیں گے لیکن ٹرمپ کارڈ پی ٹی آئی والوں کے گلے پڑ جائے گا۔ بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ پی ٹی آئی والے ماورائے آئین آئیں گے تو پہلے سے زیادہ بہتر انداز سے روکیں گے، ان کو کوئی چھوٹ نہیں بغیر اجازت منہ اٹھا کر اسلام آباد آئیں، 3 بار اسلام آباد کا رخ کر کے دیکھ چکے ہیں اس بار بھی شوق پورا کرلیں، کہہ دینا آسان ہے کہ اسلام آباد کو بند کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی باتیں پاکستان مخالف اور دشمنی پر مبنی ہیں، کے پی میں حکومت ہونے کا مطلب یہ نہیں صوبے کو ملک سے لاتعلق کریں، پی ٹی آئی کی جانب سے اشتعال اور جلاؤ گھیراؤ کی سیاست کو فروغ دیا جا رہا ہے، نوجوان سیاسی جماعت کے ہاتھوں مت کھیلیں۔ انہوں نے کہا کہ ہائیکورٹ کا جج کسی بھی ہائیکورٹ سے آسکتا ہے، آئین کے آرٹیکل 200 میں واضح درج ہے کہ یہ صوابدید صدر کا ہے، صدر نے تمام معاملہ متعلقہ چیف جسٹس کے ساتھ اٹھانا ہے، چیف جسٹس کے ساتھ بھی صلاح ومشورے کا عمل ہونا چاہیے، ماضی میں بھی ایسا ہوتا رہا ہے جس کی مثال جسٹس بلال خان کی ہے، جب اسلام آباد ہائیکورٹ میں ججز آچکے تھے تو ان کو لاہور ہائیکورٹ سے ٹرانسفر کیا گیا تھا، پھر انہیں چیف جسٹس تک لایا گیا تھا، 18 ترمیم سے پہلے جج کی رضا مندی کو لازم قرار دیا گیا۔ بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ حکومت کے لئے مشکلات ضرور ہیں اور ہر روز حکومت کیلئے ایک نیا چیلنج ہوتا ہے لیکن ہمارا فوکس عوام کی فلاح وبہبود پر ہے اور ہر ادارہ اپنی حدود میں رہ کر کام کرے گا تو ملک ترقی کرے گا، پی ٹی آئی والے پہلے مولانا فضل الرحمان کے تحفظات دور کریں، خیبر پختونخوا میں بھی فارم 47 کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیکا ایکٹ پر مولانا فضل الرحمان نے صدر مملکت آصف علی زرداری سے رابطہ کیا اور ان کے درمیان ایکٹ سے متعلق بات چیت ہوئی، ایکٹ پر ہم نے میڈیا کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کو دعوت دی ہے اور ہم کہہ رہے ہیں بہتری آسکتی ہے، ہمارے ساتھ بیٹھیں۔ بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ سوشل میڈیا کو مادر پدر آزاد ماحول دے دیا جائے، صحافی تنظیمیں بھی مانتی ہیں کہ سوشل میڈیا کو ریگولیٹ ہونا ہے، صحافیوں کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کوئی مسودہ یا ڈرافٹ ہمارے سامنے رکھے، ہم ان کے ساتھ انگیج کریں گے اور اصل قانون میں بھی تبدیلی آسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص ملک سے باہر گیا ہے اور طوفان بدتمیزی پھیلا رہا ہے تو حکومت دیکھے گی یہ لوگ کس طرح باہر گئے، اگر صاف نظر آرہا ہو یہ جھوٹی خبر ہے تو پھر پکڑ دھکڑ ہونی چاہیے۔

بقیہ 16

کی زیادہ خدمت کررہا ہے ان کیمرہ بریفنگ ایوان میں رکھیں گے اپوزیشن اور حکومتی اراکین پورا دن اس پر ڈیبیٹ کریں ہم اس کے لیے تیار ہیں پہاڑوں پر جانے والوں کے ساتھ حکومت بلوچستان اور حکومت پاکستان مذاکرات کے لیے تیار ہیں ہم بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں جبکہ دوسری جانب ان بچیوں کو خودکش بمبار بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولوی نور اللہ کی جانب سے پوائنٹ آرڈر پر اظہار خیال کے بعد جواب دیتے ہوئے کیا وزیر اعلی بلوچستان نے سپیکر سے اپیل کی کہ بحیثیت ادارہ ایف سی کے خلاف نازیبا الفاظ کو حزف کیا جائے جس پر سپیکر نے وہ الفاظ حزف کردیئے وزیراعلی بلوچستان نے کہا کہ ایک شخص کے رویہ کو پورے ادارے سے منسوب نہ کیا جائے مولانا ہدایت الرحمان اس اہلکار کی نشاندہی کریں پورا ایوان اس کو عبرت کا نشان بنائیں گے ایک طرف ایف سی بحیثیت ادارہ 18 لاشیں اٹھارہی ہے دوسری جانب وہ گالیاں بھی سنیں تشدد کا بلوچستان میں سب سے زیادہ نقصان کس کو ہوا پاکستان ایک حقیقت ہے اس کو تشدد سے نہیں توڑا جاسکتا بلوچستان کو حقوق آئین نے دیے ہیں ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچ قوم کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ کون ان کی زیادہ خدمت کر رہا ہے کئی دہائیوں سے ریاست غیر مستحکم ہے ہم ایوان میں ان کیمرہ بریفنگ رکھیں گے تاکہ سب کو معلوم ہوسکے ہمارے لیے سیاست نہیں بلکہ ریاست اہم ہے مذاکرات کی بات کرتا ہوں اس کے لیے ہم تیار ہیں ان کے ساتھ کیا جائے جو بندوق کی زبان بولتے ہیں دہشتگرد ریاست کو کیک کی طرح کاٹنے کی کوشش کر رہے ہیں اس ایوان کو اقدام اٹھانا ہوگا انہوں نے کہا کہ نہتے لوگ کیوں منہ چھپاتے ہیں پاکستان کے پرچم کی بے حرمتی کیوں کرتے ہیں بلوچستان کی صورتحال سنگین ہے موت برحق ہے میں کسی بھی کالعدم تنظیم سے نہیں ڈرتا ہوں انہوں نے کہا کہ 2000 سے نواب خیر بخش کی گرفتاری کے بعد حقوق کی جنگ شروع ہوئی جو پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ہم بچوں کو تعلیم جبکہ وہ خودکش بمبار بنا رہے ہیں ہم سب کو سچ بولنا چاہیے سب سے پہلے پاکستان اس کے بعد ہماری سیاست ہمیں جذباتی تقریر میں ریاستی اداروں کو گالیاں نہیں دینی چاہیے جو لوگ بندوق کے نوک پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں ہم ان سے مذاکرات نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ مخبر کے نام پر بلوچوں کو قتل کیا جارہا ہے قلات میں 80 سالہ بوڑھے کو شہید کرنا تربت میں ایک نوجوان کو دن دھاڑے مخبر قرار دے کر قتل کرنا قابل مذمت ہے وزیراعلی بلوچستان نے کہا کہ نام نہاد کالعدم تنظیم کے لوگ جب کسی علاقے میں آتے ہیں تو سب سے پہلے اپنا نام نہاد ترانہ پڑھتے ہیں اس کے بعد یہ حلف اٹھاتے ہیں کہ آزاد بلوچستان تک جدوجہد جاری رہے گی ہمارے جھنڈے کو نذر آتش کردیتے ہیں ایسے لوگوں کو ہم کسی صورت معاف نہیں کریں گے ہمارے سیکورٹی ادارے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بھرپور کردار ادا کررہے ہیں ہمیں جذباتی تقریر کے بجائے ان کی قربانیوں کو بھی دیکھنا چاہیے۔

بقیہ 17

بچاؤ کے متعلق معلومات فراہم کریں گے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں کینسر سے بچاؤ کا عالمی دن ہر برس کی طرح امسال بھی 4 فروری کو منایا جائے گا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق غریب اور ترقی پذیر ممالک میں 70 فیصد اموات کینسر کے باعث ہوتی ہیں۔ ورلڈ کینسر ریسرچ فاؤنڈیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال بیس ہزار سے زائد افراد الکوحل کے استعمال سے کینسر کے مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

بقیہ 18

گاہکوں کو کھونے پر شور مچانا شروع کردیا اور حکومت سے غیر مصفانہ پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک سرکاری ادارے نے حکومت سے کلیئرنس طلب کرتے ہوئے موقف اپنایا ہے کہ اگر سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ (ایس این جی پی ایل) اور سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (ایس ایس جی سی ایل) طلب کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو سی پی پیز کو فراہمی کے لیے اسے ایل این جی درآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان ایل این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) نے گزشتہ ہفتے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کو تجویز پیش کی تھی کہ اسے ایل این جی کارگو درآمد کرنے اور صنعتی شعبے کو فراہم کرنے کی اجازت دی جائے کیونکہ ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی ایل کو صارفین کی کمی کا سامنا ہے اور وہ کنٹریکٹ شدہ کارگو کی منسوخی چاہتے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاہور سے تعلق رکھنے والی ایس این جی پی ایل نے پی ایل ایل کی تجویز اور اپنے گاہکوں کو نجی شپرز پر منتقل کرنے کی مخالفت کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک ذریعے نے سوال کیا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ آئی ایم ایف کی شرط کا اطلاق ایک موجودہ گیس سپلائر پر ہو اور اسی وزارت توانائی یا نجی پارٹی کے تحت کسی دوسری کمپنی پر نہ ہو؟ انہوں نے دلیل دی کہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کی جانب سے ریگولیٹ نہ کی جانے والی قیمت پر گیس کی فراہمی مزید سی پی پیز کو پاور گرڈ سے دور رہنے کی ترغیب دے سکتی ہے۔

بقیہ 19

نہیں کی گئی، اس میں کہا گیا ہے کہ ٹارگٹڈ مداخلت کے ذریعے نوعمروں کی شرح پیدائش کو کم کرنے سے گہرے سماجی واقتصادی فوائد حاصل ہوتے ہیں، جس سے شرح پیدائش میں کمی میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ مستقبل میں زندہ بچوں کی پیدائش کی تعداد میں اضافے کو کم کرنے سے حکومتوں اور خاندانوں کو بچوں اور نوعمروں کی صحت اور فلاح و بہبود میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے زیادہ مؤثر طریقے سے وسائل مختص کرنے کا موقع ملے گا۔ انفرادی طور پر لڑکیوں اور نوجوان خواتین کی جانب سے بہت کم عمر میں بچے پیدا کرنے سے گریز کرنے سے مزید تعلیم، روزگار اور زندگی کی دیگر خواہشات کی تکمیل کے مواقع بھی کھل سکتے ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 2024 میں تقریباً ایک ارب 80 کروڑ افراد یا عالمی آبادی کا 22 فیصد ان 63 ممالک اور علاقوں میں رہتے ہیں، جو آبادیاتی منتقلی کے ابتدائی یا درمیانی مراحل میں ہیں اور 2054 کے بعد کم شرح تولید تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ان علاقوں کی حکومتیں جواب تک تولیدی شرح کی منتقلی کو مکمل کرنے سے بہت دور ہیں، انہیں لڑکیوں اور خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے قوانین اور نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا چاہیے، جن میں کم عمری کی شادی پر پابندی کے قوانین اور ایسے قوانین شامل ہیں، جو جنسی اور تولیدی صحت کی دیکھ بھال، معلومات اور تعلیم تک مکمل اور مساوی رسائی کی ضمانت دیتے ہیں۔ ان ممالک کے لیے جو پہلے ہی معاشی، سماجی اور ماحولیاتی چیلنجز سے نبرد آزما ہیں، آبادی میں اضافے کا مؤثر طریقے سے انتظام کرنا بہت اہم ہوگا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان مسائل کو حل کر کے ممالک صحت مند، زیادہ پیداواری آبادی پیدا کرسکتے ہیں، معیار زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں اور اگلی نسل کے لیے پائیدار مستقبل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ نصف صدی کے دوران عالمی سطح پر شرح پیدائش میں تقریباً مسلسل کمی واقع ہوئی ہے، 1970 میں فی عورت اوسط شرح پیدائش 4.8 سے کم ہو کر 2024 میں 2.2 ہوگئی ہے، آج کی خواتین 1990 کے مقابلے میں اوسطاً ایک بچہ کم پیدا کرتی ہیں، جب عالمی شرح پیدائش 3.3 تھی۔

بقیہ 20

ڈائریکٹر اے این ایف بریگیڈیئر سکندر حیات، ڈائریکٹر انفورسمنٹ بریگیڈیئر عمران اور ڈائریکٹر انٹیلیجنس کرنل کامران نے اجلاس میں شرکت کی۔ وفاقی وزیر داخلہ و نارکوٹکس کنٹرول محسن نقوی نے ملک بھر میں تعلیمی اداروں میں منشیات کی فروخت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن پر ڈی جی اے این ایف میجر جنرل عبدالمعید اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں منشیات خصوصاً آئس فروخت کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے، انہوں نے منشیات سمگلنگ کی روک تھام کیلئے ایئر پورٹس پر چیکنگ مزید سخت کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ سرحدی علاقوں میں ڈرونز کے ذریعے منشیات کا کاروبار کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے، منشیات کے بڑے ڈیلرز کو ہر صورت قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ محسن نقوی نے سعودی عرب سے پاکستانی خاندان کی رہائی اور وطن واپسی کیلئے ڈی جی اے این ایف میجر جنرل عبدالمعید اور ان کی ٹیم کو شاباش دی اور محدود وسائل کے باوجود اے این ایف کی کارکردگی کو سراہا۔

بقیہ 21

میں کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے، ہم وزیراعلی میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں ہیں اور وہ دن دور نہیں جب بلوچستان عالمی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں بزنس کمیونٹی کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) قومی اور بین الاقوامی تجارتی سرگرمیوں کیلئے سرگرم عمل ہے۔ ہم ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مختلف چینلز کے ذریعے رابطے قائم کر کے انہیں بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے راغب کر رہے ہیں، گزشتہ دنوں اسلام آباد میں 10 سے زائد ممالک کے قونصل جنرلز اور سفیروں کے ساتھ اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے ملاقاتیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ریگولیٹری کے عمل کو ہموار اور ضروری معلومات اور معاون خدمات فراہم کر کے سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرتا ہے، اس مقصد کیلئے سرمایہ کاروں اور بزنس کمیونٹی کو ون ونڈو سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ حکومت کاروبار کرنے میں آسانی، مراعات کی فراہمی اور زراعت، معدنیات اور بنیادی ڈھانچے جیسے شعبوں کو ترجیح دے کر سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ گوادر فری ٹریڈ زون اور ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز سمیت خصوصی اقتصادی زونز کا قیام اس کی واضح مثال ہے بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں سیکورٹی ایجنسیز اپنے فرض کی ادائیگی کر رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے قلات میں 23 خوارج جہنم واصل ہوئے ثابت کرتا ہے کہ ہمارے جوان دشمن کے خاتمے کے لیے پوری طرح تیار ہیں ان خیالات کا اظہار وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے کوئٹہ میں وزیراعلی سیکرٹریٹ میں امن وامان کی صورتحال پر اعلی سطحی اجلاس سے خطاب میں کہی اس موقع پر نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ اور وفاقی وزیر بجلی اویس لغاری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلی میر سرفراز احمد بگٹی، چیف سیکرٹری شکیل قادر، میر سلیم کھوسہ، میر ظہور بلیدی، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آغا شاہزیب دورانی، ڈی آئی جی اعتزاز گوریا اور متعلقہ اعلی حکام نے شرکت کی میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے حملے میں شہید ہونے والے 18 سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی قربانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہماری سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ہر لمحہ سرگرم عمل ہیں قلات میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کے نتیجے میں 23 خوارج جہنم واصل ہوئے، جو ثابت کرتا ہے کہ ہمارے جوان دشمن کے خاتمے کے لیے پوری طرح تیار ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو دوبارہ دہشت گردی کی لہر سے دوچار کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، لیکن ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام ان سازشوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے پاکستان کے عوام اور افواج پاکستان شانہ بشانہ کھڑے ہیں، ہم کسی بھی قیمت پر ملک میں امن واستحکام کو یقینی بنائیں گے۔ دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے، وزیراعظم نے عزم ظاہر کی انہوں نے زخمی جوانوں کے حوصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ملک کی خاطر ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں، جس پر پوری قوم کو ان پر فخر ہے زخمی جوانوں نے مجھ سے کہا کہ اگر انہیں اپنے جسم کا کوئی حصہ بھی قربان کرنا پڑا تو وہ اسے اپنے وطن کے دفاع کی خاطر فخر سمجھیں گے۔ ایسے دلیر سپوتوں کی موجودگی میں دشمن پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا ہے حکومت زخمی اہلکاروں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کررہی ہے، اور ان کے علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی یکجہتی وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے بدقسمتی سے ماضی میں کچھ ایسی غلطیاں ہوئیں جن کا خمیازہ آج ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے ماضی کی فاش بعض غلطیوں کی بنا پر آج ہمارے بہادر نوجوان اپنا خون دے کر ان کا ازالہ کر رہے ہیں۔ میں ماضی میں نہیں جانا چاہتا، لیکن یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج جتنا اتحاد واتفاق ضروری ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھا۔ سیاست کے لیے وقت بہت ہے، لیکن فی الحال ہمیں اپنی تمام توانائیاں ملک میں امن واستحکام کے قیام پر مرکوز رکھنی ہوں گی انہوں نے اپوزیشن جماعتوں سمیت تمام قومی قیادت کو اتحاد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک کی سلامتی کے لیے ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کا ہے ہم سیاست بعد میں کریں گے، پہلے ملک میں مکمل امن واستحکام لانا ہماری اولین ترجیح ہے صوبے کے عوام کو ان کے حقوق دلانے اور ترقی وخوشحالی یقینی بنانے کے لیے وفاقی حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی بلوچستان کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ سیکیورٹی فورسز، حکومت اور عوام مل کر صوبے میں امن واستحکام کو یقینی بنائیں گے بلوچستان میں ترقی کے لیے بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر اور سماجی بہبود کے منصوبے شروع کیے جارہے ہیں، جن کا مقصد صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا ہے حکومت اور سیکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گی وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں سیکورٹی ایجنسیز اپنے فرض کی ادائیگی کر رہی ہیں ہم سب مل کر ان شاءاللہ کامیاب ہوں گے، پاکستان سرخرو ہوگا اور ملک ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

بقیہ 22

بڑھائی تھی تو 10 فیصد بڑھا دیتے، 300 فیصد تک ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہیں بڑھائیں گے تو پھر چرچا تو ہوگا۔ ہمارے پاس مجموعہ نہیں تو ن لیگ کے پاس بھی عوامی مجموعہ نہیں ہے، فارم 47 کی پیداوار دوسروں کو طعنہ دے رہے ہیں کہ ان کے پاس کراؤڈ نہیں، آئین کی بالادستی کے لیے ہم سب کے ساتھ بیٹھنے کیلئے تیار ہیں۔ مفتاح اسماعیل نے کہا کہ ہم کسی کیساتھ انتخابی اتحاد نہیں کریں گے نہ کسی کے احتجاج میں شریک ہونگے، ہم کانفرنس کا انعقاد کریں گے اور تمام پارٹیوں کو مدعو کریں گے، عرفان صدیقی کی بات درست ہے کہ ہماری پارٹی ابھی اتنی بڑی نہیں، آئندہ الیکشن میں بتا دیں گے کہ ہماری پارٹی کتنی بڑی اور کتنا مجموعہ ہے، ہم پاکستان کے خاطر پی ٹی آئی اور ن لیگ کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہیں۔ مفتاح اسماعیل نے کہا کہ اس وقت ملک میں قانون کی حکمرانی لانا بہت ضروری ہے، وزیراعظم نہ 3 میں ہیں نہ 13 میں ہیں، وہ کیا کر سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ محسن نقوی مذاکرات کر رہے ہوں تو پھر کچھ سمجھ آتا ہے، وزیراعظم تو الیکشن میں اپنی نشست بھی نہیں جیت سکے تھے۔

بقیہ 23

ملک اسمگل کرنے کی تین کوششیں ناکام بنا دیں۔ تفصیل کے مطابق ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس نے پشاور اور اسلام آباد ایئرپورٹ پر تین بڑی کارروائیاں کیں، جس میں دبئی اور بحرین جانیوالے مسافروں کی منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی۔ ترجمان اے ایس ایف نے بتایا کہ پشاور سے دبئی جانے والے مسافر سے 455 گرام چرس برآمد ہوئی۔ دوسری کارروائی میں اسلام آباد سے بحرین جانے والی خاتون کے جوتوں سے ڈیڑھ کلو سے زائد آئس برآمد ہوئی۔ تیسری کارروائی بھی اسلام آباد ائیر پورٹ کی گئی، جہاں بحرین جانے والے مسافر سے چھ کلو ہیروئن سے بھیگے کپڑے برآمد ہوئے تاہم ملزمان کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی گئی۔

بقیہ 24

حکومت کی ہے، نہ کہ وفاق کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان 1979 سے ایک تنازعاتی زون (کانفلیکٹ زون) رہا ہے، اور یہاں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے میں بیرونی طاقتوں کا بھی ہاتھ ہے۔ گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ وہ نہیں سمجھتے کہ حکومت اس مقام پر پہنچ چکی ہے جہاں اپنی کارکردگی کی تعریف کی جائے، ابھی بہت سے امتحانات باقی ہیں اور مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وفاقی حکومت کے مالی حالات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وفاق کی کل آمدن 10 ہزار ارب روپے ہے، جبکہ اسی رقم کے برابر سود کی ادائیگی بھی کی جارہی ہے، اس لیے اگر وفاق بلوچستان کو بقایاجات ادا کرے گا تو کہیں نہ کہیں سے فنڈز کا انتظام کرنا ہوگا۔ انفراسٹرکچر کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے شیخ جعفر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے وفاقی حکومت خود فنڈز فراہم کرے، کیونکہ اگر یہ رقم صوبے کے حوالے کی گئی تو اس کے صحیح استعمال کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔

بقیہ 25

جب یہ اقتدار پر بٹھائے گئے ملک اور عوام کو افلاس اور غربت نے گھیرا ہے، وزیراعظم اور اس کے بچوں کو 24 ارب کے ڈاکے کا حساب دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسانوں، محنت کشوں اور مزدوروں کے معاشی قتل کو رواج دے کر قومی خزانے کو لوٹا گیا۔

بقیہ 26

اور سویلینز میں کوئی فرق نہیں؟۔ سپریم کورٹ میں فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل کے فیصلے کیخلاف اپیلوں پر سماعت کا آغاز ہوا، جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں سات رکنی آئینی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ جسٹس (ر) جواد ایس خواجہ کے وکیل خواجہ احمد حسین نے دلائل کا آغاز کیا۔ دلائل دیتے ہوئے ایڈووکیٹ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ سویلنز کا کورٹ مارشل کسی صورت نہیں ہوسکتا، فوجی عدالتوں کا طریقہ کار شفاف ٹرائل کے تقاضوں کے برخلاف ہے، سپریم کورٹ کے تمام پانچ ججز نے فوجی عدالتوں میں ٹرائل کے طریقہ کار کے شفاف ہونے سے اتفاق نہیں کیا۔ جسٹس حسن اظہر رضوی نے استفسار کیا کہ کیا دھماکہ کرنے والے اور عام سویلنز میں کوئی فرق نہیں ہے؟ جس پر خواجہ احمد حسین نے جواب دیا کہ میں کسی دہشتگرد یا ملزم کے دفاع میں دلائل نہیں دے رہا، سویلنز کا کورٹ مارشل ممکن ہوتا تو اکیسویں ترمیم نہ کرنا پڑتی۔ عدالت نے ریمارکس میں کہا کہ اکیسویں ترمیم میں تو کچھ جرائم آرمی ایکٹ میں شامل کیے گئے تھے جس پر ایڈووکیٹ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ اگر آرمی ایکٹ میں ترمیم سے کورٹ مارشل ممکن ہوتا تو آئینی ترمیم نہ کرنی پڑتی، اس طرح کورٹ مارشل ممکن ہے تو عدالت کو قرار دینا پڑے گا کہ اکیسویں ترمیم بلاوجہ کی گئی۔ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ اکیسویں ترمیم میں آرٹیکل 175 میں بھی ترمیم کی گئی، فوجی عدالتوں میں فیصلے تک ضمانت کا کوئی تصور نہیں جس پر جسٹس حسن اظہر رضوی نے ریمارکس دیے کہ 15 دن میں فیصلہ ہوجائے تو ضمانت ہونے نہ ہونے سے کیا ہوگا؟ وکیل جسٹس (ر) جواد ایس خواجہ نے جواب دیا کہ فوجی عدالتوں میں اپیل کسی آزاد فورم پر جاتی ہے نہ مرضی کا وکیل ملتا ہے۔ اس پر جسٹس محمد علی مظہر نے ایڈووکیٹ خواجہ احمد حسین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے دلائل محدود رکھیں کیا مرکزی فیصلہ درست تھا یا نہیں؟ جسٹس حسن اظہر رضوی نے کہا کہ آپ نے شیخ لیاقت حسین کیس کی مثال دی تھی، اس وقت پبلک اور آرمی میں براہ راست کوئی لڑائی نہیں تھی، غالباً ایک واقعہ کراچی میں ہوا تھا جس میں ایک میجر کو اغوا کیا گیا تھا۔ جسٹس جمال خان مندوخیل نے ریمارکس میں کہا کہ اکیسویں ترمیم میں تو سیاسی جماعت کو باہر رکھا گیا تھا، ہمارے سامنے سوال صرف یہ ہے کہ آرمی ایکٹ کا اطلاق کس پر ہوگا۔ عدالت نے استفسار کیا کہ خدانخواستہ دہشتگردی کا ایک حملہ پارلیمنٹ، ایک حملہ سپریم کورٹ اور ایک حملہ جی ایچ کیو پر ہوتا ہے، پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ پر حملے کا ٹرائل انسداد دہشت گردی عدالت میں چلے گا، جی ایچ کیو پر حملہ ملٹری کورٹ میں چلے گا، میری نظر میں تینوں حملے ایک جیسے ہی ہیں تو تفریق کیوں اور کیسے کی جاتی ہے۔ ایڈووکیٹ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ عدالت ایسا دروازہ نہ کھولے جس سے سویلینز کا ملٹری کورٹس میں ٹرائل ہو، اس پر جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس میں کہا کہ ہم کوئی دروازہ نہیں کھول رہے، ہم نے صرف یہ دیکھنا ہے کہ اپیل منظور کی جاتی ہے یا خارج کی جاتی ہے۔ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ وزارت دفاع کے وکیل نے دلائل میں کہا آرٹیکل 184 کی شق تین کے تحت اپیل قابل سماعت ہی نہیں تھی، وزارت دفاع کے وکیل نے کہا جہاں آرٹیکل 8 کی ذیلی شق تین اے اپلائی ہو وہاں درخواست قابل سماعت تھی، اگر اس کیس میں آرٹیکل 184 کی شق تین کا اطلاق نہیں ہوسکتا تو پھر کسی اور کیس میں اطلاق ہو ہی نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جسٹس یحیی آفریدی نے ہمیشہ آرٹیکل 184 کی شق تین کے اختیار سماعت کو محتاط انداز میں استعمال کرنے کی رائے دی، ملٹری کورٹس میں جسٹس یحیی آفریدی نے بھی رائے دی آرٹیکل 184 کی شق تین کے تحت براہ راست درخواست قابل سماعت تھی، آج بریگیڈیئر (ر) فرخ بخت علی کیس پر بھی دلائل دوں گا۔ جسٹس مسرت ہلالی نے ریمارکس میں کہا کہ شکر ہے پورا نام تو پتا چلا ہم تو ایف بی علی کیس کے نام سے ہی جانتے تھے۔ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ ایف بی علی پر ملک کیخلاف جنگ شروع کرنے اور فوج کو بغاوت پر اکسانے کا الزام تھا، ایف بی علی کا کورٹ مارشل میجر جنرل ضیا الحق نے 1974 میں کیا، ایف بی علی نے بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی تھی، کورٹ مارشل کرنے والے ضیا الحق ترقی پاکر آرمی چیف بن گئے، ضیا الحق کے آرمی چیف بننے کے بعد جو ہوا وہ اس ملک کی تاریخ ہے۔ جسٹس حسن اظہر رضوی نے ریمارکس دیئے کہ اس دور میں تو کمانڈنٹ ان چیف اور ایئر چیف کو بھی اغوا کرلیا گیا تھا، اغوا کار نے اپنی کتاب میں وجوہات بھی تحریر

TENDER NOTICE

The DIRECTOR GENERAL AGRICULTURE RESEARCH QTA ARI-QUETTA invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-242501638721 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. T/Fee 2000/-**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Live Plants & Seeds (Total Item(s) Count: 64)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 7,000,000 in Previous 2 Years Turn over of at least 9,000,000 PKR in 2 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 21 February, 2025till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System **Address:** Directorate General of Agriculture Research, ARI, Village Aid Sariab Road Quetta. Phone no: 0819330016Fax no: 0819330022

DIRECTOR GENERAL AGRICULTURE RESEARCH BALOCHISTAN ARI- SARIAB QUETTA

PRQ No.3140/3-02-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

کوئٹہ،گوادر،حب،اسلام آباد،کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
چیئرڈ نمبر BC-A-21
بروز،منگل،04فروری2025

قلات سمیت صوبے بھر میں دہشتگردی کے حوالے سے مذمتی قرارداد پیش،متفقہ طور پر منظور کرلیا

بلوچستان اسمبلی نے امن وامان کے حوالے سے مشترکہ مذمتی قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرلیا اسپیکر نے اسمبلی اجلاس جمعرات سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا

اب تک دہشتگردی میں 450 سویلین افراد شہید ہوئے ہیں سیکیورٹی فورسز دہشتگردوں کے خلاف لڑرہی ہے ہم روز لاشیں اٹھائے یہ سلسلہ کب تک چلے گا

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان اسمبلی اجلاس ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کے زیر صدارت شروع ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے قلات میں ہونے والے دہشتگردی کے حوالے سے مذمتی قرار داد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان واقعات کی مذمت کرتا ہوں قلات میں ایف سی کے 18 اہلکار شہید ہوئے دہشتگردوں نے پورے صوبے کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اب تک دہشتگردی میں 450 سویلین افراد شہید ہوئے ہیں سیکیورٹی فورسز دہشتگردوں کے خلاف لڑرہی ہے ہم روز لاشیں اٹھائے یہ سلسلہ کب تک چلے گا ہم سب کو دہشتگردی کے خلاف یکجا ہونا ہوگا بلوچستان کے سرزمین کو دہشتگردی سے پاک کریں گے دہشتگردوں کے سہولت کاروں کو بے نقاب کریں گے قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشتگردوں سے مرعوب نہیں ہوں گے وقت آ گیا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف حکومت عملی جدوجہد کریں قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے خاتون رکن صوبائی اسمبلی ہینا مجید نے کہا کہ قلات واقعے کی مذمت کرتی ہوں ان عناصر کے خلاف یکجا ہونا ہے جو نوجوانوں کے ذہن میں انتشار پیدا کررہے ہیں پاک فوج کے ساتھ ہیں دشمن بلوچستان کا امن سبوتاژ کرنا چاہتا ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف سب کو کھڑا ہونا چاہیے ترقیاتی کام نہیں کرنے دیئے جارہے حکومت کے خلاف سب بولتے ہیں اب دہشتگردوں کے خلاف بھی بولنا چاہیے جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ ہر قسم کا قتل قابل

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 5 پر)

بلوچستان اسمبلی اجلاس:مولوی نوراللہ کا سی پیک سیکورٹی اور مولانا ہدایت الرحمان کے گھر پر چھاپے پر اظہار تشویش

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے رکن اسمبلی مولوی نور اللہ نے کہا کہ سی پیک کے خلاف دہشت گردی صرف بلوچستان میں ہی کیوں ہوتی ہے، جبکہ پنجاب میں ایسے واقعات پیش نہیں آتے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اداروں سمیت تمام متعلقہ حکام کا محاسبہ ہونا چاہیے اور مجرم کو مجرم ہی سمجھا جانا چاہیے، چاہے وہ کسی بھی حیثیت کا حامل ہو۔مولوی نور اللہ نے مزید کہا کہ مولانا ہدایت الرحمان کے گھر پر چھاپے اور ان کی والدہ کو مبینہ طور پر گالیاں دینے کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر سیکیورٹی ادارے معزز اراکین کے گھروں

(بقیہ اندرونی صفحہ 5 پر)

لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہماری اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے،ارشد جمالی

جب تک کسانوں کو بروقت زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا جاتا تب تک ان کی مشکلات میں واضح طور پر کمی واقع نہیں ہوسکتی

استامحمد(خ ن)ڈپٹی کمشنر استامحمد ارشد حسین جمالی نے کہا ہے کہ لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہماری اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے،جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں کیا جا رہا اریگیشن سسٹم کی بہتری اور کسانوں کو بروقت زرعی پانی کی فراہمی محکمہ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے انجینئرز کی ذمہ داری ہے اس پر

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ،پارلیمانی سیکرٹریز سردارزادہ عبدالصمد گورگیج،میر لیاقت لہڑی سے میر بہرام خان لانگو کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

بلوچستان میں 27 پولیو کیسز رپورٹ ہوئے ہیں،انعام الحق

سال 2024 کے دوران ملک میں 73 اور سب سے زیادہ رپورٹ ہوئے،کوئٹہ کی 60 میں سے باقی 18 یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہوگی،کوارڈینیٹر

کوئٹہ کے 42 یونین کونسلوں میں سال 2025 کی پہلی انسداد پولیو مہم کا آغاز کر دیا گیا،پولیو کے 7 روزہ مہم کے دوران 26 لاکھ 60 سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان کے 35 اضلاع اور کوئٹہ کے 42 یونین کونسلوں میں سال 2025 کی پہلی انسداد پولیو مہم کا آغاز کر دیا گیا،پولیو کے 7 روزہ مہم کے دوران 26 لاکھ 60 سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام الحق کے مطابق بلوچستان کے 35 اضلاع اور کوئٹہ کی 42 یونین کونسلوں میں 7 روزہ انسداد پولیو مہم پیر کے روز 3 فروری سے شروع ہوگئی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی 60 میں سے باقی 18 یونین کونسلوں میں انسداد پولیو مہم بروز منگل سے شروع ہوگی بلوچستان میں مجموعی طور پر 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاو کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے بلوچستان میں انسداد پولیو مہم میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں انہوں نے بتایا کہ ملک کے مختلف اضلاع کے ماحول میں پولیو وائرس کے موجودگی کی تصدیق کا سلسلہ جاری ہے وائرس تاحال ماحولیات میں موجود ہے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ سے پارلیمانی سیکرٹری حادیہ نواز اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ ملاقات کررہی ہیں

ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے میر عبدالغفور ٹیچنگ اسپتال کا دورہ کیا

جہاں انہوں نے ہسپتال کی مجموعی صورتحال،طبی سہولیات اور مریضوں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا

گوادر(خ ن)ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے میر عبدالغفور ٹیچنگ اسپتال کا دورہ کیا،جہاں انہوں نے ہسپتال کی مجموعی صورتحال،طبی سہولیات اور مریضوں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر حفیظ بلوچ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبداللطیف دشتی اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ڈپٹی کمشنر نے دورے کے دوران ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کو درپیش چیلنجز اور وسائل کی دستیابی کا بغور معائنہ کیا۔ انہوں نے نئی عمارت میں منتقل ہونے والی او پی ڈی (آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ) اور لیبارٹری کا دورہ کرتے ہوئے وہاں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے مریضوں سے کے مسائل اور مشکلات بھی

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 5 پر)

پشین کے چار لیویز اہلکاروں کے بے دردی سے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں،اے کیو ایم

کوئٹہ(یو این اے)افغان قومی موومنٹ(اے کیو ایم)نے اپنے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں درابن کے علاقے میں پشین سے تعلق رکھنے والے چار لیویز اہلکاروں کے بے دردی سے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کی تحقیقات کی جائیں اور اس ظالمانہ عمل کے ذمہ داروں کو سزا دی جائے۔بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ اسلام آباد قومی شاہراہ پر دن دہاڑے رہزنی اور قتل کا سلسلہ جاری ہے،جس کی روک تھام کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ یہ وارداتیں اب روزمرہ کا حصہ بن چکی ہیں،اور سفر کرنا لوگوں کے

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم نے بچوں کو پولیو ویکسین کا قطرے پلاکر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کردیا

ڈسٹرکٹ کیچ کے تمام یوسی ایم او اور ایریا انچارجز مہم کے دوران اپنی فرنٹ لائن ٹیموں کے ساتھ رہیں

تربت(خ ن)ڈپٹی کمشنر کیچ اسماعیل ابراہیم نے بچوں کو پولیو ویکسین کا قطرے پلاکر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کردیا انسداد پولیو مہم کے افتتاحی تقریب میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز مکران ڈویژن ڈاکٹر محمد اسلم آزار، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالروف بلوچ، پی پی ایچ آئی کے ڈی ایس ایم ڈاکٹر منیر احمد رند، یونیسف کے سی سی او ذوہیب حسن، ایم این سی ایچ کوآڈینیٹر ڈاکٹر لعل جان بلوچ، اور ڈسٹرکٹ پولیو فوکل پرسن ظریف علیان رند، پولیو ڈی ڈی ایم فوکل پرسن شکیل احمد، ڈی پی سی آر فوکل پرسن محمد جان سنجرانی نے شرکت کی تقریب سے ڈپٹی کمشنر کیچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ کیچ کے پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کے تمام بچوں کو پولیو ویکسین پلانا ہے تاکہ ضلع کیچ کو پولیو کے وباء سے مکمل طور پر محفوظ کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ کیچ کے تمام یوسی ایم او اور ایریا انچارجز مہم کے دوران اپنی فرنٹ لائن ٹیموں کے ساتھ رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بچہ پولیو بچاؤ ویکسین پلانے میں رہ نہ جائے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالروف بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پولیو سے نجات کا واحد راستہ پولیو کے قطرے پلانے میں ہے اور ہم سب نے مل کر اپنے ملک کو پولیو سے پاک کرنا ہوگا تاکہ ہماری نسلیں عمر بھر کی معذوری سے بچا سکیں۔ جبکہ ڈائریکٹر ہیلتھ سروس مکران ڈویژن ڈاکٹر محمد اسلم آزار بلوچ نے والدین سے اپیل کی

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 5 پر)

وفاقی حکومت نے ارکان پارلیمنٹ کی ترقیاتی اسکیموں کا بجٹ دوگنا کردیا

طے شدہ حکمت عملی کے مطابق پہلی سہ ماہی میں 15 فیصد، دوسری میں 20 فیصد، تیسری میں 25 فیصد اور آخری سہ ماہی میں 40 فیصد فنڈز جاری کیے جانے تھے

دستاویزات کے مطابق پیپلز پارٹی نے گزشتہ مالی سال کے 30 ارب روپے کے غیر استعمال شدہ ترقیاتی فنڈز بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا جسے حکومت نے مسترد کر دیا

اسلام آباد(آئی این پی)ملک میں جاری معاشی بحران اور 470 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کے باوجود وفاقی حکومت نے ارکان پارلیمنٹ کی ترقیاتی اسکیموں کا بجٹ دوگنا کر دیا۔ ارکان پارلیمنٹ کو براہ راست فنڈز دینے کے بجائے متعلقہ وزارتوں۔ ڈویژنز اور صوبائی حکومتوں کے ذریعے ترقیاتی اسکیموں پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔ پائیدار ترقی اہداف کے نام سے قائم اسکیموں کے لیے مختص بجٹ 25 ارب سے بڑھا کر 48 ارب 37 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق اس اضافے سے سب سے زیادہ فائدہ پنجاب کے ارکان پارلیمنٹ کو پہنچے گا جنہیں 28 ارب ستاسی کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔سندھ کے ارکان کو 15 ارب 25 کروڑ، بلوچستان کو دو ارب 25 کروڑ، خیبر پختونخوا کو ایک ارب 25 کروڑ روپے اور اسلام آباد کے ارکان کے لیے 75 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں ترقیاتی اسکیمیں شروع نہ ہوسکیں جس کی وجہ سے مجموعی ترقیاتی بجٹ کا صرف ساڑھے 10 فیصد ہی خرچ کیا جاسکا۔ 1100 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 148 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ طے شدہ حکمت عملی کے مطابق پہلی سہ ماہی میں 15 فیصد، دوسری میں 20 فیصد، تیسری میں 25 فیصد اور آخری سہ ماہی میں 40 فیصد فنڈز جاری کیے جانے تھے مگر دسمبر کے آخر تک متوقع 385 ارب کے مقابلے میں اخراجات تین گنا کم رہے۔دستاویزات کے مطابق پیپلز پارٹی نے گزشتہ مالی سال کے 30 ارب روپے کے غیر استعمال شدہ ترقیاتی فنڈز بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا جسے حکومت نے مسترد کر دیا۔ملک میں جاری معاشی بحران اور 470 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کے باوجود وفاقی حکومت نے ارکان پارلیمنٹ کی ترقیاتی اسکیموں کا بجٹ دوگنا کر دیا۔ ارکان پارلیمنٹ کو براہ راست فنڈز دینے کے بجائے متعلقہ وزارتوں۔ ڈویژنز اور صوبائی حکومتوں کے ذریعے ترقیاتی اسکیموں پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔ پائیدار ترقی اہداف کے نام سے قائم اسکیموں کے لیے مختص بجٹ 25 ارب سے بڑھا کر 48 ارب 37 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق اس اضافے سے سب سے زیادہ فائدہ پنجاب کے ارکان پارلیمنٹ کو پہنچے گا جنہیں 28 ارب ستاسی کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔سندھ کے ارکان کو 15 ارب 25 کروڑ، بلوچستان کو دو ارب 25 کروڑ، خیبر پختونخوا کو ایک ارب 25 کروڑ روپے اور اسلام آباد کے ارکان کے لیے 75 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 5 پر)

ڈپٹی کمشنر ذکاء اللہ درانی نے بچوں کو قطرے پلاکر پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا افتتاح کردیا

اس موقع پر ڈی ایچ او زیارت ڈاکٹر یاسر طاہر،محکمہ صحت کے باقی افسران سمیت ڈبلیو ایچ او اور یونیسف کے نمائندے بھی موجود تھے

زیارت(خ ن)ڈپٹی کمشنر ذکاء اللہ درانی نے بچوں کو قطرے پلاکر پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا افتتاح کردیا۔اس موقع پر ڈی ایچ او زیارت ڈاکٹر یاسر طاہر،محکمہ صحت کے باقی افسران سمیت ڈبلیو ایچ او اور یونیسف کے نمائندے بھی موجود تھے۔ ڈی ایچ او نے کہا کہ ضلع زیارت میں 19 یونین کونسل میں انسداد پولیو مہم کے دوران 22265 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ضلع زیارت میں 139 موبائل ٹیمیں گھر گھر جاکر 5 سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گے اور اس سلسلے میں 29 فکسڈ سائٹس اور 12 ٹرانزٹ پوائنٹس بھی بنائے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی نے کہا

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 5 پر)

شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلاکر کیا گیا

پولیو وائرس کا خاتمہ قومی ذمہ داری ہے،جس کے لئے تمام تر طبقات کو مل کر کردار ادا کرنا چاہیے

مستونگ(خ ن)شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلاکر کیا گیا۔ پولیو مہم کا آغاز ڈپٹی کمشنر مستونگ کیپٹن ریٹائرڈ میر باز خان مری، ہسپتال کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سعید احمد میروانی، ڈی ایچ او مستونگ ڈاکٹر انور گولہ، افتخار شاہ مشوانی سی سی او نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا۔شرکاء نے اس موقع پر کہا کہ پولیو وائرس کا خاتمہ قومی ذمہ داری ہے جس کے لئے تمام تر طبقات کو مل کر کردار ادا کرنا چاہیے۔ پولیو کا مرض نئی نسل کی نشونما کیلئے رکاوٹ ہے اس مرض کا خاتمہ کرکے صحت مند نسل کو پنپنے کا موقع فراہم کیا جارہا ہے۔

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 5 پر)

اسلام آباد ہائیکورٹ میں ٹرانسفر ہونے والے 2 ججز نے ذمہ داریاں سنبھال لیں،وکلا کی جزوی ہڑتال

دوسری جانب صوبوں سے 3 ججز کے اسلام آباد ہائی کورٹ تبادلے پر وکلا نے جزوی ہڑتال کی

اسلام آباد(آئی این پی)اسلام آباد ہائیکورٹ میں ٹرانسفر ہونے والے 2 ججز نے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ذرائع کے مطابق نئے تعینات ججز کی عدالتوں میں لا افسران پیش ہوئے، ڈپٹی اٹارنی جنرل اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے جسٹس سرفراز ڈوگر کا خیر مقدم کیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ میں جسٹس سرفراز ڈوگر نے تین کیسز کی سماعت کی، لا افسران اور سرکاری وکلا کے علاوہ کوئی وکیل عدالت میں پیش نہ ہوا جبکہ جسٹس محمد آصف تاحال اسلام آباد نہ پہنچ سکے،ان کی عدالت میں 2 کیسز سماعت کیلئے مقرر ہیں۔لاہور ہائی کورٹ سے آنے والے جسٹس سرفراز ڈوگر سینئر پیونے جج کیلئے مخصوص بینچ نمبر ٹو میں شامل ہیں۔دوسری جانب صوبوں سے 3 ججز کے اسلام آباد ہائی کورٹ تبادلے پر وکلا نے جزوی ہڑتال کی ۔ اسلام آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا گیا، صدر لاہور ہائی کورٹ بار نے بھی عدالتوں میں پیش نہ ہونے کا اعلان کیا تھا۔اسلام آباد ہائیکورٹ میں ٹرانسفر ہونے والے 2 ججز نے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ذرائع کے مطابق نئے تعینات ججز کی عدالتوں میں لا افسران پیش ہوئے، ڈپٹی اٹارنی جنرل اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے جسٹس سرفراز ڈوگر کا خیر مقدم کیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ میں جسٹس سرفراز

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 5 پر)

پیکا ان کیلئے جو صحافی نہیں لیکن صحافی بن کر رپورٹنگ کیلئے سنسنی پھیلاتے ہیں

جب کبھی باہر سے کوئی مہمان آتا ہے تو پی ٹی آئی نے احتجاج کرنا ہوتا ہے،طلال چوہدری

اسلام آباد(آئی این پی)مسلم لیگ ن کے رہنما سینیٹر طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پیکا قانون ان کے خلاف ہے جو صحافی نہیں لیکن صحافی بن کر رپورٹنگ کے لیے سنسنی پھیلاتے ہیں۔ایک انٹرویو میں طلال چوہدری نے کہا کہ جب کبھی باہر سے کوئی مہمان آتا ہے تو پی ٹی آئی نے احتجاج کرنا ہوتا ہے۔طلال چوہدری نے بتایا کہ پیکا ایکٹ کا صحافیوں یا صحافت سے کوئی تعلق نہیں،صحافی اور دیگر لوگ پیکا قانون کو خود سے نہ جوڑیں، پیکا قانون ان کے خلاف ہے جو صحافی نہیں لیکن صحافی بن کر رپورٹنگ کے لیے سنسنی پھیلاتے ہیں،اس لیے سوشل میڈیا کو ریگولیٹ کرنا ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دنیا میں جب کوئی قانون بنتا ہے تو آئیڈیل نہیں ہوتا وقت کے ساتھ ترامیم ہوتی ہیں،حکومت کی کوئی ایسی نیت نہیں کہ پیکا قانون کا غلط استعمال کیا جائے۔ مسلم لیگ ن کے رہنما سینیٹر طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پیکا قانون ان کے خلاف ہے جو صحافی نہیں لیکن صحافی بن کر رپورٹنگ کے لیے سنسنی پھیلاتے ہیں۔ایک انٹرویو میں طلال چوہدری نے کہا کہ جب کبھی باہر سے کوئی مہمان آتا ہے تو پی ٹی آئی نے احتجاج کرنا ہوتا ہے۔طلال چوہدری نے بتایا کہ پیکا ایکٹ کا

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 5 پر)

صحافت معاشرتی اصلاح اور عوامی شعور کی بیداری کا ایک موثر ذریعہ ہے،میر اکرم راسکوئی

واشک(یو این اے)پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر اکرم راسکوئی نے واشک پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔انہوں نے چیئرمین گلفام شبیر،صدر عبدالحق اعجبارئی، اور جنرل سیکریٹری عمران بلوچ سمیت تمام نومنتخب عہدیداروں کو ان کی کامیابی پر مبارک باد پیش کی۔ میر اکرم راسکوئی نے اس موقع پر صحافت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ واشک پریس کلب ہمیشہ علاقے کے مسائل کو اجاگر کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا رہا ہے،اور وہ امید کرتے ہیں کہ نئی کابینہ اس مشن کو مزید آگے بڑھائے گی میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ صحافت معاشرتی اصلاح اور عوامی شعور کی بیداری کا ایک مؤثر ذریعہ ہے،اور واشک پریس کلب اس حوالے سے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ نئی قیادت دیانتداری اور غیر جانبداری کے ساتھ اپنی صحافتی ذمہ داریوں کو نبھائے گی اور

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)

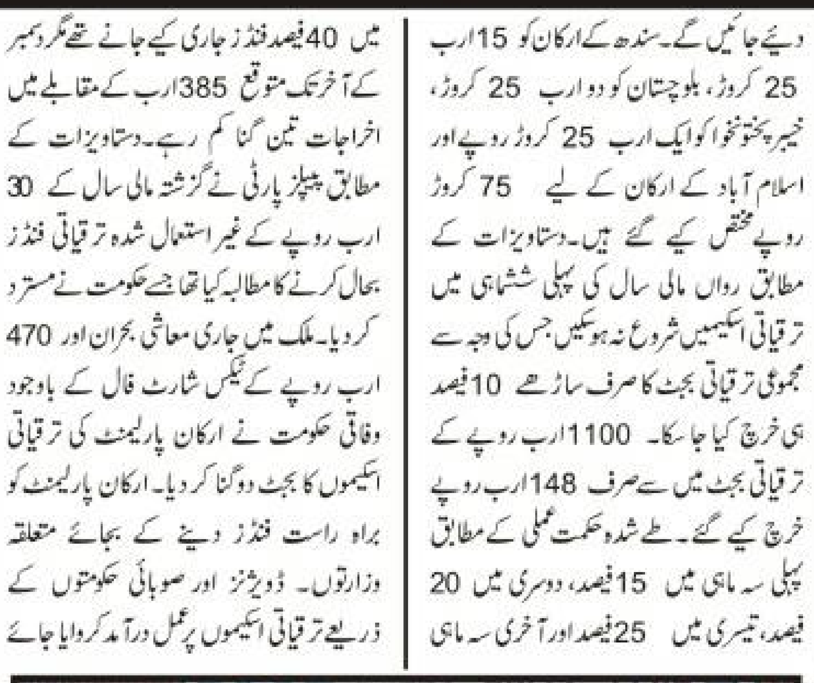

کوئٹہ،خلجی قوم معتبرین نواب سلمان خلجی ودیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

پنجپائی میں میٹرک امتحانات کے انعقاد کا نوٹیفکیشن جاری،طلبہ وطالبات کو سہولت میسر

پنجپائی(یو این اے)بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے اپنے ایک نوٹیفکیشن میں اعلان کیا ہے کہ تحصیل پنجپائی میں نویں اور دسویں جماعت کے امتحانات منعقد کیے جائیں گے۔اس سے قبل علاقے کے طلبہ و طالبات کو میٹرک امتحانات دینے کے لیے کردگاپ جانا پڑتا تھا،جس کی وجہ سے اکثر طلبہ سفری اخراجات نہ ہونے کے باعث تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔بلوچستان بورڈ کے اس فیصلے کے بعد پنجپائی کے طلبہ کو اپنے علاقے میں ہی امتحانات دینے کی سہولت میسر ہوگی۔ اس اقدام میں ملک محمود مشوانی اور دیگر مقامی شخصیات کی کاوشیں شامل رہی ہیں،جس پر علاقے کے عوام نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے تعلیمی مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی،تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم پنجپائی میں ایک کالج کے قیام کی بھی

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)

کنٹرولر ایگزیمنیشن عابدہ کاکڑ کو ہزارہ اسپورٹس کے چیئرمین مرزا حسین ہزارہ یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

چاغی،ڈپٹی کمشنر عطاالمنعم بلوچ پولیو مہم کے دوران پولیو ٹیم کا ریکارڈ چیک کررہے ہیں

یوم یکجہتی کشمیر کل 5 فروری کو منایا جائے گا

جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی،تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں کشمیریوں سے تاریخی اظہار یکجہتی کریں گی

اسلام آباد(آئی این پی)جموں وکشمیر اور دنیا بھر میں یوم یکجہتی کشمیر کل 5 فروری کو بھرپور انداز میں منایا جائے گا۔کشمیر ڈے کے موقع پر ملک بھر میں مختلف سرکاری وغیر سرکاری اور مذہبی تنظیموں کی جانب سے کشمیری مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی ،سیمینارز اور واکس منعقد کی جائیں گی ۔ تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں 5 فروری کو کشمیریوں سے تاریخی اظہار یکجہتی کریں گی۔کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے طویل انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی جائیں گئیں جس میں تمام جماعتوں کے کارکنان،سماجی تنظیموں،تاجر برادری وکلاء،سکول و کالج کے طلباء سمیت عوام کی کثیر تعداد شرکت کریں گے۔ اور بھارتی مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے مختلف

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

سہ ملکی سیریز، 5 سے 10 فروری تک آرمی اور رینجرز کی تعیناتی کی منظوری

میچز کے دوران آرمی اور رینجرز کی ایک ایک کمپنیاں تعینات ہوں گی،وزارت داخلہ منظوری دیدی

اسلام آباد(آئی این پی)پاکستان میں تین ملکی کرکٹ سیریز کیلئے سخت سکیورٹی انتظامات کر لیے گئے ہیں،جس کے تناظر میں وزارت داخلہ نے پانچ سے دس فروری تک آرمی اور رینجرز کی تعیناتی کی منظوری دیدی ہے۔میچز کے دوران

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 5 پر)

صدر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق مشیر حکومت سردار تبارک کی ملاقات

آزاد کشمیر کی تازہ ترین سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو،باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد(آئی این پی)صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق مشیر حکومت سردار تبارک کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ مظفرآباد میں جہاں میری سرکاری مصروفیات ہونگی وہاں میں کارکنوں سے بھی ملاقاتیں کروں

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)

تربت،پہلا آل سندھ بلوچستان بلی کیونیکیشن ناک آوٹ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میچ دیکھ کے شائقین لطف اندوز ہورہے ہیں

8 فروری کو یوم سیاہ منائیں گے،صوابی میں احتجاج ہوگا،عمر ایوب

حکومت ہوش کے ناخن لے،ملک کس طرف جارہا ہے،ملک کو کھوکھلا کردیا ہے،یہ لوگ عیاشیاں کررہے ہیں

راولپنڈی(آئی این پی)پی ٹی آئی رہنما اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے کہا ہے کہ حکومت ہوش کے ناخن لے،ملک کس طرف جا رہا ہے، حکومت نے ملک کو کھوکھلا کر دیا ہے۔انسداد دہشت گردی کی عدالت کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر ایوب کا کہنا تھا کہ 8 فروری کو یوم سیاہ منائیں گے،صوابی میں احتجاج ہوگا، مجھے بانی پی ٹی آئی نے حکومت سے مذاکرات کے حوالے سے کہا تھا،دوسری جانب ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار تھے۔انہوں نے کہا کہ اس حکومت کے ہاتھ میں تو یہ بھی نہیں کہ ہماری اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے کھلے ماحول میں بات کرواسکیں،عوام کو اصل حالات

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 5 پر)

جسٹس سردار سرفراز کا ٹرانسفر،لاہور ہائیکورٹ میں ججز کی نئی سنیارٹی لسٹ مرتب

جسٹس رضا قریشی 34ویں سے 33ویں اور جسٹس راحیل کامران شیخ 35ویں سے 34ویں نمبر پر آگئے ہیں

لاہور(آئی این پی)لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر کے اسلام آباد ہائی کورٹ میں ٹرانسفر کے بعد لاہور ہائی کورٹ میں ججز کی نئی سنیارٹی لسٹ مرتب کر لی گئی۔لاہور ہائیکورٹ کے 20 ججز کی سنیارٹی لسٹ میں ایک درجے کا اضافہ ہوگیا،جسٹس اسجد جاوید گھرال سنیارٹی لسٹ میں 16ویں سے 15ویں نمبر پر آ گئے ہیں جبکہ جسٹس طارق سلیم شیخ 17ویں سے 16ویں نمبر پر براجمان ہوگئے ہیں۔جسٹس جواد حسن 18ویں سے 17ویں نمبر پر آ گئے، جسٹس مزمل اختر شبیر 19ویں سے 18ویں، جسٹس چوہدری عبدالعزیز 20ویں سے 19ویں، جسٹس انوار الحق پنوں

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 5 پر)

مریم نواز کی محنت سے پنجاب میں بہتری نظر آرہی ہے،نواز شریف

راولپنڈی اور گوجرانوالہ ڈویژن کے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کرنے کا بھی حکم

لاہور(آئی این پی)مسلم لیگ ن کے صدر اور سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ مریم نواز کی محنت سے پنجاب میں بہتری نظر آرہی ہے۔صدر مسلم لیگ ن نواز شریف اور وزیراعلی پنجاب مریم نواز سے راولپنڈی، اٹک، مری، چکوال، وزیرآباد، حافظ آباد اور منڈی بہاالدین سے پنجاب اسمبلی کے ارکان نے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی صورتحال، عوام کے مسائل اور حلقوں میں ترقیاتی کام زیر غور آئے۔ ارکان اسمبلی نے وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کو صوبے میں بہترین کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا کہ آپ سب

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 5 پر)

آئندہ 24 گھنٹوں میں ملک کے چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کی پیشگوئی

خیبرپختونخوا میں موسم سرد، پہاڑوں پر برفباری، پارہ منفی 6 تک گرگیا، کراچی میں سردی کی شدت میں اضافے کی پیشگوئی

اسلام آباد(آئی این پی)محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں ملک کے چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کی پیشگوئی کر دی۔محکمہ موسمیات کے مطابق ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم سرد اور خشک رہے گا، شمال مغربی بلوچستان میں چند مقامات پر ہلکی بارش اور پہاڑوں پر برفباری کا امکان ہے۔خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں بھی چند مقامات پر ہلکی بارش اور برفباری کی پیشگوئی کی گئی ہے، اسلام آباد اور گردونواح میں موسم سرد اور خشک رہنے کی توقع ہے۔بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ شمالی اضلاع میں شدید سرد رہے گا۔ تاہم شمال مغربی اضلاع میں مطلع

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

اہل سیاست مل بیٹھیں

صدر مسلم لیگ (ن) نواز شریف نے سینیٹ کی پارلیمانی پارٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات میں سب سے بڑی رکاوٹ بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) خود ہیں، جب وہ ہی سنجیدہ نہیں تو کوئی مذاکرات کیسے کرے، عمران خان سے انتقام لینے کا کبھی نہیں سوچا، اُنہیں اِس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ عمران خان کو جیل میں کون کون سی سہولیات مل رہی ہیں۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اُن کے دل میں پرویز مشرف کے خلاف کچھ نہیں ہے لیکن وہ ان سے یہ ضرور پوچھنا چاہتے تھے کہ آخر منتخب وزیراعظم کو گھر بھیجنے کی کیا وجہ تھی اور اسمبلیاں کیوں توڑ دی گئیں، ا؟ س وقت کی عدلیہ نے بھی مشرف کے گلے میں ہار پہنایا اور کہا کہ ان ہی کا انتظار تھا، اُنہیں بار بار نہ نکالا جاتا اور وہ سب کچھ نہ ہوا ہوتا جو ہوا تو آج غربت نہ ہوتی، ملک جی 20 سے آگے نکل گیا ہوتا، آئی ایم ایف کی ضرورت نہ ہوتی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ طعنے تو ہمیں دیتے ہیں لیکن جمہوریت تو انہوں نے تباہ کی، ہم تو اپنے زمانے میں اُن کے گھر چل کر گئے تھے، بینظیر بھٹو نے چارٹر آف ڈیموکریسی پر دستخط کئے تھے، یہی جمہوریت کا حُسن ہے اور اسی چارٹر میں ساتھ ملانے کے لیے گیا تھا لیکن ان کا رویہ 25 سال سے روٹھے ہوئے بندے جیسا ہے۔ یہ کردوں گا، وہ کردوں گا، اِن تمام واقعات کا تاریخ سے بڑا گہرا تعلق ہے، انہیں فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس سب کے باوجود (ن) لیگ نے ا؟ س موقع پر حکومت سنبھالی جب کوئی اور تیار نہ تھا اور اب معیشت بہتر ہو رہی ہے، انہوں نے اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کو داد بھی دی۔ ایک طرف مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں نواز شریف ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے شکوے کر رہے ہیں اور دوسری جانب وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈا پور بھی تاریخ یاد کرا رہے ہیں، اُنہوں نے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام سوات میں ہونے والے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھٹو کو اقتدار دینے کے لیے پاکستان کو تڑوا دیا گیا، آج پھر وہی سب دہرایا جا رہا ہے، مشرقی پاکستان سے قوم کا نقصان ہوا، شخصیات کے فیصلے ملک اور اداروں کو تباہ کر رہے ہیں، وہ شخصیات کے فیصلوں کو نہیں مانتے، خاموش ہیں اور انتظار میں ہیں کہ بانی پی ٹی آئی اُنہیں نکلنے کا کہیں، وہ اپنا حق لینا اور چھیننا اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک وقت آئے گا جب آئین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پھانسی دی جائے گی، بانی پی ٹی آئی ایک نظریے اور سوچ کا نام ہے جسے کوئی ختم نہیں کر سکتا۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے بھی واضح الفاظ میں کہہ دیا کہ بانی پی ٹی آئی کا کہنا ہے ملک سے زیادتی کرنے والوں سے صلح نہیں ہو سکتی۔ پی ٹی آئی کے سینئر رہنما اسد قیصر بھی ایسی ہی گفتگو کرتے نظر آئے کہ اگر زبردستی فیصلے مسلط کئے گئے تو وہ کسی بھی صورت اِن فیصلوں کو قبول نہیں کریں گے۔ یہ بات حقیقت ہے کہ اہل سیاست میں تقسیم صاف نظر آ رہی ہے، ہر کوئی دوسرے کو الزام دے رہا ہے، ایک دوسرے کے خلاف دعوے کر رہا ہے، اپنے آپ کو صحیح اور دوسرے کو غلط ثابت کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ نواز شریف صاحب شکوہ کناں تو ہیں کہ بانی پی ٹی آئی مذاکرات کے لیے تیار نہیں ہیں لیکن حکومت بھی اس سلسلے میں کوئی خاص تگ و دو کرتی نظر نہیں آتی۔ گزشتہ کئی سالوں سے عجیب ہی وتیرہ ہو گیا ہے، الزام تراشی اور تنقید برائے تنقید کا رواج عام ہے، جب پی ٹی آئی کی حکومت تھی تو عمران خان صاحب ہر وقت حزبِ اختلاف کو للکارتے رہتے تھے، پھر تحریک عدم اعتماد کامیاب ہوگئی اور سیاسی صورتحال مزید خراب ہوگئی۔ احتجاج کی سیاست زور پکڑ گئی، لانگ مارچ بھی ہوا، اِس سب سے کچھ حاصل نہیں ہوا لیکن اہل سیاست نے سبق بھی نہیں سیکھا۔ پھر سانحہ نو مئی ہو گیا جس کو سال ہو گیا ہے، ابھی تک کسی کو سزا نہیں ہوئی لیکن اس کو بنیاد بنا کر حکومت کی طرف سے الزام لگانے کا سلسلہ جاری ہے۔ پھر اپوزیشن جماعتوں نے مل کر تحریک تحفظ آئین پاکستان کا آغاز کر دیا، اسی تحریک کے حوالے سے ہونے والے جلسے میں شرکاء پاکستان ٹوٹنے کی تاریخ دہراتے رہے۔ سونے پر سہاگہ بانی پی ٹی آئی کے ایکس اکاؤنٹ پر سقوطِ ڈھاکہ سے متعلق ویڈیو لگا دی گئی جس کے بارے میں پہلے تو کہا جاتا رہا کہ عمران خان کا اکاؤنٹ امریکہ سے چلایا جاتا ہے، ایف آئی اے کی تحقیقات میں بانی پی ٹی آئی نے تسلیم کیا کہ ٹویٹ (ایکس پلیٹ فارم ویڈیو پوسٹ) کرنے کے لیے ان کی منظوری تو لی گئی لیکن ویڈیو کے مواد کے بارے میں انہوں نے لاعلمی کا اظہار کر دیا۔ پارلیمان میں ہر وقت ہلڑ بازی جاری رہتی ہے، یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے اہل سیاست مل کر آگے نہ بڑھنے کی قسم کھا چکے ہیں۔ یہ بات تو طے ہے کہ اگر ملک کو درست سمت میں آگے بڑھانا ہے تو آئین کے تحت ہی کام کرنا ہوگا، ذاتی پسند و ناپسند کی بنیاد پر فیصلے نہیں ہو سکتے۔ بار بار اس بات کی دہائی دی جا رہی ہے کہ معاشی استحکام کے لیے سیاسی استحکام ازحد ضروری ہے، آئی ایم ایف بھی یہ واضح کر چکا ہے لیکن سیاستدانوں کو یہ بات سمجھ نہیں آ رہی ہے۔ عام آدمی کی زندگی خاصی مشکل ہوگئی ہے اور اس کے لیے آسانی پیدا کرنے کا واحد حل مل جل کر معاملات کو آگے بڑھانا ہے۔ معاشی محاذ پر بہتری آ رہی ہے، مہنگائی میں کچھ کمی ہوئی ہے، زرِمبادلہ کے ذخائر میں بہتری ہو رہی ہے، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی آ رہی ہے لیکن ابھی تک ان سب کے اثرات عوام تک پہنچنا شروع نہیں ہوئے اس کے لیے بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ جس طرح حکومت معاشی سطح پر سرگرم ہے ویسے ہی سیاسی میدان میں مفاہمت کے لیے بھی کوشش کرے، تمام اتحادی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے جو معاملات حل کرے، پی ٹی آئی اور اپوزیشن کی تمام جماعتوں کو مذاکرات کی باضابطہ دعوت دے۔ سب لوگ اسی ملک کے باسی ہیں، عوام کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں

طاقت، سیاست اور جمہوریت

نسیم شاہد

کچھ ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں جن سے یہ ا؟ مید بندھی ہے کہ برف پگھلے گی، ڈیڈلاک کا خاتمہ ہو گا۔ چند روز پہلے چیف جسٹس نے عمران خان کو مشورہ دیا تھا، وہ مذاکرات کریں اور حل کی طرف لے جائیں اب خبر آئی ہے کہ عمران خان نے چیف جسٹس کے اس مشورے کو مان کر سیاسی قوتوں سے مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی ہے، ابھی یہ ابتداء□ ہے، اس کے لئے بہت کچھ کرنا پڑے گا، کیونکہ اسی خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے عمران خان نے کچھ ایسے نکات اپنے وکلاء□ کو لکھوا دیے ہیں، جن پر وہ مذاکرات سے پہلے عملدرآمد چاہتے ہیں۔ ان میں سب سے اہم نکتہ تحریک انصاف کے گرفتار کارکنوں اور رہنماؤں کی رہائی ہے۔ موجودہ فضاء□ میں یکطرفہ طور پر کچھ بھی نہیں ہو سکتا اس کے لئے دونوں طرف سے لچک کا مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ بات سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کی ہے تو پھر سیاسی جماعتوں خاص طور پر حکومت میں شامل جماعتوں کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ بااختیار ہیں اور ایسا نہیں کہ اسٹیبلشمنٹ اُن پر حاوی ہے۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے فوری طور پر یہ تاثر دور ہونا چاہئے کہ تحریک انصاف کے خلاف انتقامی کارروائیاں جاری ہیں، دو روز پہلے سارا دن سوشل میڈیا پر یہ بریکنگ نیوز چلتی رہی کہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب خان سرگودھا کی انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیشی کے لئے مرکزی دروازے پر موجود ہیں، مگر پولیس کی بھاری نفری انہیں اندر نہیں جانے دے رہی، اس سارے واقعہ کو ویڈیوز کے ذریعے لوگ دیکھتے رہے۔ شام کو خبر آئی کہ عدالت نے عمر ایوب خان اور اُن کے ساتھیوں کی عدم پیشی پر ضمانتیں خارج کر دی ہیں، اب ایسی فضاء□ میں مفاہمت اور مذاکرات کی بات انہونی سی لگتی ہے۔ عمر ایوب خان نے قومی اسمبلی میں پہنچ کر اپنی ساری روداد سنائی اور تحریک استحقاق بھی پیش کرنے کا اعلان کیا، اس قسم کی فضاء□ میں ویسے تو کسی بہتری کی اُمید رکھنا حماقت ہی لگتی ہے، مگر یہ بھی پیش نظر رہے کہ خود مسلم لیگ (ن) کی قیادت یہ کہتی رہی ہے کہ عمران خان بات چیت کرنے کو تیار نہیں، وہ ملک کو چلتا نہیں دیکھنا چاہتے۔ چند روز پہلے نواز شریف نے بھی یہ کہا وہ عمران خان سے بات کرنے کو تیار ہیں، لیکن وہ آمادہ نہیں ہیں، اب اس برف کے پگھلنے کی خبریں آئی ہیں تو اس موقع کو ضائع نہیں کرنا چاہئے، مگر کیا سیاسی قوتیں اپنے طور پر ایسے فیصلے کر سکتی ہیں؟ کیا اسٹیبلشمنٹ کی رضامندی کے بغیر یہ ڈیڈ لاک ختم ہو سکتا ہے؟ اگر عمران خان نے مذاکرات کا ایک ایجنڈا تیار کیا ہے تو سیاسی جماعتوں اور اسٹیبلشمنٹ کا بھی تو کوئی ایجنڈا ہو گا؟ اس خلیج کو پاٹنے کے لئے آغاز کہاں سے کیا جائے گا اصل سوال یہ ہے۔ ایک بات تو طے ہے اس وقت دونوں فریق ایک اَنا کی جنگ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ عمران خان یہ سمجھتے ہیں اگر وہ اپنے موقف سے غیر مشروط طور پر پیچھے ہٹے تو اُن کی سیاست پر حرف آئے گا۔ وہ یہ کہتے آئے ہیں کہ بے اختیار سیاسی قوتوں سے بات نہیں کریں گے، وہ بااختیار قوتیں جنہیں وہ ہینڈلرز بھی کہتے ہیں، سے مذاکرات کرنا چاہتے ہیں۔ اب انہوں نے چیف جسٹس کے کہنے پر سیاسی قوتوں سے مذاکرات کی حامی بھری ہے تو اس کے لئے بھی وہ کچھ ایسے اقدامات چاہیں گے، جو اُن کے بارے میں اُس منفی پروپیگنڈے کو روکیں جو اپنے موقف سے ہٹنے، اور کسی ڈیل کا تاثر ابھارنے، مثلاً ذرائع کے مطابق انہوں نے مذاکرات کے لئے چند شرائط رکھی ہیں جن میں سیاسی انتقام کا خاتمہ، اُن کی پارٹی کے کارکنوں اور رہنماؤں کی رہائی، آٹھ فروری کے انتخابی نتائج پر جوڈیشل کمیشن کا قیام شامل ہیں۔ اب ظاہر ہے ان باتوں پر مذاکرات تو ہو سکتے ہیں انہیں بطور شرائط اسٹیبلشمنٹ یا حکومت تسلیم نہیں کرے گی، خیر یہ تو بعد کی باتیں ہیں۔ فی الوقت تو عمران خان کے رویے میں آنے والی لچک سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یہ تجویز تو سنجیدہ حلقے کئی بار پیش کر چکے ہیں، صدر آصف علی زرداری اور نواز شریف آگے آئیں اور عمران خان سے ملاقات کر کے ملک میں جاری کشیدگی ختم کرنے کے لئے انہیں آمادہ کریں۔ یہ بات بھی یکطرفہ طور پر کہی جاتی ہے کہ عمران خان مذاکرات پر آمادہ نہیں، جبکہ زمینی حقیقت یہ ہے کسی سطح پر بھی اُن سے مذاکرات کی عملی کوشش کی ہی نہیں گئی۔ ایک رہنما جو پابندِ سلاسل ہے اور جس کی تصویر تک دکھانا ممکن نہیں ہوتا، اُس کے بارے میں کیسے کہا جا سکتا ہے وہ مذاکرات نہیں کرنا چاہتا، اب تو چونکہ خود عمران خان نے ذرائع کے مطابق آمادگی ظاہر کر دی ہے تو پھر دیر کس بات کی ہے۔ نواز شریف یہ سرپرائز دیں کہ اڈیالہ جیل پہنچ جائیں۔ وہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کو تیسری بار وزیراعظم بننے پر مفاہمت اور خیرسگالی کا پیغام دے سکتے ہیں تو عمران خان سے کیوں نہیں مل سکتے؟ اس حقیقت کو کھلے دل سے تسلیم کیا جانا چاہئے کہ ملک اس وقت ایک بحران کا شکار ہے۔ طاقت کے ذریعے معاملات کو دبانے یا سنبھالنے کا طریقہ کبھی بھی کارگر ثابت نہیں ہوا، کل سرگودھا کی ایک خاتون اسمبلی ایوان میں کہہ رہی تھیں کہ انہوں نے تحریک انصاف کا ورکرز کنونشن گھر کی چار دیواری میں کرایا، مگر پولیس نے دھاوا بول دیا، توڑ پھوڑ کی اور کارکنوں کو گرفتار کر کے لے گئی۔ ایک جمہوری دور میں اس قسم کی باتیں منفی تاثر کو جنم دیتی ہیں۔ اسمبلیوں کے اندر کا ماحول بھی بے چین اور بے یقینی میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی ہر اجلاس میں ایک اکھاڑہ بنی رہتی ہیں۔ ایسے میں سیاسی استحکام کیسے آئے گا، آخر اس صورتحال کو کب تک برقرار رکھنے کا ارادہ ہے؟ کیا فیصلہ سازوں کو یہ اُمید ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات نارمل ہو جائیں گے؟ اسی خیال میں مگن رہ کر اگر ملک میں انتشار بڑھتا ہے۔ عدم استحکام مزید گہرا ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری کون قبول کرے گا؟ جب آپ اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جائیں

میری نقل کرکے پاس ہوئے

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

پریکٹیکل یعنی عملی امتحان نصاب کا حصہ ہے۔ جس میں پریکٹیکل کاپیاں تک اب برانڈ کی حیثیت اختیار کر چکی ہیں۔ عجیب ہے کہ "ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور" کا محاورہ شاید انھی پریکٹیکلز کے لیے کہا گیا ہے۔ بیس یا پچیس پریکٹیکل میں سے یہ طے ہے کہ امتحان میں صرف چار پریکٹیکل ہی آئیں گے۔ کیونکہ کالجز کی لیبارٹریوں میں صرف ان پریکٹیکلز کا سامان موجود ہے۔ اس پر غضب یہ ہے کہ مہنگے سامان کو طلبہ کی دست و برد سے کیسے محفوظ رکھا جائے۔ یہ بھی دل چسپ ہے کہ یکساں نصاب کے تحت تیار کی گئی کاپیاں صرف پریکٹیکلز کی ترتیب بدلنے سے "اچھی یا بری" بھی ہو سکتی ہیں۔ سلے سلائے کپڑوں کی طرح پریکٹیکل کی تیار کاپیاں بھی مارکیٹ میں موجود ہیں۔ بنی بنائی کاپیوں میں بھی خوب صورت لکھائی۔ عام لکھائی۔ خوب صورت تصاویر۔ سیاہی اور عمدہ مارکرز کے استعمال سے بھی دام بڑھائے، گھٹائے جا سکتے ہیں۔ دوسری طرف عملی امتحان لینے کے لیے جو اساتذہ تعینات کیے جاتے ہیں ان کی پسند ناپسند کا عمل بھی طالب علم کے نمبروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ طلبہ کے نام، لباس، مسلک، اس کا رویہ۔ بے جا ہنسنا یہ تمام عوامل طلبہ کے نمبروں پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ کچھ اساتذہ کی نفسیات یہ ہوتی ہے کہ جب کوئی طالب علم ان کے سوالات کے مسلسل صحیح جوابات دے تب وہ طالب علم کی قابلیت کو اپنی توہین سمجھتے ہوئے احساس کمتری کی وجہ سے برداشت نہیں کر پاتے اور آؤٹ آف کورس یا پھر آؤٹ آف کانٹیکس سوالات پوچھنے لگتے ہیں۔ ان کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح طالب علم کو نالائق ثابت کیا جا سکے۔ پریکٹیکل لینے والے ایسے استاد بھی دیکھے ہیں جو دوپٹہ نہ لینے پر بچوں کے نمبر کاٹ لیتے ہیں اور ایسے ذہنی مریض بھی کہ اگر کوئی سفارش کر دے تو پہلے بچہ کو tease کرتے ہیں اور پھر جان بوجھ کر 12/11 نمبر دے کر ذہنی تسکین حاصل کرتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ امتحان میں دیے گئے پریکٹیکل کا سامان متعلقہ لیبارٹری میں موجود نہ ہونے پر طلبہ سے پریکٹیکل کروایا ہی نہیں گیا۔ کئی استاد آتے ہی یہ اعلان بھی کرتے ہیں کہ جس طالب علم کو کچھ نہیں آتا وہ چلا جائے۔ نمبر لگ جائیں گے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ درست جواب نہ دینے پر نمبر کاٹ لیے جائیں گے۔ ممتحن کو اپنی حکومت کو مضبوط کرنے کے لیے سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ ان پریکٹیکلز کے شروع ہوتے ہی ایک دوسرے سے کہنے سننے اور درخواست کا عمل خوب زور پکڑتا ہے اگر استاد صحیح طریقے سے پڑھائیں تو سفارش کی ضرورت ہی کیوں پیش آئے، لیکن ممتحن صرف پرچہ لینے نہیں آتے اپنی دھاک بٹھانے آتے ہیں، ایسی صورت حال میں ساتھی استاد بھی بچہ کا خیال رکھنا کا کہہ دے تو ممتحن کی فرعونیت جاگ جاتی ہے۔ بورڈ نے تو ایسا کوئی نظام سرے سے بنایا ہی نہیں جہاں دوبارہ چیکنگ ہو سکے۔ صرف ری کاؤنٹنگ کی جاتی ہے اور اس میں بھی سال ضائع ہو جاتا ہے۔ شور یہ مچایا جاتا ہے کہ سفارش کیوں کی گئی۔ بھائیو اور بہنو آپ سے سنگین خدشات لاحق ہیں۔ تبھی تو آپ سے خیال رکھنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ تیس نمبروں کی تقسیم آپ کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔ کون سا چراغ گل کرنا ہے۔ کون سا جلتا چھوڑے رہنا ہے۔ یہ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ تیس نمبر طلبہ کا مستقبل کھا جاتے ہیں اور دھڑلے سے کھا رہے ہیں۔ سادہ سوال ہے کہ یہ پریکٹیکل عملی زندگی میں کیا فائدہ دیتے ہیں۔ اور جو پریکٹیکل شامل نصاب ہیں اور ان کا سامان موجود نہیں ان کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟ جغرافیہ کے پریکٹیکل میں بہت سے طلبہ کو یہ بھی علم نہ تھا کہ دنیا میں کل کتنے سمندر ہیں؟ ایک بچی نے درست جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اسے اس گانے سے پتہ چلا "سات سمندر پار میں تیرے پیچھے پیچھے آ گئی" جونہی استاد کو یہ پتہ چلا اس نے بچی کے نمبر کاٹ لیے۔ شاید اساتذہ کے ذہن میں کہیں موجود ہے کہ انھیں نئی نسل کو بھٹکنے سے بچانے کے لیے موسیقی، فلم بینی اور جدید تقاضوں سے دور رکھنا ہے اور ہر ایسے عمل میں ان کی حوصلہ شکنی پر توجہ دینا ہے۔ اسی لیے تو کئی اساتذہ عشق مجازی سے متعلق اشعار کی اسلامی تشریح بھی کرواتے پائے ہیں۔ جہاں زوالوجی کی تصاویر بنانے میں فتویٰ دیا جائے کہ اگر تصویر کی ہیئت اور شکل درست ہو تو حرام ہے اور اگر اس کا سر کاٹا گیا ہو اور بدن کے اجزاء کو الگ الگ کر دیا گیا ہو، پھر جائز ہے، یہ سب سے صحیح مسلک ہے۔ تو ہمیں یہ بھی ڈر لگتا ہے کہ ہنسنے پر کوئی اور شدید فتویٰ نہ جاری کر دیا جائے۔ اسی تعلیم کے پروردہ طلبہ اپنے اساتذہ کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈال دیتے ہیں کہ وہ بغیر دوپٹہ کے ہے۔ ہم کیا چاہتے ہیں کہ ہمارے تعلیمی ادارے مدرسے بن جائیں اور مدرسین گیٹ پر وکٹری کا نشان بنائے کھڑے نظر آئیں۔ جب بھی جدید نظام تعلیم کی شفافیت پر بات کی جاتی ہے۔ تب ارباب اختیار کو پریکٹیکلز کی آڑ میں جاری ناانصافی کیوں نظر نہیں آتی۔ ماضی میں بنا پریکٹیکلز امتحانات لینے کا تجربہ بھی کیا گیا۔ پریکٹیکلز مافیا کی چیخیں نکل گئیں اور سسٹم ریورس گیئر لے گیا۔ اس مرتبہ فیڈرل بورڈ نے پریکٹیکل لینے کے بجائے بیس نمبر کا پرچہ لینے کا ارادہ کیا ہے۔ پنجاب بورڈ نوزائیدہ بچے کی طرح فیڈرل بورڈ کو دیکھے گا۔ معلوم نہیں آئندہ آنے والی نسلیں کب تک دو دھاری تلوار پر چلتی رہیں گی۔ ہمارے ہاں ہر اچھا سسٹم جدیدیت کی آڑ میں شروع تو ہوتا ہے لیکن جگاڑ لگانے والے سسٹم میں کنڈی لگا لیتے ہیں۔ اب دیکھنا ہے کہ پریکٹیکل لینے کا سسٹم کب ریورس گیئر لے گا۔

میرے بچوں، جوانوں کو بچاؤ

سید شعیب الدین احمد

بچے کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں اگر آج ہم اپنے بچوں کی حفاظت کریں گے، ان کی بہتر تربیت کریں گے، ان کو بہتر تعلیم فراہم کریں گے، انہیں نظم و ضبط سکھائیں گے اور ایک اچھا شہری بنائیں گے تو کل ہمارا معاشرہ ہماری ان کوششوں کی وجہ سے ایک ایسا معاشرہ بن پائے گا جہاں " آئین و قانون " کی پابندی کرنے والے شہری بستے ہوں گے۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ آج " ہمارے ہی ہاتھوں " ہمارے اپنے " بچے اور جوان " محفوظ نہیں ہیں۔ خیر یہ " ہمارے ہاتھ " کہنا اچھا نہیں لگ رہا کیونکہ جو بچوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ جو بچوں کو نقصان اور جوانوں کو اس دنیا سے رخصت کر رہے ہیں وہ ہم میں سے نہیں ہو سکتے۔ بچوں کو پیدا ہوتے ہی " مستقبل کی بڑی بڑی بیماریوں " سے محفوظ رکھنے کے لیے کچھ ٹیکے لگوانا لازم ہوتا ہے جس میں ایک دوا پولیو کے قطرے بھی ہیں۔ لیکن یہ پولیو کے قطرے پلانا کچھ لوگوں نے پاکستان کے لیے دوسرا " کالا باغ ڈیم " بنا دیا ہے جس طرح ہمارے پختون اور سندھی بھائیوں کے ذہن میں یہ راسخ کر دیا گیا ہے کہ کالا باغ ڈیم ان کے مفاد میں نہیں ہے اور اس کی تعمیر کا مقصد صرف اور صرف پنجاب کو فائدہ پہنچانا ہے خیر یہ جملہ معترضہ تھا۔ لیکن پولیو کوئی " کالا باغ ڈیم " تو نہیں جو سندھ کا پانی روک لے گا اور خیبر پختونخوا کو ڈبو دے گا یہ تو ایک ایسا " ڈیم یا بند " ہے جو بچوں کو معذوری اور بیماریوں سے بچانے کے لیے باندھا جاتا ہے لیکن " کچھ لوگوں کو " خدا جانے کیوں اس بند کو باندھنے پر اس بند کی تعمیر پر اعتراض ہے۔ ہم اپنے ان بچوں کو محفوظ رکھنے کیلئے جن جوانوں کو " میدان " میں اتارتے ہیں یا جو جوان " دوسروں کے بچوں " کو پولیو سے محفوظ رکھنے کیلئے نکلتے ہیں نہیں سرعام گولیوں کا نشانہ بنا دیا جاتا ہے۔ " قاتل " یہ بھی نہیں سوچتے کہ " یہ لوگ " ہمارے بچوں کو ایک ایسے مستقبل سے بچانے کے لیے آئے ہیں کہ جس میں بچہ زندگی کی دوڑ میں حصہ لینے کے قابل نہیں رہتا۔ دوڑنا کیا صحیح طرح چلنے کے قابل نہیں رہتا۔ بیساکھی پر چلتا ایک بچہ یا نوجوان کیا مقابلہ کرے گا، کیا لڑے گا لیکن ہمیں یہ سمجھ ہی نہیں اتی " ہم " ہیں کہ اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے " سخت گرمی سخت سردی " میں پولیو ویکسین کے قطروں کا بیگ اٹھا کر نکلنے والے نوجوان لڑکے لڑکیوں اور ان کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں کو گولیوں کا نشانہ بناتے ہیں پتہ نہیں ہمیں خون کا سرخ رنگ کیوں اتنا پسند ہے۔ پاکستان میں " سرخوں " کو ہمیشہ برا بھلا کہا جاتا تھا اور ہے۔ انہیں کمیونسٹ نہیں کہا جاتا سوشلسٹ نہیں کہا جاتا تھا بلکہ سرخے کہا جاتا تھا کیونکہ ہم خود مسلمان تھے اور " سبز " تھے۔ سرحدی گاندھی جناب عبدالغفار خان، ان کے صاحبزادے عبدالولی خان، ان کے صاحبزادے اسفندیار ولی خان اور ان کے صاحبزادے ایمل ولی خان کی پارٹی سرخ پوش پارٹی کہلاتی ہے (اور یہ پشتون بھی ہیں)۔ یہ سب لوگ سرخ رنگ کی ٹوپی استعمال کرتے ہیں یہ پاکستان کے " بچے کھچے سرخے " ہیں ورنہ ایک زمانے میں تو جناب فیض احمد فیض، جناب شیخ رشید (پیپلز پارٹی والے) جناب معراج محمد خان، جناب مختار رانا، جناب جے اے رحیم اور " دیگر سرخے " یعنی کمیونسٹ رہنما پاکستان میں " سرگرم " رہے۔ ان نامور شخصیات کی " سرخیاں " اب کمیونسٹ اور سوشلزم کی سرخی کی بجائے ہمارے " بچوں اور نوجوانوں " کے خون کی سرخی میں بدل چکی ہیں۔ وہ خون جو گلیوں بازاروں میں اسلئے بہایا جاتا ہے تاکہ کل کو ہماری آنے والی نسل لولی لنگڑی ہو، زمین پر قدم جما کر کھڑی نہ ہو سکتی ہو، زندگی کی دوڑ میں دوڑنے کے قابل نہ ہو۔ 100 میٹر کیا چند میٹر بھی چل نہ سکتی ہو اور اس مقصد کیلئے ہمارے بچوں کو پولیو کے قطروں سے محروم رکھنے کے لیے پولیو ٹیموں پر گولیوں کی بارش کی جاتی ہے۔ اس سال اب تک صرف خیبر پختونخوا میں پولیو ٹیموں پر ہونے والے 15 حملوں میں 13 پولیس اہلکار شہید ہو چکے ہیں۔ بنوں میں پولیو ٹیموں پر 4، باجوڑ اور ٹانک میں 3-3 قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں۔ اکیلے باجوڑ ضلع میں نو شہید اور 30 زخمی ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال مارچ میں سامنے آنے والی ایک رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ پاکستان میں اب تک 200 پولیو ورکر (جن میں پولیو قطرے پلانے والے اور پولیس اہلکار دونوں شامل ہیں) ان دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید کئے جا چکے ہیں جو پاکستانی قوم کے بچوں کو صحت مند توانا دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ مارچ 2023 سے لے کر دسمبر تک یعنی نو مہینے میں اور کتنا خون بہا یہ الگ ہے۔ خون مسلم اتنا ارزاں کیوں ہو گیا۔ کیونکہ جس کا خون بہایا جا رہا ہے وہ بھی مسلمان ہے اور جو خون بہا رہا ہے وہ بھی مسلمان ہے۔ مرنے والا اور مارنے والا دونوں مسلمان ہیں۔ گورنمنٹ یہ کہتی ہے کہ پشتونوں میں یہ بات پھیلا دی گئی ہے کہ یہ قطرے ان کے بچے کے لیے " نقصان دہ " ہیں۔ کیسا ظلم ہے کہ بچے کو قطرے پلا دیئے جائیں تو اس کی زندگی محفوظ ہو جاتی ہے لیکن یہ قطرے نہ پلوا کے وہ بچہ دو یا تین سال میں ایک معذور اور معاشرے سے زیادہ اپنے گھر والوں پر بوجھ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ تو اس وقت یہ کسی کو نظر نہیں آتا کوئی نہیں سوچتا کہ یہ قطرے نہ پلوانے کا نتیجہ ہے کہ بچہ دوسرے بچوں سے پیچھے رہ گیا ہے۔ خدا جانے کون لوگ ہیں جن کے دماغ اور آنکھیں ایسے بند کر دی گئی ہیں کہ انہیں نہ نظر آتا نہ سمجھ آتی ہے۔ کہتے ہیں کہ پروپیگنڈا ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے آپ ناممکن کو بھی ممکن بنا سکتے ہیں۔ پولیو کے خلاف چلائی دشمنوں کی یہ پروپیگنڈا مہم پراپیگنڈہ کی کامیابی کی بہترین مثال ہے کہ آج ہمارے پشتون بھائی یہ بات ماننے کو تیار نہیں کہ ان کے بچوں کے لیے یہ قطرے کتنے لازم ہیں۔ وہ یہ قطرے پلوانے سے انکار کر دیتے ہیں، دروازہ نہیں کھولتے، لڑ پڑتے ہیں۔ ایک ایسے معاشرے میں جہاں ہر گھر میں اسلحہ یعنی ریوالور اور بندوق نہیں بلکہ ڈھیروں اسلحہ ہوتا ہے وہاں کون کسی کے ساتھ زبردستی کر سکتا ہے۔ اس کے باوجود بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے روکنے کے لیے قطرے پلانے کے لیے جانے والے رضاکاروں کی زندگیاں چھین لی جاتی ہیں۔ حکومت ٹیلی ویژن پر مہم چلاتی ہے کہ بچوں کو قطرے پلانا بہت ضروری ہے۔ سمجھ نہیں آتی کہ ہم اس مسئلہ پر ڈور ٹو ڈور مہم کیوں نہیں چلاتے۔ کیوں ہمارے معاشرے کے اچھے لوگ آگے

منافقت کی سیاست اور پیپلز پارٹی

مصطفیٰ کمال پاشا

عمران خان کی 44 ماہی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے اور اسے کامیاب کرانے میں (ن) لیگ، پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم، مولانا فضل الرحمٰن کی پارٹی اور دیگر تمام قابل ذکر سیاسی و مذہبی پارٹیاں شامل تھیں۔ پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں کے اتحاد اور پیپلز پارٹی نے مل جل کر حکومت بنائی اور اسمبلی کی بقایا مدت پوری کر کے اسمبلی تحلیل ہوگئی اور پھر کاکڑ صاحب کی کیئر ٹیکر حکومت قائم ہوگئی۔ نگران حکومت نے کاکڑ صاحب کی قیادت میں عوام کے خوب کڑاکے نکالے۔ عام تاثر یہ ہے کہ (ن) لیگ کے قائد محمد نواز شریف اسمبلی تحلیل کر کے فوری انتخابات کرانے کے حامی تھے کیونکہ اس وقت عمران خان حکومت کی نااہلیوں اور نالائقیوں کے باعث عوام شدید اضطراب کا شکار تھے عمران خان بوکھلائے ہوئے تھے ان کی عوامی پذیرائی پست ترین سطح پر تھی اگر اس وقت الیکشن ہو جاتے تو (ن) لیگ واضح اکثریت حاصل کر سکتی تھی لیکن شہباز شریف کی وزیراعظم بننے اور بنے رہنے کی خواہش نے نواز شریف کی چلنے نہیں دی اس وقت نواز شریف جلا وطنی میں بھی تھے ان پر عدالت سے بھاگ جانے کا الزام بھی تھا اس لئے زمین سازگار نہ پا کر انہوں نے شہباز شریف کو وزیراعظم بننے دیا۔ 16 ماہی حکومت میں پیپلز پارٹی نے خوب مزے لوٹے بلاول بھٹو ان سولہ مہینوں کے دوران جہاز سے اترے ہی نہیں وہ اپنی تعلقات عامہ کی مہم چلاتے رہے سرکاری وسائل ان کی شخصیت سازی کے لئے استعمال ہوتے رہے۔ پیپلز پارٹی اس دوران سرکاری وسائل کے بھرپور استعمال سے اپنی انتخابی مہم چلاتی رہی۔ پیپلز پارٹی نے شراکت اقتدار کے جی بھر کے مزے لوٹے لیکن حکومتی ناکامی اور عوام دشمن اقدامات کے تمام الزامات (ن) لیگ کو سہنے پڑے یہ پیپلز پارٹی کی کامیاب سیاسی حکمت عملی کا کمال تھا کہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ ہوتا رہا جبکہ کڑوا کڑوا شہباز شریف حکومت کے کھاتے میں جاتا رہا جس کا نتیجہ 2024ء کے انتخابات میں سامنے آ گیا۔ (ن) لیگ قابل ذکر سیٹیں حاصل نہ کر پائی۔ تنہا حکومت بنانے کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ بلاول بھٹو نے بھرپور مہم چلائی کہ نواز شریف کو وزیراعظم نہ بننے دیا جائے اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئے۔ شہباز شریف ایک بار پھر وزیراعظم بن گئے۔ حالانکہ اس دفعہ بھی (ن) لیگ کو حکومت نہیں لینی چاہئے تھی۔ اکثریت نہ ہونے کے باعث وہ چپ چاپ کسی بھی حماشما کو حکومت بنانے دیتے۔ اسٹیبلشمنٹ عمران خان کو کسی صورت بھی اقتدار دینا نہیں چاہتی تھی اس لئے پیپلز پارٹی کی سربراہی میں مخلوط حکومت بنتی لیکن شہباز شریف کی دوبارہ لاٹری نکل آئی۔ پیپلز پارٹی ایم کیو ایم و دیگر کے اشتراک سے حکومت بنی۔ پیپلز پارٹی نے یہاں بھی سیاسی بلوغت اور ذہانت کا ثبوت دیا۔ صدارت مملکت، دو صوبوں کی گورنری سمیت کئی اعلیٰ آئینی عہدے حاصل کئے لیکن کابینہ میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کر کے واضح کر دیا کہ کار سرکار مشکل ہے حالات ٹھیک نہیں ہیں ملکی معیشت اور سیاست کمزور ہے اسے ٹھیک کرنا مشکل ہوگا۔ اس لئے کابینہ میں شامل ہو کر عوامی تنقید و تنقیص کا نشانہ بننا پڑے گا۔ سو پیپلز پارٹی نے (ن) لیگی حکومت کا اتحادی ہونے کے باوجود کابینہ میں عدم شمولیت کے فیصلے سے سردست سیاسی ہوشیاری کا ثبوت دیا۔ سیاست ایسی ہی مکاری اور فریب کاری کا نام ہے۔ حکومت پنجاب نے ہتک عزت کا بل پاس کیا جواب قانون بن چکا ہے۔ پیپلز پارٹی نے اس کا بار گراں بھی اٹھانے یا اس بھاری پتھر کو اٹھانے میں شرکت سے انکار کر دیا پہلے پہل گورنر پنجاب نے اس بل کے بارے میں منفی خیالات کا اظہار کیا۔ صحافتی تنظیموں سے ملاقاتوں کے دوران انہیں یقین دلایا کہ وہ اس بل پر دستخط نہیں کریں گے بلکہ اسے سٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع تر مشاورت کے لئے واپس بھجوا دیں گے لیکن جب یہ بل گورنر کے پاس بھجوایا گیا تو وہ دبئی تشریف لے گئے تاکہ ان کی عدم موجودگی میں مسلم لیگ (ن) کے سپیکر پنجاب اسمبلی قائم مقام سپیکر کے طور پر اس بل پر دستخط کر دیں اور بل قانون بن جائے اس طرح سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے گی لیکن پیپلز پارٹی کو اس سے کچھ حاصل نہیں ہو سکا ان کے اس رویئے کو منافقت سے تعبیر کیا گیا صحافتی نمائندوں نے پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کو ایک ہی سکے کے دو رخ قرار دے کر انہیں آزادی صحافت پر حملہ آور قرار دیا۔ پیپلز پارٹی ایسا ہی رویہ اس سے پہلے فروری 2024ء کے انتخابات کے موقع پر اختیار کر چکی ہے ایک طرف (ن) لیگ کے ساتھ مل جل کر چلنے کے معاملات تھے تو دوسری طرف پی ٹی آئی کے ساتھ ہاتھ ملانے کی کاوشیں جاری تھیں یہ تو بھلا ہو پی ٹی آئی کا جو اپنے موقف پر ڈٹی رہی اور انہوں نے پیپلز پارٹی کی ایسی کاوشوں کا نہ صرف راز افشا کیا بلکہ مکمل طور پر مسترد کر کے پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کو ایک ہی سکے کے دو رخ قرار دیا۔ اب پیپلز پارٹی بجٹ 2024-25ء کے حوالے سے بھی کسی قسم کی ذمہ داری لینے کے لئے تیار نظر نہیں آ رہی ہے۔ ان کے لیڈر کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہمیں تو بجٹ بارے کچھ پتہ نہیں ہے بجٹ سازی میں ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ حکومتی معاملات بارے ہمیں کچھ پتہ نہیں ہے وغیرہ وغیرہ پیپلز پارٹی بڑی سیانی جماعت ہے اسے پتہ ہے کہ بجٹ مشکل ہے عوام دوست نہیں ہوگا۔ آئی ایم ایف کی کڑی شرائط کے باعث کیے گئے فیصلے عوام پر بوجھ ثابت ہوں گے اس لئے وہ بجٹ سے پہلے ہی اس سے لاتعلق

''معصوم ملازم''

کنور عبدالماجد خاں

گزشتہ دنوں گل شیر نامی کم عمر لڑکا ایک برگر کی دوکان پر کام کرتے ہوئے ہاتھ منہ جلا بیٹھا۔ پہلے تو مالکوں کو پریشانی ہوئی۔ اسے مختلف ہسپتالوں میں علاج کے لئے لے جاتے رہے لڑکے کا درد سے برا حال تھا۔ جھگی والے اس کے والدین دوکاندار کے پاس آتے رہے اور دباؤ ڈالتے رہے علاج ہوتا رہا۔ مگر خدا کا قانون بھی حرکت میں آیا کہ وہ برگر کا کام کرنے والے کاروبار بند کر کے چلے گئے۔ اس سلسلے میں راقم نے چائلڈ لیبر کو جنوری 2021ء کو لیٹر لکھا تھا کہ والدین کے خلاف بھی مقدمہ درج کر دیا جائے چنانچہ انکا جواب آیا کہ یہ کام ہمارا نہیں ہے۔ کم سن بچے ہر جگہ کام کرتے ہوئے نظر آئیں گے سوشل میڈیا پر ایک اندھی لڑکی اینٹیں بناتی ہوئی دیکھائی گئی۔ اینٹ پر کنگ لکھا ہوا تھا اس طرح کوڑے سے کھاتے ہوئے بچے اور سڑکوں، گلیوں، چوکوں میں ماں گود میں بچے اٹھائے ہوئے دیکھائی دیں گے۔ شاید ہال خاص طور پر ان کا ٹارگٹ ہیں۔ بارات آتی ہے ڈھول باجے کی آواز گونجتی ہے۔ معصوم بچے جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ روپوں کی بارش ہونے لگتی ہے ہر بچے کے ہاتھ میں نئے نوٹ آ جاتے ہیں۔ اس میں بڑے بھی شامل ہو جاتے ہیں ملنگ سائیں نشہ کرنے والے۔ ہٹے کٹے پیشہ ور بھکاری شامل ہو جاتے ہیں۔ والدین یا ان کے سرپرست ان کی راہ دیکھتے ہیں۔ پھر نوٹوں کو اپنے قابو میں کر لیا جاتا ہے۔ بچوں کی حالت دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔ پاؤں میں چپل نہیں، کپڑے میلے پھٹے ہوئے چہرے دھوپ سے کالے۔ جسم کا کوئی حصہ معذور ہوگا۔ البتہ موٹر سائیکل ضرور چلاتے ہیں۔ ان پر عمر کی کوئی قید نہیں اب تو ایک لوہے کا ڈبہ سا لگا لیا ہے جو گڑای کا کام دیتی ہے اس میں لوڈ کر کے اپنے بوڑھے والدین کو شہر کے مختلف چوکوں میں کھڑا کر دیتے ہیں۔ مہنگائی نے اچھے اچھے حاتم طائی کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے پہلے ہر گھر والے مہینہ میں چاولوں کی دیگیں پکاتے تھے۔ اللہ کے نام کی تقسیم کر دیتے تھے۔ بڑی مشکل سے دیگ ختم ہوتی تھی۔ اب اس کام کو لنگر خانے سرانجام دے رہے ہیں۔ جس سے آبادی بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ عام آدمی کی سوچ پہلے ہی اللہ نے رزق کا وعدہ کیا ہے۔ باقی اسے بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ حضرت علی؟ کہتے ہیں یتیم وہ نہیں جس کے والدین نہیں بلکہ یتیم وہ ہے جس کی تعلیم و تربیت نہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے ہم کدھر جا رہے ہیں۔ کیا اولاد کو زیور تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں۔ یا ملک کی خوفناک آبادی اور جہالت بڑھا رہے ہیں۔ عام آدمی کے بچوں کو نوکری مل جاتی ہے اگرچہ کم اجرت میں بچے کا مستقبل تباہ کر دیا۔ نہ وہ ڈاکٹر سائنسدان، انجینئر، پائلٹ، سیاست دان بن سکا۔ البتہ مختلف ہوٹلوں، ورکشاپ، دوکانوں، گھروں، کارخانوں، مزدوری کرنے میں اسے لگا دیا گیا۔ اس کی پڑھنے لکھنے کی معصوم عمر کو محنت مشقت کے کاموں میں لگا دیا گیا۔ آوارہ پھرنے کے موقع ملنے لگے مختلف جرائم میں ڈال دیا گیا۔ نشہ بھی کرنے لگے۔ مافیہ کا کام بھی چلنے لگا۔ اغوا، قتل، چوری، ڈاکہ کے واقعات بڑھنے لگے۔ اداروں کے کام بڑھنے لگے۔ جس سے کارکردگی متاثر ہونے لگی۔ عوام پریشان ہونے لگے۔ قوم و ملک کی ترقی کے لئے امن اور انصاف بہت ضروری ہے۔ کہانی شروع میں کم سن لڑکے گل شیر کی لکھی تھی۔ چائلڈ لیبر والے اس حادثہ سے پہلے بھی آئے تھے۔ انہوں نے بارہ ہزار جرمانہ بھی کیا تھا۔ جو ادا کر دیا گیا تھا مگر لڑکا اسی طرح برگر کی دوکان پر آگ اور تیل جلا کر کام کرتا رہا۔ آخر ایک دن غلطی ہوئی آگ اور تیل نے کام دکھا دیا۔ اس کے ہاتھ منہ جل گیا۔ کچھ عرصہ علاج کے بعد ٹھیک ہو گیا مگر اس کے بچپن کے دن واپس نہیں ملے۔ وہ اسکول نہیں جا رہا اسے ایک تندور پر نوکری مل گئی ہے۔ والدین چکر لگاتے ہیں تندوری روٹی لے جاتے ہیں کیا اداروں کا کام جرمانے کرنا ہے یا مسئلہ بھی حل کرنا ہے۔

روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

بروز منگل، 04 فروری 2025ء

جی ڈی اے کا 8 فروری کو سندھ بھر میں یوم سیاہ منانے کا اعلان

8 فروری کا دن ملکی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا، جب ریکارڈ دھاندلی کے ذریعے سندھ کے عوام کا مینڈیٹ چوری، جی ڈی اے کے امیدواروں کو زبردستی شکست دی گئی، ڈاکٹر صفدر عباسی

کارکنان اس دن سیاہ پرچم لہرائیں گے اور بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں گے، ضلعی ہیڈ کوارٹرز کے پریس کلبوں کے سامنے پرامن احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے

کراچی (آئی این پی) گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس (جی ڈی اے) نے جعلی انتخابات، نئی کینال نکالنے، امن و امان کی خراب صورتحال اور متنازع پیکا قوانین کے خلاف 8 فروری کو سندھ بھر میں یوم سیاہ منانے کا اعلان کردیا۔ جی ڈی اے کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر صفدر عباسی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 8 فروری کا دن ملکی تاریخ کا سیاہ ترین دن تھا، جب ریکارڈ دھاندلی کے ذریعے سندھ کے عوام کا مینڈیٹ چوری کر لیا گیا اور جی ڈی اے کے امیدواروں کو زبردستی شکست دی گئی، کارکنان اس دن سیاہ پرچم لہرائیں گے اور بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں گے، ضلعی ہیڈ کوارٹرز کے پریس کلبوں کے سامنے پرامن احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 26ویں آئینی ترمیم نے ملک میں آئینی بحران کو جنم دیا ہے اور اب تو جج بھی سیاسی جماعتوں کے حمایت یافتہ مقرر کیے جارہے ہیں جو عدالتی نظام کی شفافیت پر سوالیہ نشان ہے۔ ڈاکٹر صفدر علی عباسی نے متنازع پیکا قوانین پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان قوانین کے نفاذ سے آزاد صحافت کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا، حکومت عوام دشمن پیکا قوانین کو فوری واپس لے۔ سندھ میں پانی کی قلت پر بات کرتے ہوئے جی ڈی اے کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ پہلے ہی صوبے میں کسان اور کاشتکار پانی کی کمی سے شدید متاثر ہیں اور اب دریائے سندھ پر نئی کینال بنا کر زمینوں کو بنجر بنانے کی ایک گہری سازش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ چیئرمین واپڈا نے حالیہ بریفنگ میں نئی کینال بنانے کی ذمہ داری کو آشکار کیا جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ سارا منصوبہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کی منظوری سے کیا جارہا ہے۔ کارکنان اس دن سیاہ پرچم لہرائیں گے اور بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں گے، ضلعی ہیڈ کوارٹرز کے پریس کلبوں کے سامنے پرامن احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 26ویں آئینی ترمیم نے ملک میں آئینی بحران کو جنم دیا ہے اور اب تو جج بھی سیاسی جماعتوں کے حمایت یافتہ مقرر کیے جارہے ہیں جو عدالتی نظام کی شفافیت پر سوالیہ نشان ہے۔ ڈاکٹر صفدر علی عباسی نے متنازع پیکا قوانین پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان قوانین کے نفاذ سے آزاد صحافت کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا، حکومت عوام دشمن پیکا قوانین کو فوری واپس لے۔ سندھ میں پانی کی

پنجگور میں نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے چتکان ماڈل چوک چلڈرن پارک کے قریب نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے عینی شاہدین کے مطابق مقتول عبدالرحمٰن اپنی فیملی کے ہمراہ بازار سے جا رہے تھے کہ جاوید چوک میں تک کر سودا سلف خریدنے کیلئے دوکان پر جا رہے تھے نامعلوم جہنی گاڑی میں سوار مسلح افراد نے انہیں فائرنگ کر کے نشانہ بنایا فائرنگ سے وہ موقع پر جاں بحق ہوگئے پولیس نے لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس مزید کاروائی کر رہی ہے۔ پنجگور کے علاقے چتکان ماڈل چوک چلڈرن پارک کے قریب نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے عینی شاہدین کے مطابق مقتول عبدالرحمٰن اپنی فیملی کے ہمراہ بازار سے جا رہے تھے کہ جاوید چوک میں تک کر سودا سلف خریدنے کیلئے دوکان پر جا رہے تھے نامعلوم جہنی گاڑی میں سوار مسلح افراد نے انہیں فائرنگ کر کے نشانہ بنایا فائرنگ سے وہ موقع پر جاں بحق ہوگئے پولیس نے لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس مزید کاروائی کر رہی ہے۔ پنجگور کے علاقے چتکان ماڈل چوک چلڈرن پارک کے قریب نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے عینی شاہدین کے مطابق مقتول عبدالرحمٰن اپنی فیملی کے ہمراہ بازار سے جا رہے تھے کہ جاوید چوک میں تک کر سودا سلف خریدنے کیلئے دوکان پر جا رہے تھے نامعلوم جہنی گاڑی میں سوار مسلح افراد نے انہیں فائرنگ کر کے نشانہ بنایا فائرنگ سے وہ موقع پر جاں بحق ہوگئے پولیس نے لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس مزید کاروائی کر رہی ہے۔ پنجگور کے علاقے چتکان ماڈل چوک چلڈرن پارک کے قریب نامعلوم گاڑی سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص موقع پر جاں بحق لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے عینی شاہدین کے مطابق مقتول عبدالرحمٰن اپنی فیملی کے ہمراہ بازار

عدلیہ میں ایسے ججز لائے جا رہے ہیں جو عمران خان کو جیل میں رکھیں، علیمہ خان

مقصد یہی ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو جیل میں رکھو اور دوسرا یہ کہ پی ٹی آئی کو ختم کردو، پیکا قانون لایا گیا

راولپنڈی (آئی این پی) بانی چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی بہن علیمہ خان نے کہا کہ ہے کہ عدلیہ میں ایسے ججز لائے جا رہے ہیں جو عمران خان کو جیل میں رکھیں۔ اڈیالہ جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ خان نے بتایا کہ عمران خان نے کہا ہے کہ جیسے چیزیں آج کل ہو رہی ہیں، اس سے واضح ہوگیا ہے کہ مقصد یہی ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو جیل میں رکھو اور دوسرا یہ کہ پی ٹی آئی کو ختم کرو۔ انہوں نے کہا کہ 3 سال سے جتنی سازشیں چل رہی تھیں، مقصد یہی تھا کہ بانی کو جیل میں کیسے رکھنا ہے اور پی ٹی آئی کو کیسے ختم کرنا ہے۔ بانی کی حکومت ہٹائی گئی، لوگوں پر ظلم کیا گیا، 9 مئی کا فالس فلیگ کیا، گھروں میں ایک لاکھ چھاپے مارے گئے، 8 فروری کو سب کا ووٹ چوری کر کے چوروں، ڈاکوؤں کو اسمبلی میں بٹھا دیا گیا۔ علیمہ خان نے کہا کہ پھر 26ویں ترمیم آتی ہے تاکہ ججز اپنی مرضی کے لاسکیں، ہماری عدلیہ میں ایسے لوگ ہیں جو انصاف دے سکتے ہیں لیکن ان کو ایسے ججز کی ضرورت ہے جو سزا دیں اور بانی کو جیل میں رکھیں، 190 ملین پاؤنڈ کیس کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ہائی کورٹ کے ججز اپیل میں سزا کو برقرار رکھیں، یہ اگلے 2 سے 3 سال اس اپیل کو گھسیٹ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کہ سپریم کورٹ میں ججز لائے جا رہے ہیں جو بانی پی ٹی آئی کو جیل میں رکھتے آرہے ہیں۔ پھر پیکا قانون لایا گیا، تاکہ سوشل میڈیا کو کنٹرول کر سکیں۔ آج آپ ایسا قانون لائے تاکہ سوشل میڈیا پر جو بات کرے اس کو جیلوں میں ڈال دو۔ رول آف لا کو ایسے مسل دیا گیا ہے کہ ہم میں سے کسی کو عدالتوں سے انصاف نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فوج ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہے، ہمیں اپنی فوج کو مضبوط دیکھنا ہے۔ کہ عدلیہ میں ایسے ججز لائے جا رہے ہیں جو عمران خان کو جیل میں رکھیں۔ اڈیالہ جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ خان نے بتایا کہ عمران خان نے کہا ہے کہ جیسے چیزیں آج کل ہو رہی ہیں، اس سے واضح ہوگیا ہے کہ مقصد یہی ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو جیل میں رکھو اور دوسرا یہ کہ پی ٹی آئی کو ختم کرو۔ انہوں نے کہا کہ 3 سال سے جتنی سازشیں چل رہی تھیں، مقصد یہی تھا کہ بانی کو جیل میں کیسے رکھنا ہے اور پی ٹی آئی کو کیسے ختم کرنا ہے۔ بانی کی حکومت ہٹائی گئی، لوگوں پر ظلم کیا گیا، 9 مئی کا فالس فلیگ کیا، گھروں میں ایک

پی سی بی کا تاریخی اقدام، پولیس افسر حنا منور کو پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کی پہلی خاتون منیجر مقرر کر دیا گیا

گزشتہ سال پی سی بی میں شمولیت کے علاوہ حنا منور کو ایشیا کپ جانے والی پاکستان ویمنز انڈر 19 سکواڈ کا منیجر بھی نامزد کیا گیا تھا

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کیلئے پہلی بار خاتون کو منیجر مقرر کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چیمپئنز ٹرافی سے قبل آپریشنز اور سکیورٹی میں مضبوط تاریخ رکھنے والی پولیس افسر حنا منور کو پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کی پہلی خاتون منیجر مقرر کیا گیا ہے۔ سوات کے علاقے میں فرنٹیئر کانسٹیبلری کی تجربہ کار حنا منور کو چیمپئنز ٹرافی اور پاکستان کی سہ ملکی سیریز کے لیے منیجر مقرر کیا گیا ہے جو 19 فروری سے کراچی میں شروع ہوگی۔ کرکٹ شائقین، ماہرین اور میڈیا سب حنا منور کی تقرری کے حوالے سے تجسس کا شکار ہیں جبکہ سینئر ریٹائرڈ بیوروکریٹ نوید اکرم چیمہ ٹیم منیجر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ حنا منور سول سپیریئر سروسز کا امتحان مکمل کرنے کے بعد سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مختلف عہدوں پر فائز رہ چکی ہیں، گزشتہ سال پی سی بی میں شمولیت کے علاوہ حنا منور کو ایشیا کپ جانے والی پاکستان ویمنز انڈر 19 سکواڈ کا منیجر بھی نامزد کیا گیا تھا۔ حنا منور اب بھی پاکستان پولیس سروس میں ملازم ہیں اس لیے خیال کیا جاتا ہے کہ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی انہیں ڈیپوٹیشن پر بورڈ میں لائے تھے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کیلئے پہلی بار خاتون کو منیجر مقرر کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چیمپئنز ٹرافی سے قبل آپریشنز اور سکیورٹی میں مضبوط تاریخ رکھنے والی پولیس افسر حنا منور کو پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کی پہلی خاتون منیجر مقرر کیا گیا ہے۔ سوات کے علاقے میں فرنٹیئر کانسٹیبلری کی تجربہ کار حنا منور کو چیمپئنز ٹرافی اور پاکستان کی سہ ملکی سیریز کے لیے منیجر مقرر کیا گیا ہے جو 19 فروری سے کراچی میں شروع ہو گی۔ کرکٹ شائقین، ماہرین اور میڈیا سب حنا منور کی تقرری کے حوالے سے تجسس کا شکار ہیں جبکہ سینئر ریٹائرڈ بیوروکریٹ نوید اکرم چیمہ ٹیم منیجر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ حنا منور سول سپیریئر سروسز کا امتحان مکمل کرنے کے بعد سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مختلف عہدوں پر فائز رہ چکی ہیں، گزشتہ سال پی سی بی میں شمولیت کے علاوہ حنا منور کو ایشیا کپ جانے والی پاکستان ویمنز انڈر 19 سکواڈ کا منیجر بھی نامزد کیا گیا تھا۔ حنا منور اب بھی پاکستان پولیس سروس میں ملازم ہیں اس لیے خیال کیا جاتا ہے کہ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی انہیں ڈیپوٹیشن پر بورڈ میں لائے تھے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے پاکستان مینز کرکٹ

شے ظہور الحسن بلوچ کی کامیابی کی داستان

اوتھل (یو این اے) محمد اقبال بلوچ نے شے ظہور الحسن بلوچ کی پیشہ ورانہ زندگی اور ان کی خدمات کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ شے ظہور الحسن بلوچ کا تعلق بلوچستان کے ضلع کیچ سے ہے۔ وہ اپنی محنت، ایمانداری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے باعث نہ صرف ایک قابل افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں، بلکہ ایک کامیاب زمیندار بھی ہیں۔ شے ظہور الحسن کا خاندان نسل در نسل پیری و مریدی سے وابستہ رہا ہے اور انہوں نے بھی اس روایت کو برقرار رکھا ہے۔ اپنے کیریئر کے دوران انہوں نے مختلف اہم عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں اور ان کے کام کی بدولت کئی ترقیاتی منصوبے کامیابی سے مکمل ہوئے ہیں۔ وہ سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ کے علاوہ وفاقی حکومت میں بطور پروجیکٹ ڈائریکٹر بھی کام کر چکے ہیں۔ ان کے دور نظامت میں انہوں نے ضلع لسبیلہ میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (برائے منصوبہ بندی اور مالیات) ای ڈی او کے عہدے پر بھی اپنی خدمات دیں، جہاں ان کی پیشہ ورانہ مہارت، دیانتداری اور دور اندیشی کی بدولت کئی اہم ترقیاتی منصوبے مکمل

ملتان اور لاہور میں مرغی کی قیمت میں بڑا اضافہ

جس کے بعد ملتان میں زندہ برائلر مرغی کے تھوک ریٹ 394 روپے کلو جبکہ پرچون ریٹ 408 روپے کلو ہے

لاہور (آئی این پی) ملتان اور لاہور میں مرغی کی قیمت میں بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ لاہور میں سرکاری نرخنامے کے مطابق گوشت کی قیمت میں ایک ہی دن میں 15 روپے فی کلو اضافہ ہوگیا۔ لاہور میں مرغی کا گوشت دوبارہ 595 روپے کلو ہوگیا ہے، گزشتہ روز برائلر گوشت 580 روپے فی کلو تھا۔ سرکاری نرخنامے میں لاہور میں زندہ برائلر مرغی کے نرخ میں 11 روپے فی کلو اضافہ ہوا ہے جس کے بعد تھوک ریٹ 397 روپے جبکہ پرچون ریٹ 411 روپے ہوگیا ہے۔ لاہور میں انڈے بھی مزید دو روپے مہنگے ہوگئے ہیں، سرکاری نرخنامے میں مرغی کے انڈوں کی فی درجن قیمت 222 روپے سے 224 روپے ہو گئی ہے۔ ملتان میں بھی زندہ برائلر مرغی کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے، ایک ہی دن میں زندہ برائلر مرغی کے نرخ میں 10 روپے اضافہ ہوا ہے۔ جس کے بعد ملتان میں زندہ برائلر مرغی کے تھوک ریٹ 394 روپے کلو جبکہ پرچون ریٹ 408 روپے کلو ہے، انڈوں کی فی درجن قیمت میں کوئی ردو بدل نہیں کیا گیا ہے، فی درجن انڈوں کی قیمت 195 روپے برقرار رکھی گئی ہے۔ ملتان اور لاہور میں مرغی کی قیمت میں بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ لاہور میں سرکاری نرخنامے کے مطابق گوشت کی قیمت میں ایک ہی دن میں 15 روپے فی کلو اضافہ ہوگیا۔ لاہور میں مرغی کا گوشت دوبارہ 595 روپے کلو ہوگیا ہے، گزشتہ روز برائلر

ڈاکٹر لونگ خان عیسی زئی کے ترقی سے پورے عیسی زئی برادری کا سر فخر سے بلند ہوا ہے، عید محمد عیسی زئی

تفتان (یو این اے) نوکنڈی کے قبائلی شخصیت ملک عید محمد عیسی زئی نے اپنے ایک بیان میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نوکنڈی کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر لونگ خان عیسی زئی کو بی 18 گریڈ پر پروموشن پانے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر لونگ خان عیسی زئی کے ترقی سے پورے عیسی زئی برادری کا سر فخر سے بلند ہوا ہے اور عیسی زئی قبیلے کو اپنے ایسے نوجوانوں پر فخر ہے جو اپنی قابلیت کے بل بوتے پر اعلی مقام پر پہنچ جاتے ہیں جس سے اپنے قوم کا نام روشن کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر لونگ خان عیسی زئی ایک قابل اور محنتی شخص ہے، جس نے کم مدت میں نوکنڈی ٹی ایچ کیو ہسپتال کو فنکشنل بنا کر لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کرنا شروع کر دیا جس

گوجرانوالہ، مراکش کشتی حادثے میں بچ جانے والا ایک اور نوجوان گھر پہنچ گیا

ایجنٹوں کو سخت سزا ملنی چاہیے تاکہ کوئی نوجوان غیر قانونی طریقہ اختیار کرنے کی کوشش نہ کرے

گوجرانوالہ (آئی این پی) مراکش کشتی حادثے میں بچ جانے والا گوجرانوالہ کا رہائشی نوجوان عامر علی گھر پہنچ گیا۔ عامر علی نے بتایا کہ وہ 6 ماہ قبل گھر سے سپین جانے کے لیے روانہ ہوا تھا لیکن اس کا سفر انتہائی خطرناک اور تکلیف دہ ثابت ہوا، انہیں لیبیا تک جہاز پر اور پھر آگے ٹیکسیوں کے ذریعے ماریطانیہ اور سینیگال لے جایا گیا وہاں سے انہیں ایک کشتی میں سوار کیا گیا جس میں 40 افراد کی گنجائش کے باوجود 86 افراد کو بٹھایا گیا تھا۔ عامر علی نے بتایا کہ کشتی 13 دن تک سمندر میں رہی اور اس دوران سمگلرز نے مزید پیسے مانگے، ان کے ایجنٹوں نے پیسے ادا نہیں کیے تھے جس کی وجہ سے سمگلرز نے ان پر تشدد شروع کر دیا۔ نوجوان نے بتایا کہ انہیں ہتھوڑیوں سے مارا گیا جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگئے، ان کے پاؤں اب بھی زخمی ہیں اور وہ صحیح طریقے سے چل بھی نہیں پاتے، وہ اس واقعے کا حال بیان نہیں کر سکتے کیونکہ انہیں وہ مناظر یاد کر کے خوف آتا ہے۔ عامر نے مراکش کے باشندوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انہیں اور دیگر مسافروں کو بچایا۔ انہوں نے کہا کہ ایجنٹوں کو سخت سزا ملنی چاہیے تاکہ کوئی نوجوان غیر قانونی طریقہ اختیار کرنے کی کوشش نہ کرے، ابھی تک تقریبا 2 ہزار نوجوان سیف ہاؤسز میں موجود ہیں جو آگے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مراکش کشتی حادثے میں بچ جانے والا گوجرانوالہ کا رہائشی نوجوان عامر علی گھر

اے این ایف کی ملک گیر مختلف کارروائیوں میں 10 ملزمان گرفتار، 12.636 کلو منشیات برآمد

ادھر لاہور میں کیولری گراؤنڈ مسعود انواری روڈ لاہور کے قریب گاڑی سے 2.1 کلو آئس برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا

راولپنڈی (آئی این پی) اے این ایف کی انسداد اسمگلنگ کیلئے ملک گیر 9 کارروائیوں میں 10 ملزمان کو گرفتار کر کے 2 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد کر لی گئی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق اینٹی نارکوٹکس فورس کا تعلیمی اداروں کے گرد و نواح اور ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، اس دوران 9 کارروائیوں میں 10 ملزمان کو گرفتار کر کے 2 کروڑ سے زائد مالیت کی 12.636 کلو گرام منشیات برآمد کر لی گئی۔ کراچی میں یونیورسٹی کے قریب ملزم سے 500 گرام چرس برآمد کر لی گئی، جس نے تعلیمی اداروں کے طلبہ کو منشیات فروخت کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ لاہور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 2 مختلف کارروائیوں میں مسقط جانے والے 2 غیر ملکی باشندوں کے پیٹ سے 69 کوکین بھرے کیپسولز برآمد کر لیے۔ اسی طرح کراچی میں کوریئر آفس کے ذریعے نیوزی لینڈ بھیجے جانے والے پارسل سے 570 گرام آئس برآمد کی گئی۔ ادھر لاہور میں کیولری گراؤنڈ مسعود انواری روڈ لاہور کے قریب گاڑی سے 2.1 کلو آئس برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ علاوہ ازیں رنگ روڈ پشاور پر ملزم کے قبضے سے ایک کلو آئس برآمد کی گئی۔ رنگ روڈ پشاور ہی پر شاپنگ مال کے قریب کار سے 4 کلو ہیروئن برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار بھی کیا گیا۔ دوسری جانب شیر شاہ ٹول پلازہ ملتان کے قریب کار کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 3.120 گرام آئس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ادھر ڈیفنس روڈ لاہور کے قریب غیر ملکی باشندے کے ذاتی قبضے سے 20 گرام کوکین

خضدار کے مختلف علاقوں میں بیماریوں سے بچا کیلئے جانوروں کے علاج و معالجہ کی جاری ہے، ڈاکٹر محمد انور زہری

خضدار (یو این اے) محکمہ لائیوسٹاک خضدار کی جانب سے ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں بیماریوں سے بچا کیلئے جانوروں کے علاج و معالجہ کی جارہی ہے محکمہ کو جانوروں کے کیمپنگ اور علاج کیلئے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن FAO جو کہ مال مویشیوں کو ہر قسم کی بیماریوں سے پاک رکھنے کیلئے مکمل تعاون اور سپورٹ کر رہا ہے اس موقع پر محکمہ لائیوسٹاک خضدار کے ڈسٹرکٹ آفیسر ڈاکٹر محمد انور زہری نے جانوروں کے علاج معالجہ کے بارے میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہیکہ خضدار کے مختلف علاقوں باغبانہ زیدی، بھلونک اور ناچ وہیر سمیت دیگر علاقوں میں جانوروں کے علاج و معالجہ کیلئے کیمپنگ اور جانوروں کو بیماریوں سے بچا کیلئے دوائیاں دینے کیلئے آغاز کر دیا گیا ہے حالیہ سردی کے موسم میں

فیصل آباد، نجی سکول کی سنگدل ٹیچر کا سبق یاد نہ کرنے پر 13 سالہ طالب علم پر وحشیانہ تشدد

سکول ٹیچرز ماریہ اور سائرہ کے خلاف مقدمہ درج کر کے ایک ٹیچر ماریہ بی بی کو گرفتار کر کے بازپرس شروع کر دی

فیصل آباد (آئی این پی) فیصل آباد تھانہ ملت ٹاؤن کے علاقہ میں نجی سکول کی سنگدل ٹیچر کا سبق یاد نہ کرنے پر 13 سالہ طالب علم پر وحشیانہ تشدد بچے،، پولیس نے متاثرہ بچے کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے سکول ٹیچر ماریہ کو گرفتار کر کے بازپرس شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ نیشنل کالونی میں نجی سکول کی لیڈی ٹیچرز ماریہ اور سائرہ نے سبق یاد نہ کرنے پر 13 سالہ بچے شاہ زیب کو چھڑی سے بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا جس سے بچے کے دانت ٹوٹ گئے، لواحقین نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع کی تو ملت ٹاؤن پولیس نے فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سکول ٹیچرز ماریہ اور سائرہ کے خلاف مقدمہ درج کر کے ایک ٹیچر ماریہ بی بی کو گرفتار کر کے بازپرس شروع کر دی۔ قائمقام سی پی او نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بچوں پر تشدد کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ فیصل آباد تھانہ ملت ٹاؤن کے علاقہ میں نجی سکول کی سنگدل ٹیچر کا سبق یاد نہ کرنے پر 13 سالہ طالب علم پر وحشیانہ تشدد بچے،، پولیس نے متاثرہ بچے کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے سکول ٹیچر ماریہ کو گرفتار کر کے بازپرس شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ نیشنل کالونی میں نجی سکول کی لیڈی ٹیچرز ماریہ اور سائرہ نے سبق یاد نہ کرنے پر 13 سالہ بچے شاہ زیب کو چھڑی سے بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا جس سے بچے کے دانت ٹوٹ گئے، لواحقین نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع کی تو ملت ٹاؤن پولیس نے فوری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سکول ٹیچرز ماریہ اور سائرہ کے خلاف مقدمہ درج کر کے ایک ٹیچر ماریہ بی بی کو گرفتار کر کے بازپرس شروع کر

بقیہ 1

کسی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی جب تک کسانوں کو بروقت زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا جاتا تب تک ان کی مشکلات میں واضح طور پر کمی واقع نہیں ہوسکتی اسی طرح شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بھی ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو ہدایت دی گئی ہیں کہ وہ عوام کو پانی کے حوالے سے مشکلات درپیش ہیں ان کے تدارک کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق ڈوبل ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی امداد علی ابڑو و ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن نیک محمد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے کہا کہ ضلع بھر کے لوگوں کو آبنوشی کی فراہمی کے لیے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں تعلیم صحت تمام دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروکار لائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کی معیار زندگی مزید بہتر ہو اور انہیں تمام سہولیات ان کی دہلیز پر ہی فراہم کی جائیں اس حوالے سے ضلع انتظامیہ کڑی مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ خود بھی مصروف عمل ہے تاکہ تمام امور کا باریک بینی کے ساتھ جائزہ لے کر فوری طور پر اقدامات کیے جائیں اور لوگ ان سے استفادہ حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ نیا ضلع قائم کیا گیا مسائل ضرور ہیں مگر ہم دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے دن رات محنت کر کے عوامی مشکلات کو حل کرنے کیلئے مصروف عمل ہیں اور اس سلسلے میں ضلع بھر میں تمام ضلعی سربراہان کو بھی سختی سے ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ عوام کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کی کوشش کریں۔

بقیہ 2

میں گھس کر اس طرح کا رویہ اپنائیں گے تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ اجلاس کے دوران اراکین اسمبلی نے بھی اس معاملے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ متعلقہ حکام اس واقعے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں۔

بقیہ 3

قطروں کیساتھ بچوں کو تمام حفاظتی ٹیکہ جات لگانا ضروری ہے انہوں نے اپیل کی کہ والدین بچوں کو وائرس اور معذوری سے محفوظ رکھنے کیلئے پولیو کے قطرے اور حفاظتی ٹیکہ ضرور لگوائیں، بچے پولیو سمیت خسرہ، نمونیہ اور دیگر خطرناک بیماریوں سے بچ سکیں گے۔ واضح رہے کہ سال 2024 کے دوران ملک میں 73 اور سب سے زیادہ بلوچستان میں 27 پولیو کے کیسز چمن، ڈیرہ بگٹی، قلعہ عبداللہ، جھل مگسی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، لورالائی، پشین اور خاران جعفر آباد چاغی سے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

بقیہ 4

دریافت کیے۔ ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن نے خصوصی طور پر ڈائیلیسس سینٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے داخل مریضوں کی عیادت کی اور طبی آلات کی دستیابی اور معیار کا جائزہ لیا۔ ایم ایس ٹیچنگ اسپتال ڈاکٹر حفیظ بلوچ ڈائیلیسس سینٹر میں مریضوں کو درپیش مسائل اور علاج کے اخراجات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ جنوری کے مہینے میں 83 مریضوں کو ڈائیلیسس کی سہولت فراہم کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال اور طبی سہولیات میں بہتری کے لیے ہسپتال انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ڈائیلیسس کے مریضوں کو مکمل سپورٹ فراہم کی جائے گی اور اس حوالے سے کسی بھی قسم کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ہسپتال میں علاج معالجے کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، تاکہ مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 5

لیے ایک مشکل امر بن گیا ہے۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ درابن سے ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ سے کراچی تک کے قومی شاہراہوں پر سفر کرنا دشوار ہوگیا ہے، جہاں انتظامیہ کے چیک پوسٹوں کے قریب دہشت گردوں اور ڈاکوؤں کا راج ہے۔ اس صورتحال میں عوام کی جان و مال کا تحفظ سوالیہ نشان بن چکا ہے۔ اے کیو ایم نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ قومی شاہراہوں پر سفر کرنے والوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے انتظامی چوکیوں پر ڈاکوؤں کے خاتمے کے اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام بلاخوف و خطر سفر کر سکیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ چیک پوسٹوں پر عوام کی حفاظت کے بجائے رشوت لینے کا کاروبار جاری ہے، اور جو مسافر رشوت دینے سے انکار کرتا ہے، اسے مختلف طریقوں سے زدوکوب کیا جاتا ہے۔ عوامی مشکلات کے پیش نظر یہ مطالبہ کیا گیا کہ انتظامیہ عوامی تحفظ کو اولین ترجیح دے اور شاہراہوں پر پرامن سفر کو یقینی بنائے۔

بقیہ 6

وہ اپنے پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلائیں تاکہ انکے بچے اس موذی مرض سے مکمل طور پر محفوظ رہ سکیں۔ محکمہ صحت ضلع کیچ کے ترجمان نے میڈیا کے نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مہم کے دوران 93667 بچوں کو پولیو سے بچاؤ اور وٹامن اے کے قطرے پلائے جائیں گے جبکہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے 392 موبائل ٹیمیں، 11 ٹرانزٹ پوائنٹ اور 86 فکس سینٹرز قائم کیے گئے ہیں واضح رہے صوبہ بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع کیچ میں بھی پانچ روزہ پولیو مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے جو 3 فروری 2025 سے لیکر 7 فروری 2025 تک جاری رہے گی جسمیں ضلع کیچ کے چار تحصیلوں تربت، بلیدہ، دشت اور تمپ کے مختلف شہری اور دیہی علاقوں کو کور کیا جائے گا۔

بقیہ 7

بلوچستان حکومت ایک طویل عرصہ سے پولیو کے خاتمہ کے لئے تمام اضلاع میں خصوصی مہم کے تحت جدوجہد کر رہی ہے اور انسداد پولیو مہم کے باعث کافی حد تک اس مرض پر قابو پالیا گیا ہے۔ اس موقع پر شرکاء نے عوام سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ انسداد پولیو کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اس حوالے سے والدین پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لئے پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کر کے ہر بچے کو پولیو کے قطرے پلائیں۔ پولیو مرض سے نہ صرف ایک فرد اپاہج بن جاتا ہے بلکہ اس سے پورا خاندان زندگی بھر کی پریشانیوں میں جکڑا جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قومی فریضہ سمجھ کر پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لئے تمام طبقات اپنا مثبت کردار ادا کریں۔

بقیہ 8

مذمت ہے ہماری ماں کو گالی دینے والی فورس سے نفرت کرتا ہوں اسباب جاننے کی ضرورت ہے ادارے حالات کے ذمہ دار ہیں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ مسلح جدوجہد نہ کریں آئینی جدوجہد کریں رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نوراللہ نے مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں سی پیک کے خلاف کیوں دہشتگردی نہیں ہوتی صرف بلوچستان میں کیوں دہشتگردی ہوتی ہے اداروں کا محاسبہ ہونا چاہیے مجرم کو مجرم سمجھا جائے بلوچستان اسمبلی نے امن وامان کے حوالے سے مشترکہ مذمتی قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرلیا اسپیکر نے اسمبلی اجلاس جمعرات سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا۔

بقیہ 9

صحافیوں یا صحافت سے کوئی تعلق نہیں، صحافی اور دیگر لوگ پیکا قانون کو خود سے نہ جوڑیں، پیکا قانون ان کے خلاف ہے جو صحافی نہیں لیکن صحافی بن کر رپورٹنگ کے لیے سنسنی پھیلاتے ہیں، اس لیے سوشل میڈیا کو ریگولیٹ کرنا ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا میں جب کوئی قانون بنتا ہے تو آئیڈیل نہیں ہوتا وقت کے ساتھ ترامیم ہوتی ہیں، حکومت کی کوئی ایسی نیت نہیں کہ پیکا قانون کا غلط استعمال کیا جائے۔

بقیہ 10

ترقیاتی اسکیمیں شروع نہ ہوسکیں جس کی وجہ سے مجموعی ترقیاتی بجٹ کا صرف ساڑھے 10 فیصد ہی خرچ کیا جا سکا۔ 1100 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 148 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ طے شدہ حکمت عملی کے مطابق پہلی سہ ماہی میں 15 فیصد، دوسری میں 20 فیصد، تیسری میں 25 فیصد اور آخری سہ ماہی میں 40 فیصد فنڈز جاری کیے جانے تھے مگر دسمبر کے آخر تک متوقع 385 ارب کے مقابلے میں اخراجات تین گنا کم رہے۔ دستاویزات کے مطابق پیپلز پارٹی نے گزشتہ مالی سال کے 30 ارب روپے کے غیر استعمال شدہ ترقیاتی فنڈز بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا جسے حکومت نے مسترد کر دیا۔ ملک میں جاری معاشی بحران اور 470 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کے باوجود وفاقی حکومت نے ارکان پارلیمنٹ کی ترقیاتی اسکیموں کا بجٹ دوگنا کر دیا۔ ارکان پارلیمنٹ کو براہ راست فنڈز دینے کے بجائے متعلقہ وزارتوں۔ ڈویژنز اور صوبائی حکومتوں کے ذریعے ترقیاتی اسکیموں پر عمل درآمد کروایا جائے گا۔ پائیدار ترقی اہداف کے نام سے قائم اسکیموں کے لیے مختص بجٹ 25 ارب سے بڑھا کر 48 ارب 37 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق اس اضافے سے سب سے زیادہ فائدہ پنجاب کے ارکان پارلیمنٹ کو پہنچے گا جنہیں 28 ارب ستاسی کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔ سندھ کے ارکان کو 15 ارب 25 کروڑ، بلوچستان کو دو ارب 25 کروڑ، خیبرپختونخوا کو ایک ارب 25 کروڑ روپے اور اسلام آباد کے ارکان کے لیے 57 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں ترقیاتی اسکیمیں شروع نہ ہو سکیں جس کی وجہ سے مجموعی ترقیاتی بجٹ کا صرف ساڑھے 10 فیصد ہی خرچ کیا جا سکا۔ 1100 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 148 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ طے شدہ حکمت عملی کے مطابق پہلی سہ ماہی میں 15 فیصد، دوسری میں 20 فیصد، تیسری میں 25 فیصد اور آخری سہ ماہی میں 40 فیصد فنڈز جاری کیے جانے تھے مگر دسمبر کے آخر تک متوقع 385 ارب کے مقابلے میں اخراجات تین گنا کم رہے۔ دستاویزات کے مطابق پیپلز پارٹی نے گزشتہ مالی سال کے 30 ارب روپے کے غیر استعمال شدہ ترقیاتی فنڈز بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا جسے حکومت نے مسترد کر دیا۔

بقیہ 11

تمام پولیو ٹیموں کو مکمل سیکیورٹی فراہم کر دی گئی ہے، زیارت میں کوئی نوگو ایریا نہیں لیکن اس کے باوجود اگر کسی نے بھی انسداد پولیو مہم میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی حکومت کے ساتھ والدین کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے پانچ سال تک کے بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے ضرور پلائیں تاکہ ایک بچہ بھی قطروں سے محروم نہ رہ جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیو ایک خطرناک مرض ہے اس کی ملک میں موجودگی نیک شگون نہیں اس موذی مرض کے خاتمے کے لیے تمام مکاتب فکر کے افراد کو کردار ادا کرنا ہوگا تب ہی ہم مرض کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ 12

ڈوگر نے تین کیسز کی سماعت کی، لا افسران اور سرکاری وکلا کے علاوہ کوئی وکیل عدالت میں پیش نہ ہوا جبکہ جسٹس محمد آصف تاحال اسلام آباد نہ پہنچ سکے، ان کی عدالت میں 2 کیسز سماعت کیلئے مقرر ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ سے آنے والے جسٹس سرفراز ڈوگر سینئر پیونے جج کیلئے مخصوص بینچ نمبر ٹو میں شامل ہیں۔ دوسری جانب صوبوں سے 3 ججز کے اسلام آباد ہائی کورٹ تبادلے پر وکلا نے جزوی ہڑتال کی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا گیا، صدر لاہور ہائی کورٹ بار نے بھی عدالتوں میں پیش نہ ہونے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ 13

آرمی اور رینجرز کی ایک ایک کمپنیاں تعینات ہوں گی محکمہ داخلہ پنجاب نے پولیس کی درخواست پر وفاقی حکومت کو مراسلہ لکھا تھا۔ سہ ملکی کرکٹ سیریز میں پاکستان، نیوزی لینڈ اور ساتھ افریقہ کی ٹیمیں شرکت کریں گی، 8 اور 10 فروری کے میچز قذافی اسٹیڈیم لاہور میں ہوں گے۔

بقیہ 14

منظوری دے، تاکہ علاقے کے غریب طلبہ و طالبات میٹرک کے بعد بھی اپنی تعلیمی سلسلے کو جاری رکھ سکیں۔ کے طلبہ و طالبات کو میٹرک امتحانات دینے کے لیے کردگاب جانا پڑتا تھا، جس کی وجہ سے اکثر طلبہ سفری اخراجات نہ ہونے کے باعث تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے تھے۔ بلوچستان بورڈ کے اس فیصلے کے بعد پنجپائی کے طلبہ کو اپنے علاقے میں ہی امتحانات دینے کی سہولت میسر ہوگی۔ اس اقدام میں ملک محمود مشوانی اور دیگر مقامی شخصیات کی کاوشیں شامل رہی ہیں، جس پر علاقے کے عوام نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے تعلیمی مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی، تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم پنجپائی میں ایک کالج کے قیام کی بھی منظوری دے، تاکہ علاقے کے غریب طلبہ و طالبات میٹرک کے بعد بھی اپنی تعلیمی سلسلے کو جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 15

اجتماعات میں کشمیر کی آزادی اور امت مسلمہ کی سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں مانگی جائیں گی۔ یوم کشمیر کے حوالے سے اخبارات خصوصی ایڈیشن شائع کریں گے جبکہ ٹی وی چینلز سے بھی خصوصی پروگرام نشر کیے جائیں گے۔

بقیہ 16

حقائق پر مبنی معلومات کو عوام تک پہنچانے میں کامیاب رہے گی آخر میں میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ واشک پریس کلب کی نئی کابینہ کو علاقے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ واشک پریس کلب صحافتی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے معاشرے کی بہتری کے لیے اپنا اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر اکرم راسکوئی نے واشک پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے چیئرمین گلفام شبیر، صدر عبدالحق اچکزئی، اور جنرل سیکرٹری عمران بلوچ سمیت تمام نومنتخب عہدیداروں کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ میر اکرم راسکوئی نے اس موقع پر صحافت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ واشک پریس کلب ہمیشہ علاقے کے مسائل کو اجاگر کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا رہا ہے، اور وہ امید کرتے ہیں کہ نئی کابینہ اس مشن کو مزید آگے بڑھائے گی میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ صحافت معاشرتی اصلاح اور عوامی شعور کی بیداری کا ایک مؤثر ذریعہ ہے، اور واشک پریس کلب اس حوالے سے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ نئی قیادت دیانتداری اور غیر جانبداری کے ساتھ اپنی صحافتی ذمہ داریوں کو نبھائے گی اور حقائق پر مبنی معلومات کو عوام تک پہنچانے میں کامیاب رہے گی آخر میں میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ واشک پریس کلب کی نئی کابینہ کو علاقے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ واشک پریس کلب صحافتی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے معاشرے کی بہتری کے لیے اپنا اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 17

گا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق مشیر حکومت سردار تبارک نے آزاد کشمیر کی تازہ ترین سیاسی صورتحال پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق مشیر حکومت سردار تبارک کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 18

جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ کوئٹہ، زیارت، پشین، ژوب، مستونگ، چاغی اور قلات میں چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش اور ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ مری، گلیات اور گرد و نواح میں موسم شدید سرد رہنے کی توقع ہے۔ سندھ کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور سرد رہے گا۔ چیف میٹرولوجسٹ سردار سرفراز نے آج (منگل) اور کل (بدھ کو) کراچی میں سردی کی شدت میں اضافے کی پیشگوئی کی ہے۔ سردار سرفراز نے بتایا کہ کراچی میں منگل اور بدھ کو رات میں سردی کی شدت میں معمولی اضافے کا امکان ہے، اس دوران درجہ حرارت 10 سے 12 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔ چیف میٹرولوجسٹ کے مطابق رمضان کے ابتدائی دنوں میں موسم بہتر رہنے کا امکان ہے، رمضان میں دن نسبتاً گرم اور رات میں سمندری ہوا کے باعث موسم بہتر رہے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 20 مارچ سے گرمی کی شدت میں اضافہ ہوسکتا ہے جب کہ رمضان کے آخری عشرے میں موسم کچھ گرم رہ سکتا ہے۔ خیبر پختونخوا کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک رہنے کا امکان ہے تاہم رات کے اوقات میں چترال، دیر، سوات، کوہستان، بٹگرام، خیبر اور باجوڑ میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ چند مقامات پر ہلکی بارش اور پہاڑوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ کشمیر اور گلگت بلتستان میں موسم شدید سرد اور مطلع جزوی ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ خیبر پختونخوا میں پہاڑوں پر برف باری سے موسم مزید سرد ہوگیا اور درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا ہے۔ سوات، شانگلہ، کوہستان، مانسہرہ، بٹگرام، تورغر، باجوڑ میں مطلع ابر آلود اور بعض مقامات پر ہلکی بارش متوقع ہے جبکہ پہاڑوں پر مزید برفباری کا امکان ہے۔ پشاور میں درجہ حرارت 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا کالام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6، مالم جبہ میں منفی 2، دیر بالا میں منفی 3، چترال، پاراچنار کا بھی منفی 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ 19

میری طاقت اور عزت ہیں، الحمدللہ، عوام کی مشکلات میں کمی آرہی ہے، مریم نواز شریف کی محنت سے پنجاب میں بہتری نظر آرہی ہے۔ وزیراعلی پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ پنجاب واحد صوبہ ہے جہاں روٹی 12 سے 14 روپے میں مل رہی ہے، ہماری کارکردگی پر سب سے بڑا چیک عوام اور نواز شریف ہیں۔ دوران ملاقات ارکان اسمبلی نے کہا کہ وزیراعلی مریم نواز نے نواز شریف اور شہباز شریف کے دور اور کارکردگی کی یاد تازہ کر دی ہے، سیاسی تعصبات سے پاک شفافیت اور میرٹ پر ترقیاتی کاموں کی تکمیل خوش آئند اور مثبت سیاسی روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سستی اور وافر کھاد کی دستیابی پر وزیراعلی مریم نواز شریف مبارک اور شاباش کی مستحق ہیں۔ وزیراعظم ارکان اسمبلی کا کہنا تھا کہ کسان کارڈ کی وجہ سے آڑھتیوں سے چھٹکارا ملنے پر کاشتکار خوشحال ہوا، صحت کے پورے نظام کی بہتری، مفت ادویات اور گھر کی دہلیز پر علاج، ہونہار سکالرشپ کی فراہمی اور ستھرا پنجاب کی سکیمیں قابل تحسین ہیں، اجتماعی شادیوں کے دھی رانی پروگرام کو عوام میں بہت پذیرائی ملی ہے۔ اس موقع پر وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف نے راولپنڈی رنگ روڈ دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت کی جبکہ راولپنڈی اور گوجرانوالہ ڈویژن کے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کرنے کا بھی حکم دیا۔

بقیہ 20

21ویں سے 20ویں نمبر پر آگئے، اسی طرح جسٹس فاروق حیدر 22ویں سے 21ویں، جسٹس وحید خان 23ویں سے 22ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ جسٹس رسال حسن سید 24ویں سے 23ویں، جسٹس عاصم حفیظ 25ویں سے 24ویں، جسٹس صادق محمد خرم 26ویں سے 25ویں، جسٹس احمد ندیم ارشد 27ویں سے 26ویں، جسٹس طارق ندیم 28 سے 27 ویں، جسٹس امجد رفیق 29ویں سے 28 ویں، جسٹس عابد حسین 30ویں سے 29ویں اور جسٹس انوار حسین 31ویں سے 30ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ سنیارٹی لسٹ کے مطابق جسٹس علی ضیا باجوہ 32ویں سے 31ویں، جسٹس سلطان تنویر 33ویں سے 32ویں، جسٹس رضا قریشی 34ویں سے 33ویں اور جسٹس راحیل کامران شیخ 35ویں سے 34 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔

بقیہ 21

سے آگاہ نہیں کیا جا رہا، جب بلوچستان میں دفعہ 144 لگائی گئی تو وہاں لاکھوں لوگ سڑکوں پر تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسنگ پرسن بلوچستان سمیت پورے ملک میں بڑا ایشو ہے، حکومت ہوش کے ناخن لے، ملک کہاں جارہا ہے، یہ لوگ عیاشیاں کر رہے ہیں، ایف بی آر 1010 نئی گاڑیاں لے رہا ہے، شہباز شریف کو اسمبلی میں تقریر کرنے کی ہمت نہیں ہے۔ رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ملک کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے، یہ سب ڈرپوک لوگ ہیں ہم اپنے چرائے گئے مینڈیٹ پر بات کریں گے، پورے ملک کے دلوں کی دھڑکن بانی پی ٹی آئی ہے۔

بقیہ 22

کسی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی جب تک کسانوں کو بروقت زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا جاتا تب تک ان کی مشکلات میں واضح طور پر کمی واقع نہیں ہوسکتی اسی طرح شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے بھی ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو ہدایت دی گئی ہیں کہ وہ عوام کو پانی کے حوالے سے مشکلات درپیش ہیں ان کے تدارک کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سابق ڈوبل ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی امداد علی ابڑو و ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن نیک محمد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے کہا کہ ضلع بھر کے لوگوں کو آبنوشی کی فراہمی کے لیے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں تعلیم صحت تمام دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروکار لائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کی معیار زندگی مزید بہتر ہو اور انہیں تمام سہولیات ان کی دہلیز پر ہی فراہم کی جائیں اس حوالے سے ضلع انتظامیہ کڑی مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ خود بھی مصروف عمل ہے تاکہ تمام امور کا باریک بینی کے ساتھ جائزہ لے کر فوری طور پر اقدامات کیے جائیں اور لوگ ان سے استفادہ حاصل کر سکیں انہوں نے کہا کہ نیا ضلع قائم کیا گیا مسائل ضرور ہیں مگر ہم دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے دن رات محنت کر کے عوامی مشکلات کو حل کرنے کیلئے مصروف عمل ہیں اور اس سلسلے میں ضلع بھر میں تمام ضلعی سربراہان کو بھی سختی سے ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ عوام کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کی کوشش کریں۔

بقیہ 23

حقائق پر مبنی معلومات کو عوام تک پہنچانے میں کامیاب رہے گی آخر میں میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ واشک پریس کلب کی نئی کابینہ کو علاقے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ واشک پریس کلب صحافتی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے معاشرے کی بہتری کے لیے اپنا اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر اکرم راسکوئی نے واشک پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے چیئرمین گلفام شبیر، صدر عبدالحق اچکزئی، اور جنرل سیکرٹری عمران بلوچ سمیت تمام نومنتخب عہدیداروں کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ میر اکرم راسکوئی نے اس موقع پر صحافت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ واشک پریس کلب ہمیشہ علاقے کے مسائل کو اجاگر کرنے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا رہا ہے، اور وہ امید کرتے ہیں کہ نئی کابینہ اس مشن کو مزید آگے بڑھائے گی میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ صحافت معاشرتی اصلاح اور عوامی شعور کی بیداری کا ایک مؤثر ذریعہ ہے، اور واشک پریس کلب اس حوالے سے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ نئی قیادت دیانتداری اور غیر جانبداری کے ساتھ اپنی صحافتی ذمہ داریوں کو نبھائے گی اور حقائق پر مبنی معلومات کو عوام تک پہنچانے میں کامیاب رہے گی آخر میں میر اکرم راسکوئی نے کہا کہ واشک پریس کلب کی نئی کابینہ کو علاقے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ واشک پریس کلب صحافتی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے معاشرے کی بہتری کے لیے اپنا اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 24

ترقیاتی اسکیمیں شروع نہ ہوسکیں جس کی وجہ سے مجموعی ترقیاتی بجٹ کا صرف ساڑھے 10 فیصد ہی خرچ کیا جا سکا۔ 1100 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ میں سے صرف 148 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ طے شدہ حکمت عملی کے مطابق پہلی سہ ماہی میں 15 فیصد، دوسری میں 20 فیصد، تیسری میں 25 فیصد اور آخری سہ ماہی میں 40 فیصد فنڈز جاری کیے جانے تھے مگر دسمبر کے آخر تک متوقع 385 ارب کے مقابلے میں اخراجات تین گنا کم رہے۔

روزنامہ عسکر انٹرنشینل کوئٹہ

کوئٹہ گورنر جسے اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ باقاعدہ تصریق شدہ اشاعت ABC بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
روزنامہ عسکر انٹرنشینل کوئٹہ
MEMBER A.P.N.S
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
BC-A-21 رجسٹرڈ

روزنامہ "عسکر انٹرنیشنل" بروز منگل (6) 04 فروری 2025

سندھ حکومت نے ایگریکلچر انکم ٹیکس میں لائیو سٹاک کو شامل نہیں کیا، وزیر اعلیٰ سندھ

آئی ایم ایف سے بات کرنے سے پہلے سندھ کو اعتماد میں لینا چاہئے تھا، ایگریکلچر انکم ٹیکس لگانے سے سبزیوں کی قیمتیں بڑھ جائیں گی

آئی ایم ایف سے بات کرنے سے پہلے سندھ کو اعتماد میں لینا چاہئے تھا، ایگریکلچر انکم ٹیکس لگانے سے سبزیوں کی قیمتیں بڑھ جائیں گی

کراچی (آئی این پی) آئی ایم ایف کی ایک اور شرط پوری کرتے ہوئے سندھ کابینہ نے ایگریکلچر انکم ٹیکس بل 2025 کی منظوری دیدی، جنوری 2025 سے نافذ العمل ہوگا، تفصیل کے مطابق وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا کہ ایگریکلچر انکم ٹیکس میں لائیو سٹاک کو شامل نہیں کیا گیا مراد علی شاہ نے کہا کہ ایگریکلچر انکم ٹیکس بورڈ آف ریونیو کے بجائے سندھ ریونیو بورڈ جمع کرے گا جبکہ قدرتی آفات کی صورت میں ایگریکلچر انکم ٹیکس میں ایڈجسٹمنٹ ہوگی۔ ایگریکلچر انکم ٹیکس بل جنوری 2025 سے نافذ ہوگا، سندھ حکومت نے ایگریکلچر انکم ٹیکس میں لائیو سٹاک کو شامل نہیں کیا گیا مراد علی شاہ نے کہا کہ ایگریکلچر انکم ٹیکس بورڈ آف ریونیو کے بجائے سندھ ریونیو بورڈ جمع کرے گا جبکہ قدرتی آفات کی صورت میں ایگریکلچر انکم ٹیکس میں ایڈجسٹمنٹ ہوگی، آبادا راضی کو پچانے کی صورت میں جرمانہ لگایا جائے گا۔ مل میں کہا گیا پندرہ سے میں کروڑ روپے زرعی آمدنی کمانے والوں پر صرف ایک فیصد ٹیکس ہوگا۔ وزیراعلیٰ سندھ کا کہنا تھا کہ سندھ حکومت نے ایگریکلچر انکم ٹیکس بورڈ آف ریونیو کے بجائے سندھ ریونیو بورڈ جمع کرے گی۔ مل کے متن میں کہا گیا کہ حکومت نے ایگریکلچر انکم ٹیکس میں ایڈجسٹمنٹ ہوگی، آبادا راضی کو پچانے کی صورت میں جرمانہ لگایا جائے گا۔ مل میں کہا گیا کہ چھوٹی کمپنیوں پر زرعی ٹیکس 20 فیصد اور بڑی کمپنیوں پر 28 فیصد لاگو ہوگا اور 150 ملین روپے زرعی آمدنی والے ایگریکلچر انکم ٹیکس کمشنر ہوں گے۔ اس سے قبل زرعی آمدنی 150 ملین تا 200 ملین روپے تک ایک فیصد ٹیکس لگے گا، 200 ملین سے 250 ملین روپے تک زرعی آمدنی پر 2 فیصد ٹیکس کا ہوگا۔ زرعی آمدنی 250 ملین تا 300 ملین روپے تک زرعی آمدنی پر 4 فیصد ٹیکس اور 350 ملین سے 400 ملین روپے تک 6 فیصد ٹیکس لگے گا۔ 400 ملین سے 500 ملین روپے تک زرعی آمدنی پر 8 فیصد ٹیکس اور 500 ملین روپے سے زائد پر 10 فیصد ایگریکلچر انکم ٹیکس لگے گا۔ زراعتی کا کہنا ہے کہ زرعی آمدنی 6 لاکھ سالانہ تک ہونے پر ٹیکس لاگو نہیں ہوگا، 6 لاکھ سے اوپر کی 12 لاکھ تک آمدنی پر 15 فیصد ٹیکس ہوگا جبکہ زیادہ آمدنی والے زمینداروں کو اس میں چوتھائی حصہ ٹیکس کا ادا کرنا ہوگا۔ اس میں تمام گواہ موجود ہیں۔ تمام شاہد فاضل کے ساتھ لگائے ہوئے ہیں۔ اس کیس میں سات گواہان کے بیانات ریکارڈ کرلیے ہیں کہ مدعی ڈوالقفار علی نے بیان ریکارڈ کروایا ہے کہ اس نے کوئی درخواست نہیں دی۔ مدعی نے بیان دیا کہ 1991 میں گندہ نالا سے خرچ پر بنانے کا حلف نامہ ہے تحقیق کوئی نقصان سیدھا رات نے سرکاری وکیل سے سکالے میں کہا کہ آپ کیا کہتے ہیں کہ کیا دوسرے گواہوں کے بیانات ہوئے چاہئیں یا نہیں۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ اس میں جو متعلقہ ایم پی اے تھے وہ فوت ہوگئے۔ اس میں تمام گواہ سرکاری ہیں۔ اس کیس میں بہت سے گواہ غیر متعلقہ ہیں۔ میرے حساب سے تو نالے کا روٹ تو صحیح بنا ہوا ہے۔ عدالت میں سرکاری وکیل کی جانب سے دلائل مکمل کرلیے گئے۔ عدالت نے کیس کی سماعت 6 فروری تک ملتوی کردی۔ لاہور کی انٹی کرپشن عدالت نے رمضان شوگر مل کرپشن کیس میں وزیراعظم شہباز شریف اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز کی بریت پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ انٹی کرپشن عدالت کے جج سردار محمد اقبال ڈوگر نے وزیراعظم شہباز شریف اور حمزہ شہباز کی بریت پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ فیصلہ 6 فروری کو سنایا جائے گا۔ شہباز شریف اور حمزہ شہباز کے وکیل امجد پرویز نے موقف اختیار کیا کہ رکن پنجاب اسمبلی مولانا رحمت اللہ کی درخواست پر گندے نالے کے لیے ڈائریکٹیو جاری کیا گیا۔ اس پراجیکٹ کو پنجاب اسمبلی نے منظور کیا۔ ڈائریکٹو کے اجرا میں حمزہ شہباز کا کوئی کردار نہیں ملفروض پر بات نہیں ہوسکتی۔ انجیر کے بیتیجہ نکالا تھا کہ گندہ نالہ رمضان شوگر ملز کو فائدہ دینے کے لیے لگایا گیا ہے۔ یہ کیس سیاسی بنیادوں پر بنایا گیا ہے اس میں گواہوں کو طلب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پراسیکیوشن کے محمد وسیم نے دلائل میں کہا کہ ہمارے پاس کوئی ایسا گواہ نہیں ہے جسے پیش کرتا ہے۔ تمام گواہان اس میں جو متعلقہ ایم پی اے تھے وہ فوت ہوگئے۔ اس میں تمام گواہ سرکاری ہیں

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی وترقی کی زیلی کمیٹی کا اجلاس آج ہوگا

اسلام آباد (آئی این پی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی وترقی کی زیلی کمیٹی کا اجلاس آج منگل 4 فروری دن گیارہ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے دستوروم میں طاہر اقبال کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ کمیٹی ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کو ضروری ادویات کی فراہمی کا جائزہ لے گی۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی وترقی کی زیلی کمیٹی کا اجلاس آج منگل 4 فروری دن گیارہ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے دستوروم میں طاہر اقبال کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ کمیٹی ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کو ضروری ادویات کی فراہمی کا جائزہ لے گی۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے منصوبہ بندی وترقی کی زیلی کمیٹی کا اجلاس آج منگل 4 فروری دن گیارہ بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے دستوروم میں منعقد ہوگا۔ کمیٹی ملک بھر میں کینسر کے مریضوں کو ضروری ادویات کی فراہمی کا جائزہ لے گی۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی

اوستہ محمد، ڈپٹی کمشنر شرشید حسین جمالی سے ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیک محمد پال اور امداد علی ابڑو ملاقات کررہے ہیں

رمضان شوگر مل کرپشن کیس، شہباز شریف اور حمزہ شہباز کی بریت پر فیصلہ محفوظ، 6 فروری کو سنایا جائے گا

اس میں جو متعلقہ ایم پی اے تھے وہ فوت ہوگئے۔ اس میں تمام گواہ سرکاری ہیں

لاہور (آئی این پی) لاہور کی انٹی کرپشن عدالت نے رمضان شوگر مل کرپشن کیس میں وزیر اعظم شہباز شریف اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز کی بریت پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ انٹی کرپشن عدالت کے جج سردار محمد اقبال ڈوگر نے وزیراعظم شہباز شریف اور حمزہ شہباز کے خلاف رمضان شوگر ملز ریفرنس پر سماعت کی۔ عدالت نے شہباز شریف اور حمزہ شہباز کی بریت پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ فیصلہ 6 فروری کو سنایا جائے گا۔ شہباز شریف اور حمزہ شہباز کے وکیل امجد پرویز نے موقف اختیار کیا کہ رکن پنجاب اسمبلی مولانا رحمت اللہ کی درخواست پر گندے نالے کے لیے ڈائریکٹیو جاری کیا گیا۔ اس پراجیکٹ کو پنجاب اسمبلی نے منظور کیا۔ ڈائریکٹو کے اجرا میں حمزہ شہباز کا کوئی کردار نہیں ملفروض پر بات نہیں ہوسکتی۔ انجیر کے بیتیجہ نکالا تھا کہ گندہ نالہ رمضان شوگر ملز کو فائدہ دینے کے لیے لگایا گیا ہے۔ یہ کیس سیاسی بنیادوں پر بنایا گیا ہے اس میں گواہوں کو طلب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پراسیکیوشن کے محمد وسیم نے دلائل میں کہا کہ ہمارے پاس کوئی ایسا گواہ نہیں ہے جسے پیش کرتا ہے۔ تمام گواہان

کراچی ایئرپورٹ پر موبائل فونز سمگلنگ کی کوشش ناکام

تھائی لینڈ سے آنیوالے مسافروں سے قیمتی آئی فونز برآمد، بعدازاں دونوں مسافروں کو روانہ کرکے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا

مسافر محمد جنید اور فیضان تھائی ایئر کی پرواز "ٹی جی 341" کے ذریعے کراچی ایئرپورٹ پہنچے تھے، کسٹم کے عملے نے مسافروں سے آئی فونز ضبط کرکے ان سے پوچھ گچھ کی گئی

کراچی (آئی این پی) کراچی میں جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر موبائل فونز اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی گئی، پاکستان کسٹمز کراچی کے جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بیرون ملک سے آنے والے مسافروں سے قیمتی آئی فونز برآمد کرلئے۔ کسٹمز حکام کا کہنا ہے کہ تھائی لینڈ سے آنے والے 2 مسافروں سے 35 لاکھ روپے مالیت کے آئی فونز برآمد کرلئے گئے۔ دونوں مسافروں سے 23 موبائل فون برآمد کیے گئے۔ مسافر محمد جنید اور فیضان تھائی ایئر کی پرواز "ٹی جی 341" کے ذریعے کراچی ایئرپورٹ پہنچے تھے، کسٹم کے عملے نے مسافروں سے آئی فونز ضبط کرکے ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ بعدازاں دونوں مسافروں کو روانہ کرکے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا۔

بقیہ 1

گے۔انہوں نے کہا کہ بجٹ 2025-26 کے امور پر مشاورت شروع کردی، تمام چیمبرز اور صنعت کاروں سے 8 فروری تک تجاویز مانگی ہیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل اور مئی میں بزنس کمیونٹی اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں، بجٹ پیش کرنے کے بعد اپیلوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اس عمل میں 4 ماہ کا وقت ضائع ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس بار مشاورت کے بعد بجٹ سازی کا عمل جنوری میں ہی شروع کیا گیا، بزنس کمیونٹی کی تجاویز کو جنوری 2025 سے سنا جارہا ہے، مجھے کچھ تجاویز ملی ہیں، بجٹ سے پہلے بات چیت ہونی چاہیے، ہم دربار لگا کرنہیں بیٹھنا چاہتے، بزنس کمیونٹی کے پاس ہمیں جانا ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ کا کہنا ہے کہ ہم نے معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنا ریونیو بڑھانے کیلیے ہر سائیڈ پر اپنی صلاحیت بڑھانا ہوگی، اسٹرکچرل بینچ مارکس درست سمت میں ہیں۔ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ زرعی ٹیکس سے متعلق پنجاب، کے پی اور سندھ میں بل منظور ہوئے، بلوچستان میں بھی زرعی انکم ٹیکس پر غور ہورہا ہے، ایف بی آر میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ توانائی ٹیکسیشن، ایس اوایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت ہوئی ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ محصولات بڑھانے کیلیے ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں استعداد کار کو بہتر بنانا ہے، توانائی ٹیکسیشن، ایس او ایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، اس کے تحت مقداری اور ڈھانچہ جاتی بنچ مارک ہوتے ہیں، ڈھانچہ جاتی بنچ مارک کے ضمن میں قومی مالیاتی معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں، خیبرپختونخوا کے بعد سندھ نے بھی زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت کی ہے، بلوچستان بھی اس ضمن میں اقدامات کرے گا۔انہوں نے کہا کہ کہیں سے ہمیں آغاز تو کرنا ہوگا، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، اگر ٹیکس کی بنیاد میں وسعت لائی جائے تو یہ بوجھ مساوی ہوجائے گا، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ چھ ماہ کے جائزے میں پاکستان اچھی حالت میں ہوگا، وزیرخزانہ نے کہا کہ بجٹ سازی کا عمل شروع ہوچکا ہے، تاجروں اور سرمایہ کاروں کی تجاویز لئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 8 فروری تک تمام چیمبرز اورروزارتوں وڈویژنز سے تجاویز اورسفارشات طلب کی گئی ہے،انہوں نے کہا کہ وہ خود مختلف چیمبرز میں جائیں گے اورتمام تجاویز لیں گے، پاکستان اس وقت آئی ایم ایف کے ساتھ پروگرام میں ہے،اس پروگرام کے مطابق ان تجاویز اورسفارشات کا جائزہ لیا جائیگا اسی طرح ہم نے حکومتی اداروں کو بھی کہا کہ وہ بجٹ کے لیےاپنی تجاویز دیں، زرعی ٹیکس بل پنجاب، کے پی اور سندھ سے پاس ہوا ہے امید ہے بلوچستان سے بھی زرعی ٹیکس بل جلد منظور ہوگا۔وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ معاشی استحکام کے لیےایک سال سے زائد کی کوششیں ہیں، بڑے گروپس پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے تیار ہیں، مہنگائی کی شرح 3 فیصد پر آ گئی ہے، پورے ملک میں مہنگائی بتدریج نیچے آ رہی ہے پالیسی ریٹ 12 فیصد پرآ گیا ہے۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ ہمارالین دین قرض جات پر ہوتا ہے جسے بتدریج نیچے جانا ہے جہاں بھی ٹارگٹ سبسڈی ہے اس کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، پرائیویٹ سیکٹر سے حکومت کے ساتھ ڈیل کرتا رہا ہوں بجٹ میں کچھ لوگ خوش اور کچھ ناخوش ہوتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہم نے بجٹ کی تیاری جنوری سے شروع کر دی ہے اورورخواست کی ہے کہ جوبھی تجاویز ہیں وہ بھیج دیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل مئی میں بزنس کمیونٹی کے افراد اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں۔

بقیہ 2

گردوں کے حملے میں جاں بحق ہونے والے لیویز اہلکاروں کی اجتماعی نماز جنازہ خانوزئی میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں ڈپٹی کمشنر پشین زائد خلجی، اے سی کاریزات حمزہ بلو سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔نماز جنازہ میں سیاسی و قبائلی معتبرین بھی موجود تھے، جن میں پشتونخواہ نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر وسابق رکن اسمبلی نصراللہ زیرے، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و سابق رکن اسمبلی اصغر خان اچکزئی اور دیگر قبائلی معتبرین نے شرکت کی۔شہدا کی تدفین ان کے آبائی علاقے میں کی جائے گی، جہاں علاقائی لوگ اور سیاسی رہنما اپنے اپنے طریقے سے ان کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔شہدا کی قربانیوں کو سراہتے ہوئے علاقے کے عوام نے حکومتی اہلکاروں سے امن کی بحالی کے لیے مزید اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 3

اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے صحت ڈاکٹر مختار بھرتھ نے والدین سے اپیل کی کہ پولیو ورکرز کا بھرپور ساتھ دیں اور اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے لازمی پلوائیں۔ڈاکٹر مختار بھرتھ کا کہنا تھا کہ پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو ویکسین پلوانا والدین کی قومی واخلاقی ذمہ داری ہے، پاکستان سے پولیو کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین قومی ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کی ذاتی دلچسپی پولیو کے خاتمے کے لیے حکومتی عزم کی عکاس ہے، وزیراعظم کی قیادت میں پولیو کے خلاف یہ جنگ پوری قوت اور مستقل مزاجی سے جاری ہے۔سندھ میں 10.6 ملین سے زائد بچوں کو پولیو قطرے پلانے کی مہم کا آغاز ہوگیا،انسداد پولیو مہم 9 فروری تک جاری رہے گی۔ 5 سال سے کم عمر10.6 ملین سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے،مہم میں 81 ہزار سے زائد ورکرز حصہ لے رہے ہیں۔ ادھر کوئٹہ میں انسداد پولیو مہم ایک روز کے لیے ملتوی کردی گئی۔ ترجمان ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے مطابق بلوچستان کے دیگر 35 اضلاع میں انسداد پولیو مہم سے شروع ہوگئی جبکہ کوئٹہ میں انسداد پولیو مہم آج (منگل) سے شروع ہوگی۔ دریں اثناء خیبر کے علاقے بکرآباد میں انسداد پولیو ٹیم پر فائرنگ کی گئی ہے۔اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار شہید ہوگیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ فائرنگ سے انسداد پولیوٹیم کا عملہ محفوظ رہا۔ علاوہ ازیں خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں مروت قومی جرگہ نے اداروں کی غیر سنجیدگی کے باعث ضلع بھر میں پولیو مہم کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ جرگہ کا کہنا ہے کہ 9 جنوری سے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے 10 ملازمین یرغمال ہیں، لیکن 26 دن گزرنے کے باوجود وفاقی اور صوبائی حکومتیں خاموش ہیں۔ حکام کے مطابق پولیو مہم کے بائیکاٹ کی وجہ سے دو لاکھ سے زائد بچوں کے ویکسین سے محروم رہنے کا خدشہ ہے۔مروت قومی جرگہ کے مطابق، بائیکاٹ کو موثر بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں فعال کر دی گئی ہیں تاکہ مہم مکمل طور پر روکی جا سکے۔

بقیہ 4

ہے۔انہوں نے کہا کہ رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 2لاکھ 44ہزار سے تجاوز کر گئی ہے، حوصلہ افزابات یہ ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ای کامرس کی نئی کمپنیوں کی شرح بہت زیادہ ہے، اس حوالےسے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کا کردار بھی خوش آئند ہے۔خرم شہزاد نے کہا کہ ملک کے اہم معاشی اشاریے درست سمت میں گامزن ہیں، جنوری میں ایف بی آر کے محصولات میں نمایاں اضافہ ہوا، ماہ کے دوران 872ارب روپے کی محصولات وصول کئے گئے جو جنوری 2024 کے مقابلے میں 29 فیصد زیادہ ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ شرح سوداور مہنگائی میں نمایاں کمی کے باوجود ایف بی آر کے محصولات میں اضافے سے کارکردگی کی عکاسی ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کے محصولات میں کسٹم ڈیوٹی کا تناسب بڑھا ہے جبکہ دیگر شعبوں میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اس سے ملک کی اقتصادی بحالی اور معاشی نمو کی عکاسی ہوتی ہے۔

بقیہ 5

پرنعیم خلجی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ خلجی قوم پرامن اور بھائی چارے کی فضا کو قائم رکھنے پریقین رکھتی ہے امن جرگہ کے رہنما لالہ محمد یوسف خلجی کوڈی سی کی ہدایت پرتھری ایم پی او کے تحت اٹھانا بدنیتی اور بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کوخراب کرنے کی سازش ہے موصوف نے ہمیشہ امن وامان اور قبائلی جھگڑوں کے خاتمے اور تنازعات کے حل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے اقوام کو آپس میں شیر وشکر کرنے والے رہنما کو گرفتار کرنا سمجھ سے بالاتر ہے خلجی قوم کی امن دوستی کو کمزوری نہ سمجھا جائے ہم نے اپنے نوجوانوں کو ہرقسم کے احتجاج سے روک رکھا ہے اس حوالے سے نواب سلمان خلجی کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اگر 72 گھنٹوں کے اندر لالہ محمد یوسف خلجی کو رہانہ کیا گیا تو آئندہ کا لائحہ عمل طے کرکے پہیہ جام، شٹر ڈاؤن ہڑتال سمیت آئین وقانون کے دائرہ کار میں رہ کر شدید احتجاج کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوگی۔انہوں نے کہا کہ چشمہ اچوزئی میں خلجی اقوام 50 سال سے زائد عرصے سے مقیم اور جائیداد کا انتقال موجود ہے اس حوالے سے جرگہ آخری مراحل میں تھا کہ امن جرگہ کے رہنما کو گرفتار کر کے مسئلہ کو مزید الجھانے کی کوشش ہورہی ہے،ہم پرامن اور مسائل کا حل پرچاہتے ہیں تمام مسائل کا حل مل بیٹھ کر ہی نکالا جاسکتا ہے گرفتاریوں اور دھونس دھمکیوں سے مسائل مزید گھمبیر ہوں گے۔نواب سلمان خلجی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جہاں قوم کی بات آئے گی وہاں پارٹی کو بالائے طاق رکھ کر ہم سب اس کو اپنا سمجھ کر کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیراعظم میاں محمد نوازشریف ہوتے شاید ملک وقوم کو یہ حالات دیکھنے نہیں پڑتے مگر وزیراعظم شہباز شریف ہیں۔

بقیہ 6

بولنے والا جج آیا ہے، وفاق پورے ملک کا ہے، آرٹیکل 200 کے تحت اچھا اقدام ہے، مزید ججز بھی دیگر صوبوں سے آنے چاہیں۔ آرٹیکل 200 کے تحت اچھا اقدام ہے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے ججز کے ٹرانسفر کے معاملے کو مکس نہ کیا جائے، ججز کی تعیناتی اور ٹرانسفر دونوں الگ معاملے ہیں، دوسرے صوبوں کے ججز کو بھی فیئر چانس ملنا چاہیے، اسلام آباد ہائی کورٹ کسی ایک خاص کی نہیں پورے پاکستان کی ہے، اس اقدام کو ججز کو سراہنا چاہیے۔ چیف جسٹس پاکستان کا مزید کہنا تھا کہ بطور چیف جسٹس پاکستان ویژن بڑا ہونا چاہیے، میں روزانہ 30 سے 40 کیسز سن رہا ہوں، سپریم کورٹ میں زیر التوا کیسز کا بیک لاگ ختم کرنا ہے، ہمیں سپریم کورٹ میں مزید ججز کی ضرورت ہے، ہر جج آزاد اور بااختیار ہے، سارالوڈ تین چار ججز پر پڑھ جاتا ہے، جو میرا دائرہ اختیار ہے بلا خوف وخطر استعمال کروں گا۔ ججز کے درمیان تحفظات سے متعلق سوال پر چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ کوشش کر بھی رہا ہوں اور مزید بھی کروں گا، تمام ججز سے گپ شپ لگاؤں گا، میں چیف جسٹس پاکستان ہوں، ہائیکورٹ ججز کے پاس بھی گپ شپ لگانے جاؤں گا، وقت لگے گا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ پریس ایسوسی ایشن آف سپریم کورٹ کی تقریب حلف برداری میں چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحیی آفریدی اور جسٹس جمال مندوخیل نے شرکت کی، جسٹس جمال مندوخیل نے نومنتخب عہدداران سے حلف لیا، اس موقع پر چیف جسٹس نے کہا کہ سپریم کورٹ رپورٹرز کو ہر ممکن سہولت دیں گے۔

بقیہ 7

کے اشاروں پر ایک دوسرے کی حکومتوں کو گراتے تھے اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہےکہ یہ بے عبرت پالیسی سازوں کے اشارے پر رہی سہی جمہوریت کو دفن کرنے میں مصروف اور مشغول نظر آتے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک بدترین قسم کی فاشزم اور آمریت کی طرف رواں دواں ہے۔

بقیہ 8

آئی اے کے مطابق ان پلاٹس پر تعمیرات کے لے آوٹ پلان فراہم کیا جائے اوران پلاٹس پر تعمیرات کی مد میں پاکستانی روپوں میں کل اخراجات بتائیں۔سی ڈی اے آفیشلز کی ملی بھگت سے قومی خزانے کروڑوں کا نقصان ہوا تاحال سی ڈی اے نے ایف آئی اے کو ریکارڈ فراہم نہیں کی۔

بقیہ 9

نے کسانوں کو مویشیوں کی باقاعدہ دیکھ بھال اور بیماریوں سے بچا کے لیے احتیاطی تدابیر اپنانے کی تلقین بھی کی۔ فارمر فیلڈ اسکولز کے کسانوں نے اس مہم کو ایک مثبت اور ضروری قدم قرار دیتے ہوئے محکمہ لائیو اسٹاک اور FAO کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈی وارمنگ سے مویشیوں کی صحت میں نمایاں بہتری آئے گی، بیماریوں میں کمی ہوگی اور دودھ وگوشت کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ FAO کے ٹیم لیڈر قدوس بلوچ نے کہا کہ یہ مہم لسبیلہ میں مویشی پال کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔اس موقع پر FAO کے لائیو اسٹاک اسپیشلسٹ ڈاکٹر عبدالستار مینگل نے کہا کہ آئندہ بھی ایسی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ مویشی پال حضرات کو درپیش چیلنجز کا حل نکالا جا سکے اور ان کے معاشی استحکام میں بہتری آئے۔

بقیہ 10

کہنا ہے کہ کوئٹہ میں مہم منگل سے دوبارہ شروع کر دی جائے گی۔

بقیہ 11

وزیر بجلی اویس لغاری بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے کوئٹہ ایئر پورٹ پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلی میر سرفراز احمد بگٹی نے وزیر اعظم کا استقبال کیانائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیراطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑاور وزیر بجلی اویس لغاری بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہے۔بحران بلکہ سماجی مسائل کا بھی باعث بن رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ چمن اوراس کے گردونواح کے لوگ صدیوں سے پاک افغان سرحد کے دونوں جانب آباد ہیں ان کے درمیان خاندانی اور کاروباری تعلقات نسلوں سے چلے آ رہے ہیں۔ تاہم، اس سخت فیصلے نے مقامی معیشت کو تباہ اور لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ عوام کو غربت، بے روزگاری اور ذہنی دباؤ کی طرف دھکیل رہا ہے جبکہ حکومت کی طرف سے اس پر کسی قسم کی سنجیدہ توجہ نہیں دی جا رہی۔ اہلیان چمن کی روزمرہ زندگی اجیرن ہو چکی ہے، چھوٹے تاجر دیوالیہ ہو رہے ہیں، اور لوگ دو وقت کی روٹی کے لیے ترس رہے ہیں۔حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ اس سخت پالیسی نے ہزاروں خاندانوں کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ جن لوگوں کے رشتہ دار سرحد پار رہتے ہیں، وہ اب اپنے عزیزوں سے ملنے سے قاصر ہیں۔ کئی خاندان بکھر گئے بیویاں شوہروں سے جدا ہوگئیں اور کئی رشتے طلاق تک پہنچ گئے۔ یہ سب کچھ ریاستی پالیسی کے غیر لچکدار رویے اور عوامی مسائل کو نظرانداز کرنے کی وجہ سے ہورہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست ماں کا درجہ رکھتی ہے اوراس کا کام عوام کو سہولت فراہم کرنا ہے، نہ کہ ان کی مشکلات میں اضافہ کرنا۔ لیکن بدقسمتی سے پچھلے پندرہ مہینوں سے جاری احتجاجی دھرنوں کے باوجود حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال عوام میں شدید اضطراب اور بے چینی پیدا کر رہی ہے، اور اگر اس مسئلے کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوام میں مزید مایوسی اور عدم اعتماد پیدا ہوگا۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم جیسے سخت فیصلے پر فوری نظرثانی کی جائے اور چمن کے عوام کے لیے متبادل اور قابل عمل حل نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے افراد کو خصوصی سہولیات دی جائیں، تاکہ وہ اپنی معاشی اور سماجی زندگی بہتر طریقے سے گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے اس معاملے پر سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو عوامی بے چینی مزید بڑھے گی، اور حکومتی بے حسی کے خلاف ردعمل مزید شدید ہوسکتا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ اس انسانی المیے کو ختم کرنے کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ 2025-26 کے امور پر مشاورت شروع کردی، تمام چیمبرز اور صنعت کاروں سے 8 فروری تک تجاویز مانگی ہیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل اور مئی میں بزنس کمیونٹی اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں، بجٹ پیش کرنے کے بعد اپیلوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اس عمل میں 4 ماہ کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار مشاورت کے بعد بجٹ سازی کا عمل جنوری میں ہی شروع کیا گیا، بزنس کمیونٹی کی تجاویز کو جنوری 2025 سے سنا جارہا ہے، مجھے کچھ تجاویز ملی ہیں، بجٹ سے پہلے بات چیت ہونی چاہیے، ہم دربار لگا کرنہیں بیٹھنا چاہتے، بزنس کمیونٹی کے پاس ہمیں جانا ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ کا کہنا ہے کہ ہم نے معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنا ریونیو بڑھانے کیلیے ہر سائیڈ پر اپنی صلاحیت بڑھانا ہوگی، اسٹرکچرل بینچ مارکس درست سمت میں ہیں۔ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ زرعی ٹیکس سے متعلق پنجاب، کے پی اور سندھ میں بل منظور ہوئے، بلوچستان میں بھی زرعی انکم ٹیکس پر غور ہورہا ہے، ایف بی آر میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ توانائی ٹیکسیشن، ایس اوایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت ہوئی ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ محصولات بڑھانے کیلیے ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں استعداد کار کو بہتر بنانا ہے، توانائی ٹیکسیشن، ایس او ایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، اس کے تحت مقداری اور ڈھانچہ جاتی بنچ مارک ہوتے ہیں، ڈھانچہ جاتی بنچ مارک کے ضمن میں قومی مالیاتی معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں، خیبرپختونخوا کے بعد سندھ نے بھی زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت کی ہے، بلوچستان بھی اس ضمن میں اقدامات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کہیں سے ہمیں آغاز تو کرنا ہوگا، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، اگر ٹیکس کی بنیاد میں وسعت لائی جائے تو یہ بوجھ مساوی ہوجائے گا، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ چھ ماہ کے جائزے میں پاکستان اچھی حالت میں ہوگا، وزیرخزانہ نے کہا کہ بجٹ سازی کا عمل شروع ہوچکا ہے، تاجروں اور سرمایہ کاروں کی تجاویز لئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 8 فروری تک تمام چیمبرز اورروزارتوں وڈویژنز سے تجاویز اورسفارشات طلب کی گئی ہے،انہوں نے کہا کہ وہ خود مختلف چیمبرز میں جائیں گے اورتمام تجاویز لیں گے، پاکستان اس وقت آئی ایم ایف کے ساتھ پروگرام میں ہے،اس پروگرام کے مطابق ان تجاویز اورسفارشات کا جائزہ لیا جائیگا اسی طرح ہم نے حکومتی اداروں کو بھی کہا کہ وہ بجٹ کے لیےاپنی تجاویز دیں، زرعی ٹیکس بل پنجاب، کے پی اور سندھ سے پاس ہوا ہے امید ہے بلوچستان سے بھی زرعی ٹیکس بل جلد منظور ہوگا۔وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ معاشی استحکام کے لیےایک سال سے زائد کی کوششیں ہیں، بڑے گروپس پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے تیار ہیں، مہنگائی کی شرح 3 فیصد پر آ گئی ہے، پورے ملک میں مہنگائی بتدریج نیچے آ رہی ہے پالیسی ریٹ 12 فیصد پرآ گیا ہے۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ ہمارالین دین قرض جات پر ہوتا ہے جسے بتدریج نیچے جانا ہے جہاں بھی ٹارگٹ سبسڈی ہے اس کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، پرائیویٹ سیکٹر سے حکومت کے ساتھ ڈیل کرتا رہا ہوں بجٹ میں کچھ لوگ خوش اور کچھ ناخوش ہوتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہم نے بجٹ کی تیاری جنوری سے شروع کر دی ہے اورورخواست کی ہے کہ جوبھی تجاویز ہیں وہ بھیج دیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل مئی میں بزنس کمیونٹی کے افراد اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں۔

بقیہ 12

قلات کے دور کا علاقہ ہے لیکن بھاگ شہر کی حالت زار دیکھ کر بہت دکھ ہوا میرا چالیس پچاس سال سے بھاگناڑی آنا جانا رہتا ہے چالیس سالوں میں بھاگ کی عوام غربت پسماندگی سے نہ نکل سکی ٹوٹی پھوٹی سڑکیں تنگ تاریک گلیاں خستہ حال بازار امن وامان کی مخدوش صورتحال سیاسی نمائندوں کے منہ پر طمانچہ ہے کرتے ووٹ کی سیاست ہیں لیکن عوام سے سروکار نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے حاجی حفیظ اللہ ہاؤس بھاگ میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے انفراسٹرکچر کی بحالی ریاست کی ذمہ داری ہے سیلاب سے تباہ حال بھاگ بختیار آباد قومی شاہراہ کو تین سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال تعمیر کا منتظر ہے شنید ہے اس سڑک کے لیے فنڈ بھی مختص ہو چکا ہے پھر بھی سردمہری ریاست کی نااہلی ہے بھاگناڑی کی پسماندگی کے ذمہ دار سیاسی نمائندے ہیں جنہوں نے چالیس سال کے عرصے میں بھاگ کو پسماندگی کے سوا کچھ نہیں دیا قبل ازیں مولانا عبدالغفور حیدری کی حاجی حفیظ اللہ مغیری باس بھاگناڑی آمد پر جمعیۃ آئی مرکزی کونسل کے ممبرو دیرینہ ساتھی حاجی حفیظ اللہ نے اپنی برادری مولانا عبدالطیف مولانا حزب اللہ حفیظ ڈاکٹر سہراب خان حافظ خالد حسین ڈاکٹر ذوالفقار احمد شفیق احمد فیاض احمد شاکر اللہ خالد حمد اللہ خادم مطیع اللہ امداد کے ہمراہ شاندار استقبال کیا اور ہار پہنائے جبکہ ننھے منے بچوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور ہار پہنا کر خوب نعرے بازی کی اس موقع پر مولانا محمد قاسم لہڑی مفتی محمد طیب حیدری اسامہ حیدری حماد حیدری دانیال ابراہیم لہڑی حاجی غلام سرور حاجی عبدالحمید ودیگر ہمراہ تھے بعد ازاں مہمانوں کے اعزاز میں پرتکلف عشائیہ دیا گیا۔

بقیہ 13

آغاز ہسپتال میں بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا گیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مستونگ کیپٹن ریٹائرڈ میر باز خان مری، ہسپتال کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سعید احمد میروانی، ڈی ایچ او مستونگ ڈاکٹر انور گولہ، افتخار شاہ مشوانی سی سی او نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر مہم کا آغاز کیا۔ شرکا نے اس موقع پر کہا کہ پولیو وائرس کا خاتمہ قومی ذمہ داری ہے، جس کے لیے تمام طبقات کو مل کر کردار ادا کرنا چاہیے۔ پولیو کا مرض نئی نسل کی نشوونما کے لیے رکاوٹ ہے، اس کا خاتمہ صحت مند نسل کی تعمیر میں مدد فراہم کرے گا۔ بلوچستان حکومت نے اس مرض کے خاتمے کے لیے طویل عرصہ سے انسداد پولیو مہم چلائی ہے، جس کے نتیجے میں کافی حد تک اس پر قابو پایا جا چکا ہے۔ شرکا نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ والدین پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لیے پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں۔ پولیو نہ صرف ایک فرد کو اپاہج بناتا ہے، بلکہ پورے خاندان کو زندگی بھر کی مشکلات میں ڈال دیتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم سب قومی فریضہ سمجھ کر پولیو مہم کی کامیابی کے لیے تعاون کریں۔

بقیہ 14

دو فکسڈ سنٹر اور ایک ٹرانزٹ ٹیم تشکیل دے دی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرانزٹ ٹیم اور ماڑہ زیرو پوائنٹ کے مقام پر مکران کوسٹل ہائی وے پہ سفر کرنے والے مسافروں کے بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائیں گے۔ علاوہ ازیں دیہی علاقوں کے لیئے بھی دس موبائل ٹیمیں جن میں پانچ ٹیمیں ہڈگوٹھ اور پانچ ٹیمیں بسول میں جبکہ ایک فکسڈ سنٹر ہڈگوٹھ اورایک فکسڈ سنٹر بسول میں تشکیل دی گئی ہیں۔ یو سی ایم اوز کا کہنا ہے کہ انسداد پولیو مہم میں دو ہزار سات سو اٹھا کیس بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائے جائیں گے۔ دوسری جانب پولیو مہم میں پولیس اور لیویز اہلکار بھی سیکورٹی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

بقیہ 15

حقیقی شمولیت نہیں دی جائے گی، صوبے کے دیرینہ مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے امن و امان کی مخدوش صورتحال پر بھی بات کی اور کہا کہ بدامنی اور سیاسی عدم استحکام نے بلوچستان کی معیشت پر منفی اثرات ڈالے ہیں، جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع کم ہوگئے ہیں اور نوجوان مایوسی کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تعلیمی اور فنی تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ عبدالمتین اخونزادہ نے بلوچستان کے ساحلی علاقے کی عالمی تجارت میں اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اگر بلوچستان کے وسائل کو منصفانہ طریقے سے ترقیاتی منصوبوں میں شامل کیا جائے اور عوام کو ان کا جائز حصہ دیا جائے تو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورا ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے۔

بقیہ 16

عملدرآمد یقینی بنائے جبکہ مزدوروں کو مناسب سہولیات کی فراہمی اور اجرتوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے۔ سلطان محمد خان کا کہنا تھا کہ مزدوروں کے حقوق کیلئے ہم عالمی تنظیموں کے ساتھ تعاون بڑھائیں گے اوران کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر پاکستانی محنت کشوں کی حالت کو بہتر بنائیں گے۔

بقیہ 17

بحران بلکہ سماجی مسائل کا بھی باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن اور اس کے گردونواح کے لوگ صدیوں سے پاک افغان سرحد کے دونوں جانب آباد ہیں ان کے درمیان خاندانی اور کاروباری تعلقات نسلوں سے چلے آ رہے ہیں۔ تاہم، اس سخت فیصلے نے مقامی معیشت کو تباہ اور لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ عوام کو غربت، بے روزگاری اور ذہنی دباؤ کی طرف دھکیل رہا ہے جبکہ حکومت کی طرف سے اس پر کسی قسم کی سنجیدہ توجہ نہیں دی جا رہی۔ اہلیان چمن کی روزمرہ زندگی اجیرن ہو چکی ہے، چھوٹے تاجر دیوالیہ ہو رہے ہیں، اور لوگ دو وقت کی روٹی کے لیے ترس رہے ہیں۔حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ اس سخت پالیسی نے ہزاروں خاندانوں کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ جن لوگوں کے رشتہ دار سرحد پار رہتے ہیں، وہ اب اپنے عزیزوں سے ملنے سے قاصر ہیں۔ کئی خاندان بکھر گئے بیویاں شوہروں سے جدا ہوگئیں اور کئی رشتے طلاق تک پہنچ گئے۔ یہ سب کچھ ریاستی پالیسی کے غیر لچکدار رویے اور عوامی مسائل کو نظرانداز کرنے کی وجہ سے ہورہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست ماں کا درجہ رکھتی ہے اوراس کا کام عوام کو سہولت فراہم کرنا ہے، نہ کہ ان کی مشکلات میں اضافہ کرنا۔ لیکن بدقسمتی سے پچھلے پندرہ مہینوں سے جاری احتجاجی دھرنوں کے باوجود حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال عوام میں شدید اضطراب اور بے چینی پیدا کر رہی ہے، اور اگر اس مسئلے کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوام میں مزید مایوسی اور عدم اعتماد پیدا ہوگا۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم جیسے سخت فیصلے پر فوری نظرثانی کی جائے اور چمن کے عوام کے لیے متبادل اور قابل عمل حل نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے افراد کو خصوصی سہولیات دی جائیں، تاکہ وہ اپنی معاشی اور سماجی زندگی بہتر طریقے سے گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے اس معاملے پر سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو عوامی بے چینی مزید بڑھے گی، اور حکومتی بے حسی کے خلاف ردعمل مزید شدید ہوسکتا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ اس انسانی المیے کو ختم کرنے کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ 2025-26 کے امور پر مشاورت شروع کردی، تمام چیمبرز اور صنعت کاروں سے 8 فروری تک تجاویز مانگی ہیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل اور مئی میں بزنس کمیونٹی اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں، بجٹ پیش کرنے کے بعد اپیلوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اس عمل میں 4 ماہ کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار مشاورت کے بعد بجٹ سازی کا عمل جنوری میں ہی شروع کیا گیا، بزنس کمیونٹی کی تجاویز کو جنوری 2025 سے سنا جارہا ہے، مجھے کچھ تجاویز ملی ہیں، بجٹ سے پہلے بات چیت ہونی چاہیے، ہم دربار لگا کرنہیں بیٹھنا چاہتے، بزنس کمیونٹی کے پاس ہمیں جانا ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ کا کہنا ہے کہ ہم نے معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنا ریونیو بڑھانے کیلیے ہر سائیڈ پر اپنی صلاحیت بڑھانا ہوگی، اسٹرکچرل بینچ مارکس درست سمت میں ہیں۔ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ زرعی ٹیکس سے متعلق پنجاب، کے پی اور سندھ میں بل منظور ہوئے، بلوچستان میں بھی زرعی انکم ٹیکس پر غور ہورہا ہے، ایف بی آر میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ توانائی ٹیکسیشن، ایس اوایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت ہوئی ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ محصولات بڑھانے کیلیے ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں استعداد کار کو بہتر بنانا ہے، توانائی ٹیکسیشن، ایس او ایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، اس کے تحت مقداری اور ڈھانچہ جاتی بنچ مارک ہوتے ہیں، ڈھانچہ جاتی بنچ مارک کے ضمن میں قومی مالیاتی معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں، خیبرپختونخوا کے بعد سندھ نے بھی زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت کی ہے، بلوچستان بھی اس ضمن میں اقدامات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کہیں سے ہمیں آغاز تو کرنا ہوگا، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، اگر ٹیکس کی بنیاد میں وسعت لائی جائے تو یہ بوجھ مساوی ہوجائے گا، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ چھ ماہ کے جائزے میں پاکستان اچھی حالت میں ہوگا، وزیرخزانہ نے کہا کہ بجٹ سازی کا عمل شروع ہوچکا ہے، تاجروں اور سرمایہ کاروں کی تجاویز لئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 8 فروری تک تمام چیمبرز اورروزارتوں وڈویژنز سے تجاویز اورسفارشات طلب کی گئی ہے،انہوں نے کہا کہ وہ خود مختلف چیمبرز میں جائیں گے اورتمام تجاویز لیں گے، پاکستان اس وقت آئی ایم ایف کے ساتھ پروگرام میں ہے،اس پروگرام کے مطابق ان تجاویز اورسفارشات کا جائزہ لیا جائیگا اسی طرح ہم نے حکومتی اداروں کو بھی کہا کہ وہ بجٹ کے لیےاپنی تجاویز دیں، زرعی ٹیکس بل پنجاب، کے پی اور سندھ سے پاس ہوا ہے امید ہے بلوچستان سے بھی زرعی ٹیکس بل جلد منظور ہوگا۔وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ معاشی استحکام کے لیےایک سال سے زائد کی کوششیں ہیں، بڑے گروپس پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے تیار ہیں، مہنگائی کی شرح 3 فیصد پر آ گئی ہے، پورے ملک میں مہنگائی بتدریج نیچے آ رہی ہے پالیسی ریٹ 12 فیصد پرآ گیا ہے۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ ہمارالین دین قرض جات پر ہوتا ہے جسے بتدریج نیچے جانا ہے جہاں بھی ٹارگٹ سبسڈی ہے اس کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، پرائیویٹ سیکٹر سے حکومت کے ساتھ ڈیل کرتا رہا ہوں بجٹ میں کچھ لوگ خوش اور کچھ ناخوش ہوتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہم نے بجٹ کی تیاری جنوری سے شروع کر دی ہے اورورخواست کی ہے کہ جوبھی تجاویز ہیں وہ بھیج دیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل مئی میں بزنس کمیونٹی کے افراد اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں۔

بقیہ 18

کے قریب نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر روک کر شدید تشدد کا نشانہ بنایا تھا اور صبح 6 بجے تک انہیں اپنے حراست میں رکھا اور بعد میں ٹی وی کیمرے نقدی اور گاڑی چھین کر انہیں چھوڑ دیا بلوچستان یونین اف جرنلسٹس نے اس بہیمانہ عمل کو صحافیوں کی آزادی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت حملہ آوروں کو فوری گرفتاری اور صحافی سے چھینی گئی گاڑی اور دیگر اشیا کی برامدگی کے لیے اقدامات کرے۔ بی یو جے نے حکومت سے صوبے میں صحافیوں کی حفاظت اور پیشہ وارانہ سرگرمیوں کے دوران درپیش خطرات دور کرنے کے لیے موثر اقدامات کی اپیل کی ہے اور اس امر پر زور دیا ہے کہ آزاد اور خودمختار صحافت کے اصولوں کی پاسداری کی جائے۔

بقیہ 19

مغربی علاقوں کو متاثر کرسکتا ہے، جس کے باعث تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہے۔ زیارت، پشین اور چاغی سمیت دیگر علاقوں میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے، جبکہ شہریوں کو سخت سردی کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 20

کے لئے کیسکو کی ٹیموں سے تعاون کریں اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ علاوہ ازیں، صارفین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے اردگرد بجلی چوری جیسے ناجائز عمل کے مرتکب افراد کی نشاندہی کریں تاکہ ان کا جائز حق انہیں مل سکے۔ اس حوالے سے اطلاع دینے کے لئے ویڈیو پیغام کے ذریعے واٹس ایپ نمبر 03198088013 پر معلومات بھیج سکتے ہیں، اور پیغام بھیجنے والے کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ کیسکو کے چیف انجینئر (ٹیکنیکل) یوسف شاہ خان اس مہم کی نگرانی کررہے ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لے کر اعلی حکام کو رپورٹ پیش کررہے ہیں۔ اس مہم کی کامیابی سے ڈائریکٹ اور غیر قانونی کنکشنز کے خاتمے کے علاوہ لوڈشیڈنگ کا بھی مکمل خاتمہ کیا جائے گا، اور صارفین کو بہتر وولٹیج کے ساتھ بجلی کی بلاتعطل فراہمی ممکن ہوسکے گی۔

بقیہ 21

میں 39 افراد جاں بحق 2409 زخمی ہوئے ایم ای آر سی 1122 سینٹرز میں 444 کیسز او پی ڈی ہوئے میڈیکل ایمرجنسی ریسپونس سینٹر بلوچستان کی ماہ جنوری 2025 کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق لک پاس مستونگ قلات باغبانہ دراکھالہ ٹیار ولسبیلا وندر لسبیلا سارانان چمن قلعہ سیف اللہ شدکائی قلعہ سیف اللہ بدین زئی ژوب شیرانی سی لورالائی جعفرآباد دشت کچھ ہوشاب رکھنی بارکھان پنجگور اورضلع خضدار میں سال نو کے پہلے مہینے جنوری میں 1831 ٹریفک حادثات 39 انسانی جانیں لقمہ اجل ہوئیں جبکہ 2409 افراد زخمی ہوئے بلوچستان بھر میں ایم ای آر سیز میں رضا کاروں نے 444 حادثات کے کیسز او پی ڈی ہوئے عوامی حلقوں نے صوبے بھر میں میڈیکل ایمرجنسی ریسپونس سینٹرز میں عمدہ کارکردگی اور خدمات پر رضا کاروں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم ای آر سی 1122 کے رضا کار ہمہ وقت انسانی جانوں کو بچانے کیلئے کوشاں ہیں عوامی حلقوں نے بلوچستان میں حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے صوبے بھرکی شاہراہوں کی حالت بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے بلوچستان میں سڑکوں کی حالت زار اور ٹریفک اصولوں کی خلاف ورزی حادثات کا سبب ہے۔

بقیہ 22

75 پیٹرول پمپس سیل کر دیے اور ان تمام پمپوں کا سامان ضبط کر لیا۔ اس دوران 30 پیٹرول پمپس مالکان کو گرفتار کر کے 14 دن کے لیے جیل بھجوا دیے۔ کاروائی کے دوران ضلعی انتظامیہ نے کم عمر بچے جو کہ پیٹرول پمپس چلا رہے تھے انکو سخت وارننگ جاری کیے کاروائی کے دوران 80 منی پمپوں سے بیٹری چارجرز اور دیگر سامان ضبط کر لیا اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کیپٹن (ر) عبداللہ بن عارف اور اسپیشل مجسٹریٹ (سٹی) احسام الدین کاکڑ نے جان محمد روڈ جوائنٹ روڈ کاسی روڈ طوغی روڈ پر منی پیٹرول پمپوں کے خلاف کاروائیاں کرتے ہوئے 22 پمپ سیل کر لیے اور 10 دکانداروں کو گرفتار کرکے 14 دنوں کے لیے جیل بھجوا دیے۔

بقیہ 23

خدمات سے انحراف ممکن نہیں ان خیالات کا اظہار جام گروپ لسبیلا کے سینئر رہنما سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل لسبیلا قادر جاموٹ نے پیر کے روز سابق وزیراعلی بلوچستان مرحوم جام یوسف کی بارویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا قادر جاموٹ نے کہا کہ مرحوم جام یوسف خان عالیانی ایک متحرک عوام دوست ترقی پسند اور سچے محب وطن سیاست دان اور ملنسار نواب تھے مرحوم جام یوسف خان عالیانی زیرک سیاست دان اور دوراندیش عوامی قائد تھے جو آج بھی لسبیلا اور بلوچستان کے عوام کے دلوں میں زندہ ہیں بحیثیت وزیراعلی بلوچستان مرحوم نے بلوچستان میں عوامی خوشحالی اور ترقی کیلئے جو اقدامات کئے ان کے ثمرات آج بھی موجود ہیں اور عوام ان کے کئے گئے تاریخی اقدامات اور اجتماعی مفادات کے منصوبوں سے مستفید ہو رہے ہیں قادر جاموٹ نے کہا کہ ہم نواب آف لسبیلا جام یوسف خان عالیانی مرحوم کوان بارویں برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اوران کے درجات بلند فرمائے۔

بقیہ 24

اوتھانہ سٹی مستونگ عبدالفتاح کیازئی نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری ملزم محمد اقبال ولد فوجان، قوم ابابکی، سکنہ کلی گرانی ضلع قلات کو گرفتار کر لیا۔ملزم مقدمہ نمبر 05/2004 بجرم 324 ت پ اور مقدمہ نمبر 43/2016 بجرم 34-447-427 ت پ میں مطلوب تھا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔

بقیہ 25

کوسٹل ہائی وے پر گیس سے بھرا بوزر حادثے کا شکار، دوافراد زخمی مکران کوسٹل ہائی وے پر زگ زگ کے مقام پہ گوادر سے کراچی جانے والا گیس سے بھرا بوزر حادثے کا شکار، حادثے میں دو افراد زخمی، تفصیلات کے مطابق مکران کوسٹل ہائی وے پر گوادر سے کراچی جانے والا لیکوئیڈ پیٹرولیم گیس (LPG) سے بھرا بوزر زگ زگ کے مقام پر موڑ کاٹتے وقت حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے کے نتیجے میں محمد عمران ارشد اور انصر عباس نامی دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو اسٹیشن اور ماڑہ کی ٹیم نے بروقت پہنچ کر دونوں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے درمان جاہ ہسپتال اور ماڑہ منتقل کر دیا۔ اور ماڑہ، کوسٹل ہائی وے پر گیس سے بھرا بوزر حادثے کا شکار، دوافراد زخمی مکران کوسٹل ہائی وے پر زگ زگ کے مقام پہ گوادر سے کراچی جانے والا گیس سے بھرا بوزر حادثے کا شکار، حادثے میں دوافراد زخمی، تفصیلات کے مطابق مکران کوسٹل ہائی وے پر گوادر سے کراچی جانے والا لیکوئیڈ پیٹرولیم گیس (LPG) سے بھرا بوزر زگ زگ کے مقام پر موڑ کاٹتے وقت حادثے کا شکار ہوگیا۔ حادثے کے نتیجے میں محمد عمران ارشد اور انصر عباس نامی دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو اسٹیشن اور ماڑہ کی ٹیم نے بروقت پہنچ کر دونوں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کر کے درمان جاہ ہسپتال اور ماڑہ منتقل کر دیا۔

بقیہ 26

شاہجہان شاہ امینانڑی وائس چیئرمین میر مبشر عزیز کھوسہ کونسلر طارق علی بلوچ محمد علی بلوچ سردار رحیم رونجھو یونس رونجھو وڈیرہ انور جاموٹ ایس ایچ او بیلا عطااللہ جاموٹ اللہ بخش زہری عزیز اللہ غازی ملک سراج احمد رونجھو تحصیلدار حبیب اللہ کھوسہ نائب تحصیلدار غلام سرور رونجھو حسین جاموٹ قاسم رونجھو صلاح الدین حیدر چنا حاجی نواز علی رونجھو اختر محمد حسنی انور بدل بلوچ امین گنگہ جمیل گنگہ مجید آچرہ پرویز خان یوسفزئی زراعت آفیسر تنویر چنا زراعت آفیسر شفیع محمد بلوچ تنویر جاموٹ وقار قادر جاموٹ لطیف کماچہ زاہد گنگہ افضل جاموٹ سراج ہاشم نادر شوباز ظفر یاس خضر حبیب کھوسہ ٹھیکیدار حکیم رونجھ شکیل بلوچ ستار جاموٹ حسین جاموٹ سمیت علاقہ معززین قبائلی شخصیات اور مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کثیر تعداد میں شرکت کی مرحوم جام یوسف خان عالیانی کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی گئی اور لنگر عام کا بھی اہتمام کیا گیا۔

بقیہ 27

سائیکل پرسوار ایک معمر شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، تفصیلات کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی شب مکران کوسٹل ہائی وے پر اور ماڑہ کے علاقے ہڈگوٹھ کے مقام پر ایک ٹرالر سڑک کنارے پنکچر ہونے کے باعث کھڑا تھا کہ اچانک تیز رفتاری سے آنے والی موٹر سائیکل نے اسے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ موٹر سائیکل پرسوار ساٹھ سالہ نادل نامی معمر شخص موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جاں بحق شخص کا تعلق اور ماڑہ کے نواحی علاقے رچ سے بتایا جاتا ہے۔ تاہم حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور ضروری کارروائی کے بعد نعش کو اور ماڑہ میں پی این ایس درمان جاہ ہسپتال منتقل کر دیا۔

بقیہ 28

کیا جارہا ہے اور انشاءاللہ تمام وعدوں کو عملی جامع پہنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں کسی قسم کی کوتاہی یا کرپشن برداشت نہیں کی جائے گی اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اجتماعی کاموں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ہمارا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل حل کرنا ہے، "صوبائی وزیر بلدیات نے مزید کہا۔ عوامی حلقوں نے بھی جاری ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں سے ان کے سفری مسائل حل ہوں گے اور علاقے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔

بقیہ 29

اللہ ساگر، ڈپٹی کنویز محمد محی الدین، شمس الدین تحصیل کاریزات کنویز امین اللہ، تحصیل نانا صاحب کنویز شکیل احمد اور دیگر رہنماں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ رشید زمان جمعیت طلبہ اسلام کا ایک نڈر اور بہادر کارکن تھا۔ رشید زمان جمعیت طلبہ اسلام کے مختلف ذمہ داریوں سے گزرتے ہوئے آخر کار ضلعی مجلس شوری کا رکن بن چکا تھا۔ اس نے اپنی زندگی علما اور طلبا کی رفاقت میں گزاری اور ہمیشہ باکردار اور مخلص رہا۔ وہ ہر موقع پر ثابت قدم رہا اور جمعیت طلبہ اسلام کے مرکزی، صوبائی وضلعی قائدین اس کے خاندان کے ساتھ غم کی اس گھڑی میں برابر کے شریک ہیں۔ رشید زمان شہید لیویز فورس میں سپاہی کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہا تھا اور ایک مشن پر اپنے رفقا کے ساتھ بلوچستان سے خیبر پختونخواہ جارہا تھا، جہاں درابن کے مقام پر دہشت گردوں نے بے رحمی سے حملہ کر کے شہید کردیا۔ رہنماں نے اس المناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور اللہ تعالی سے دعا کی کہ تمام شہدا کی شہادت کو قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہید کے لواحقین کو صبر جمیل عطا ہو۔

بقیہ 30

کی کھڑکیوں پر چڑھے ہوئے کالے ریپنگ کو ایک ہفتے کے اندر صاف کروالیں۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ ایک ہفتے کے بعد لیویز نفری کی جانب سے ناکے لگائے جائیں گے، اور دوران چیکنگ جو گاڑیوں کے شیشے بلیک پائے گئے، ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ اقدام عوام کی حفاظت اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

بقیہ 31

وزیر بجلی اویس لغاری بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے کوئٹہ ایئر پورٹ پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلی میر سرفراز احمد بگٹی نے وزیر اعظم کا استقبال کیانائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیراطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑاور وزیر بجلی اویس لغاری بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہے۔بحران بلکہ سماجی مسائل کا بھی باعث بن رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ چمن اوراس کے گردونواح کے لوگ صدیوں سے پاک افغان سرحد کے دونوں جانب آباد ہیں ان کے درمیان خاندانی اور کاروباری تعلقات نسلوں سے چلے آ رہے ہیں۔ تاہم، اس سخت فیصلے نے مقامی معیشت کو تباہ اور لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ عوام کو غربت، بے روزگاری اور ذہنی دباؤ کی طرف دھکیل رہا ہے جبکہ حکومت کی طرف سے اس پر کسی قسم کی سنجیدہ توجہ نہیں دی جا رہی۔ اہلیان چمن کی روزمرہ زندگی اجیرن ہو چکی ہے، چھوٹے تاجر دیوالیہ ہو رہے ہیں، اور لوگ دو وقت کی روٹی کے لیے ترس رہے ہیں۔حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ اس سخت پالیسی نے ہزاروں خاندانوں کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ جن لوگوں کے رشتہ دار سرحد پار رہتے ہیں، وہ اب اپنے عزیزوں سے ملنے سے قاصر ہیں۔ کئی خاندان بکھر گئے بیویاں شوہروں سے جدا ہوگئیں اور کئی رشتے طلاق تک پہنچ گئے۔ یہ سب کچھ ریاستی پالیسی کے غیر لچکدار رویے اور عوامی مسائل کو نظرانداز کرنے کی وجہ سے ہورہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست ماں کا درجہ رکھتی ہے اوراس کا کام عوام کو سہولت فراہم کرنا ہے، نہ کہ ان کی مشکلات میں اضافہ کرنا۔ لیکن بدقسمتی سے پچھلے پندرہ مہینوں سے جاری احتجاجی دھرنوں کے باوجود حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال عوام میں شدید اضطراب اور بے چینی پیدا کر رہی ہے، اور اگر اس مسئلے کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوام میں مزید مایوسی اور عدم اعتماد پیدا ہوگا۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ ون ڈاکومنٹ رجیم جیسے سخت فیصلے پر فوری نظرثانی کی جائے اور چمن کے عوام کے لیے متبادل اور قابل عمل حل نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے افراد کو خصوصی سہولیات دی جائیں، تاکہ وہ اپنی معاشی اور سماجی زندگی بہتر طریقے سے گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے اس معاملے پر سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو عوامی بے چینی مزید بڑھے گی، اور حکومتی بے حسی کے خلاف ردعمل مزید شدید ہوسکتا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ اس انسانی المیے کو ختم کرنے کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ 2025-26 کے امور پر مشاورت شروع کردی، تمام چیمبرز اور صنعت کاروں سے 8 فروری تک تجاویز مانگی ہیں، ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل اور مئی میں بزنس کمیونٹی اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتے ہیں، بجٹ پیش کرنے کے بعد اپیلوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اس عمل میں 4 ماہ کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار مشاورت کے بعد بجٹ سازی کا عمل جنوری میں ہی شروع کیا گیا، بزنس کمیونٹی کی تجاویز کو جنوری 2025 سے سنا جارہا ہے، مجھے کچھ تجاویز ملی ہیں، بجٹ سے پہلے بات چیت ہونی چاہیے، ہم دربار لگا کرنہیں بیٹھنا چاہتے، بزنس کمیونٹی کے پاس ہمیں جانا ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ کا کہنا ہے کہ ہم نے معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنا ریونیو بڑھانے کیلیے ہر سائیڈ پر اپنی صلاحیت بڑھانا ہوگی، اسٹرکچرل بینچ مارکس درست سمت میں ہیں۔ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ زرعی ٹیکس سے متعلق پنجاب، کے پی اور سندھ میں بل منظور ہوئے، بلوچستان میں بھی زرعی انکم ٹیکس پر غور ہورہا ہے، ایف بی آر میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ توانائی ٹیکسیشن، ایس اوایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت ہوئی ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ محصولات بڑھانے کیلیے ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں استعداد کار کو بہتر بنانا ہے، توانائی ٹیکسیشن، ایس او ایز اور پبلک فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا عمل جاری ہے، اس کے تحت مقداری اور ڈھانچہ جاتی بنچ مارک ہوتے ہیں، ڈھانچہ جاتی بنچ مارک کے ضمن میں قومی مالیاتی معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں، خیبرپختونخوا کے بعد سندھ نے بھی زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت کی ہے، بلوچستان بھی اس ضمن میں اقدامات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کہیں سے ہمیں آغاز تو کرنا ہوگا، تنخواہ دار اور مینوفیکچرنگ طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ غیر متناسب ہے، اگر ٹیکس کی بنیاد میں وسعت لائی جائے تو یہ بوجھ مساوی ہوجائے گا، زرعی انکم ٹیکس کے حوالہ سے پیشرفت خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ چھ ماہ کے جائزے میں پاکستان اچھی حالت میں ہوگا، وزیرخزانہ نے کہا کہ بجٹ سازی کا عمل شروع ہوچکا ہے، تاجروں اور سرمایہ کاروں کی تجاویز لئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 8 فروری تک تمام چیمبرز اورروزارتوں وڈویژنز سے تجاویز اورسفارشات طلب کی گئی ہے،انہوں نے کہا کہ وہ خود مختلف چیمبرز میں جائیں گے اورتمام تجاویز لیں گے، پاکستان اس وقت آئی ایم ایف کے ساتھ پروگرام میں ہے،اس پروگرام کے مطابق ان تجاویز اورسفارشات کا جائزہ لیا جائیگا اسی طرح ہم نے حکومتی اداروں کو بھی کہا کہ وہ بجٹ کے لیےاپنی تجاویز دیں، زرعی ٹیکس بل پنجاب، کے پی اور سندھ سے پاس ہوا ہے امید ہے بلوچستان سے بھی زرعی ٹیکس بل جلد منظور ہوگا۔وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ معاشی استحکام کے لیےایک سال سے زائد کی کوششیں ہیں، بڑے گروپس پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے تیار ہیں، مہنگائی کی شرح 3 فیصد پر آ گئی ہے، پورے ملک میں مہنگائی

بقیہ 32

پرنعیم خلجی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ خلجی قوم پرامن اور بھائی چارے کی فضا کو قائم رکھنے پریقین رکھتی ہے امن جرگہ کے رہنما لالہ محمد یوسف خلجی کوڈی سی کی ہدایت پرتھری ایم پی او کے تحت اٹھانا بدنیتی اور بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کوخراب کرنے کی سازش ہے موصوف نے ہمیشہ امن وامان اور قبائلی جھگڑوں کے خاتمے اور تنازعات کے حل کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔اقوام کو آپس میں شیر وشکر کرنے والے رہنما کو گرفتار کرنا سمجھ سے بالاتر ہے خلجی قوم کی امن دوستی کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ ہم نے اپنے نوجوانوں کو ہرقسم کے احتجاج سے روک رکھا ہے

چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے جج ٹرانسفر کو خوش آئند قرار دیا

اسلام آباد ہائیکورٹ میں جج کا ٹرانسفر آئین کے مطابق ہوا، اقدام کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے، اسلام آباد وفاق کی علامت ہے

میں روزانہ 30 سے 40 کیسز سن رہا ہوں، سپریم کورٹ میں زیر التوا کیسز کا بیک لاگ ختم کرنا ہے، ہمیں سپریم کورٹ میں مزید ججز کی ضرورت ہے

اسلام آباد (آئی این پی) چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے جج ٹرانسفر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں جج کا ٹرانسفر آئین کے مطابق ہوا، اقدام کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے، اسلام آباد وفاق کی علامت ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے پریس ایسوسی ایشن آف سپریم کورٹ کی حلف برداری کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جج ٹرانسفر پر بات کرنا چاہتا ہوں، اسلام آباد وفاق کی علامت ہے۔ چیف جسٹس پاکستان نے کہا کہ جنیوا میں ایشیائی ٹیلنٹ کی بات ہوئی تو بتایا گیا کہ پاکستان کے ججز کی ضرورت ہے

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف گزشتہ روز دہشت گردوں کی جانب سے حملے میں شہید بلوچی مجاہدوں کی عیادت کر رہے ہیں

ہم نے معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، محمد اورنگزیب

بجٹ کیلئے مشاورت شروع کر دی، بلوچستان میں بھی زرعی انکم ٹیکس پر غور ہو رہا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، وزیر خزانہ

پاکستان برآمد بڑھانے کیلئے ہر سہولت پر اپنی صلاحیت بڑھانا ہوگا، کہیں سے ہمیں آمدنی آنا تو گا ہوگا، تنخواہ دار اور پینشن پر ٹیکس کا بوجھ غیر مناسب ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ 26-2025 کیلئے مشاورت شروع کر دی ہے تمام چیمبرز اور صنعت کاروں سے 48 فروری تک تجاویز مانگی ہیں، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، زرعی انکم ٹیکس سے متعلق پنجاب اور کے پی اور سندھ میں عمل ہو رہا ہے، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے اسلام آباد چیمبر کا دورہ کیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چیف

نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کی شرح میں ریکارڈ اضافہ خوش آئند، خرم شہزاد

ملک کے اہم معاشی اشاریے درست سمت گامزن ہیں، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ای کامرس کی نئی کمپنیوں کی شرح بہت زیادہ ہے

ایف بی آر کے محصولات میں کسٹم ڈیوٹی کا تناسب بڑھا ہے جبکہ دیگر شعبوں میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اس سے ملک کی اقتصادی بحالی اور معاشی نمو کا عکاس ہوتی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے جنوری میں نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کی شرح میں نمایاں اضافے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے اہم معاشی اشاریے درست سمت گامزن ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جنوری میں نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کی شرح میں ریکارڈ اضافہ ہوا جو خوش آئند

(بقیہ اندرونی صفحہ 7)

پاکستان انسانی حقوق سے متعلق معاہدوں پر دستخط کر چکا ہے، میر طاہر بزنجو

پیگا کا قانون، ملک بدترین قسم کی فاشزم اور آمریت کی طرف رواں دواں ہے

کوئٹہ (آئی این ایس) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر وانسٹور محمد طاہر بزنجو نے کہا کہ موجودہ دھاندلی کی پیداوار حکومت کے کارناموں میں سے ایک بڑا کارنامہ پیگا کا قانون ہے جس کو محض کالا قانون کا نام دیتے ہیں عالمی انسانی حقوق اور سماجی تنظیموں نے اس کالے قانون کے حوالے سے سخت تحفظات کا اظہار کیا ہے ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان انسانی حقوق سے متعلق معاہدوں پر دستخط کر چکا ہے، درج ذیل اطلاعات

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 7)

سی ڈی اے افسران کی ملی بھگت سے قومی خزانے کو کروڑوں کے نقصان کا انکشاف

سی ڈی اے آفیشلز کی ملی بھگت سے قومی خزانے کروڑوں کا نقصان ہوا تو اعلیٰ سی ڈی اے نے ایف آئی اے کو ریکارڈ فراہم نہیں کی

ایف آئی اے ایشی منی لانڈرنگ کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آگئی، جس کے بعد ایف آئی اے نے تحقیقات کا دائرہ کار وسیع کر دیا

اسلام آباد (آئی این پی) سی ڈی اے افسران کی ملی بھگت سے قومی خزانے کو کروڑوں کے نقصان کا انکشاف سامنے آیا، جس پر ایف آئی اے نے تحقیقات کا دائرہ کار وسیع کر دیا۔ تفصیل کے مطابق ایف آئی اے ایشی منی لانڈرنگ کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آگئی، جس کے بعد ایف آئی اے نے تحقیقات کا دائرہ کار وسیع کر دیا۔ ایف آئی اے نے سی ڈی اے سے ملزمان ملک نعمان نون اور سلمانی قریشی کی تفصیلات طلب کر لیں۔ ایف آئی اے ایشی منی لانڈرنگ سیل نے سی ڈی اے کو مراسلہ جاری کر دیا ہے، جس میں سی ڈی اے 7 دن میں ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ ایف آئی اے نے سی ڈی اے سے 4 پائلٹ پراجیکٹ کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ ایف

(بقیہ اندرونی صفحہ 7)

سال 2025 کی پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز

انسداد پولیو مہم 9 فروری تک جاری رہے گی۔ 5 سال سے کم عمر 10.6 ملین سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے

9 جنوری سے پاکستان اٹاک انرجی ایشن کے 10 ملازمین یرغمال ہیں، لیکن 26 دن گزرنے کے باوجود وفاقی اور صوبائی حکومتیں خاموش ہیں

اسلام آباد/پشاور (آئی این پی) سال 2025 کی پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا، مہم 4 کروڑ سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے جبکہ کوئٹہ میں انسداد پولیو مہم ایک روز کے لیے ملتوی کر دی گئی، خیبر کے علاقے باڑہ میں انسداد پولیو مہم پر فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا، بلوچی مرحوم جرگے نے پولیو مہم کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ تفصیل کے مطابق سال 2025 کی پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز ہو گیا، ترجمان وزارت صحت نے بتایا کہ پاکستان میں پولیو مہم کے دوران ملک بھر میں 4 کروڑ 50 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ قومی پولیو مہم میں 10 لاکھ سے زائد تربیت یافتہ پولیو ورکرز کو ٹیکے لگائیں گے

(بقیہ اندرونی صفحہ 7)

وزیراعظم شہباز شریف ایک روز دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے کوئٹہ ایئرپورٹ پر گورنر بلوچستان شیخ خرعنان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے وزیراعظم کا استقبال کیا تاہم وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ اور

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 7)

لالہ محمد یوسف علکی کی گرفتاری سوالیہ نشان اور امن کو تہہ و بالا کرنے کی سازش ہے، نواب سلمان

قوام کے درمیان امن کے لئے کام کرنے والے بزرگ رہنما کی گرفتاری سوالیہ نشان اور امن کو تہہ و بالا کرنے کی سازش ہے

کوئٹہ و بالا کرنے کی سازش ہے، کرنل لالہ محمد یوسف کو رہائی کیا گیا تو شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پرسس کانفرنس کے دوران کی ہیں اس موقع

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7)

اوتھل میں محکمہ لائیو اسٹاک اور ایف اے او کی ڈی وارمنگ مہم کا آغاز کر دیا

ہیں موقع پر FAO کے لائیو اسٹاک ایکسپرٹ ڈاکٹر عبداللہ بھٹی کے ہمراہ آگاہی اور انکی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی

کوئٹہ (یو این اے) اوتھل) یو این اے (محکمہ لائیو اسٹاک اور اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت (FAO) کے زیر اہتمام بلیہ، اوتھل اور کنراج کے مختلف علاقوں میں مویشیوں کی صحت کے تحفظ کے لیے ڈی وارمنگ مہم کا آغاز کر دیا گیا، مہم کے دوران ہزاروں جانوروں کو ویکسین لگائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک لسبیلہ ڈاکٹر اللہ بچایا رودھجو اور FAO لسبیلہ کے کیم لیڈر قدوس بلوچ کی قیادت میں ضلع لسبیلہ اور حب کے مختلف یونین کونسلز میں مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا مقصد مقامی کسانوں میں مویشیوں کی صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور بکریوں، بھیڑوں کو وبائی بیماریوں سے محفوظ بنانا تھا۔ اس مہم

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7)

بھاگنا ڑی کی پسماندگی کے ذمہ دار سیاسی نمائندے ہیں، مولانا عبدالغفور حیدری

جیک بلیٹیاں آباد تھی شاہراہ کو تعمیل کا عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال ختم کا منتظر ہے، جنرل سیکریٹری

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جنرل سیکریٹری و معہ قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ بھاگنا ڈی ناتجربہ کار سیاسی نمائندے ہیں، ہم اپوزیشن میں ہیں مگر عوام کے لئے کام کرتے ہیں، ہم نے ہمیشہ عوام کے لئے آواز اٹھائی ہے، ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام کے رہنما اور ممبر پنجاب اسمبلی پاکستان حافظ محمد صدیق نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہ

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 7)

صوبائی وزیر زراعت و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کوئٹہ کان کنوں کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے احتجاج کر رہے ہیں

مزدوروں کی اکثریت کو محنت کا پورا معاوضہ نہیں ملتا، سلطان محمد خان

حکومت کم از کم اجرت پر حتمی سے عملدرآمد کرائے، صدر آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان نے کہا ہے کہ محنت کش طبقہ پاکستان کو ترقی و خوشحالی میں رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لیکن پھر حتمی سے محنت کشوں کی اکثریت کو ان کی محنت کا پورا معاوضہ نہیں ملتا جو کم از کم اجرت کے متعارف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ محنت کشوں میں مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے مؤثر قانون سازی کی جائے، انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 7)

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی سہولتوں سے محروم ہے

عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی سہولتیں فراہم نہیں کی جا رہیں، عبدالقیوم اخونزادہ

کوئٹہ (یو این اے) سینئر سیاسی رہنما عبدالقیوم اخونزادہ نے ایک میڈیا بلاک شوم میں بلوچستان کے مسائل، امن کے مسائل اور پاکستان کی معیشت میں اس کے کردار پر تفصیلی گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی سہولتوں سے محروم ہے، اور عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی سہولتیں فراہم نہیں کی جا رہیں۔ انہوں نے بلوچستان کی معدنیات، خاص طور پر تانبہ، سونا، تیل اور کوئلہ، پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، مگر ان وسائل سے حاصل ہونے والی آمدنی کا زیادہ حصہ وفاق کو جاتا ہے اور بلوچستان کو اس کا معمولی حصہ ملتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان وسائل کا منصفانہ استعمال صوبے کی ترقی کے لیے کیا جائے تو بلوچستان خود کفیل بن سکتا ہے اور عوام کی زندگیوں میں بہتری آسکتی ہے۔ عبدالقیوم اخونزادہ نے یہ بھی کہا کہ بلوچستان کے عوام کی فیصلہ سازی کے عمل میں شراکت داری کم ہے اور یہ دور کرنے میں ان کی نمائندگی بھی محدود ہے، جس کی وجہ سے صوبے کے مسائل بلوچستان کی معدنیات، خاص طور پر تانبہ، سونا، تیل اور کوئلہ، پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، مگر ان وسائل سے حاصل ہونے

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 7)

صوبائی وزیر محنت اور آبادیاتی امور میر عبدالقدوس بزنجو اور ایس ایس پی محمد صادق بلوچ بات چیت کر رہے ہیں

بلوچستان بھر کی طرح اور مارہ میں 2025 کی پہلی انسداد پولیو مہم شروع

دوسری جانب پولیو مہم میں پولیس اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

اور مارہ (یو این اے) بلوچستان بھر کی طرح اور مارہ میں 2025 کی پہلی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ طور پر آغاز کر دیا گیا ہے۔ انسداد پولیو مہم میں دو ہزار سات سو سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ان دوران یونین کونسل میڈیکل آفسر نے بتایا کہ انسداد پولیو مہم کے لیے اور مارہ میں پولیو مہم میں پولیس بھی شامل ہے۔ انسداد پولیو مہم میں دو ہزار سات سو سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ان دوران یونین کونسل میڈیکل آفسر نے بتایا کہ انسداد پولیو مہم کے لیے اور مارہ میں پولیس اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

وزیراعظم پاکستان کا کوارڈینیٹر برائے صحت ڈاکٹر مختار اور ایمرجنسی سینٹر بلوچستان کے ڈاکٹر انعام الحق بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر پولیو مہم کا آغاز کر رہے ہیں

سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی کو نکالے گئے درختوں کے حوالے سے برطرفی دے رہے ہیں

پاک افغان بارڈر کی بندش سے عوام سخت مشکلات کے سامنا ہے، حافظ صدیق مدنی

ان 12 گھنٹے پہلے کا فیصلہ اہلیان چمن کے لیے معاشی و سماجی تباہی کا سبب بن رہا ہے حکومت فوری نظرثانی کرے، جمعیت

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت پارلیمنٹ پاکستان نے پریس کانفرنس کا اعلان کر دیا ہے جمعیت علماء اسلام چمن کے رہنما اور ممبر پنجاب پارلیمنٹ پاکستان حافظ محمد صدیق مدنی نے خطاب کرتے ہوئے کہ

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 7)

ماہ جنوری میں 1831 ٹریفک حادثات میں 39 افراد جاں بحق، ایم ای آر سی

صوبے بھر کی شاہراہوں کی حالت بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے بلوچستان میں سڑکوں کی حالت زار اور ٹریفک اصولوں کی خلاف ورزی حادثات کا سبب ہے

بارکھان، چیکو اور ضلع خضدار میں سال نو کے پہلے مہینے جنوری میں 1831 ٹریفک حادثات میں 39 افراد جاں بحق 2409 زخمی ہوئے ایم ای آر سی 1122 سینٹرز میں 444 کیسز او پی ڈی سے میڈیکل ایمرجنسی ریسپونس سینٹر بلوچستان کی ماہ جنوری 2025 کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق ٹک پاس مستوگ قلات پاغبانہ درکھالہ پنجاور لسبیلا دودر لسبیلا سارمان چن قلعہ سیف اللہ شکائی قلعہ سیف اللہ بدین زئی ژوب شیرانی بی

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 7)

مرحوم ہوجو یوسف خان عالیانی کی اہلیہ زرگل کی خواہش ہے قرآن خوانی اور تقریر محفل اجتماعی اصل ثواب کیلئے کیا جائے گی

بیلا (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان مرحوم جام محمد یوسف خان عالیانی کی برسی کی مناسبت سے قرآن خوانی اور تقریر محفل کا اہتمام ایصال ثواب کیلئے رکھا گیا تفصیل کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان مرحوم جام یوسف خان عالیانی کی بارہویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی جس کے وزیر اعظم گریب لسبیلا کے سکیلر رہنما سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل لسبیلا قادر بخش جاموت کی جانب سے جامع مسجد جام یوسف آباد) ڈنڈ (بیلا میں قرآن خوانی اور تقریر کا اہتمام کیا گیا قرآن خوانی میں رویدا دخان رودھجو سردار غلام سرور چنا سردار عمران گلاب رودھجو سردار یوسف سیٹھی پریس سٹار بیلا چیارمین رودھجو سردار زادہ عبدالقیوم رودھجو حاجی ستار جاموت چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلا سید

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 7)

اور مارہ، کوسٹل ہائی وے پر موٹر سائیکل اور ٹرالر کے تصادم میں ایک شخص جاں بحق

ضروری کارروائی کے بعد فرنٹیئر ورکس اور مارہ میں پی این ایس اور مان جاوہ ہسپتال منتقل کر دیا

اور مارہ (یو این اے) اور مارہ، کوسٹل ہائی وے پر موٹر سائیکل اور ٹرالر کے تصادم میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار دو افراد کراچی سے اور مارہ جا رہے تھے کہ اور مارہ، کوسٹل ہائی وے پر موٹر سائیکل اور ٹرالر کے تصادم میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار دو افراد کراچی سے اور مارہ جا رہے تھے کہ اور مارہ، کوسٹل ہائی وے پر